بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فیسبک پر لائیو نشر شدہ
سوالات و جوابات پر مشتمل

جلد نمبر ۱

دینی مذاکرے

بمطابق فتاویٰ

آیت اللہ العظمیٰ الشیخ محمد حسین نجفی مدظلہ العالیٰ

مرتب: عابد ثقلین

مکتبۃ السبطین
B-296/9 سیٹیلائٹ ٹاؤن، سرگودھا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

فیسبک پر لائیو نشر شدہ سوالات و جوابات پر مشتمل

دینی مذاکرے

(جلد نمبر ۱)

بمطابق فتاویٰ

آیت اللہ العظمیٰ الشیخ محمد حسین نجفی مدظلہ العالیٰ

مرتب: عابد ثقلین

مکتبۃ السبطین

B-296/9 سیٹیلائٹ ٹاؤن، سرگودھا

کتاب کا نام: دینی مذاکرے (جلد اوّل)

مرتب: عابد ثقلین

ایڈیشن: اوّل ۲۰۲۱ء

تعداد: ۱۰۰

مطبع: ظفر سنز پرنٹرز

۵۵-بی شمع پلازہ، شمع چوک، فیروز پور روڈ، لاہور

موبائل: 0334-0141245

ناشر: مکتبۃ السبطین

B-296/9 سیٹلائٹ ٹاؤن، سرگودھا

ہدیہ:

باسمہ سبحانہ

اظہار تشکر

عزیز مکرم! عابد ثقلین خان آف چندہ کیمہ ضلع سرگودھا جنہوں نے میرے علمی مذاکرے سنہ ۲۰۱۷ء-۲۰۱۸ء تقریباً پونے پانچ سو سوال اور جواب بڑی محنت سے جمع کئے جزاک اللہ خیر کثیرا اور خداوند عالم جزائے خیر مرحمت فرمائے اور توفیقات خیر میں اضافہ فرمائے اور اولاد امجاد کی خوشیاں دکھائے جناب ریٹائر کیپٹن محترمہ راعنا کوثر آف گوجرہ ٹوبہ کو جنہوں نے اپنے والدین اور دیگر بزرگوں کے ایصال ثواب کی خاطر اسکی اشاعت و طباعت کے اخراجات برداشت فرمائے

لو کان العباد مثل هذی۔ لخضلت النسا علی الرجال

دعا ہے کہ خداوند عالم بطفیل سرکار محمد و آلہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپکی محنت اور زحمت کو قبول فرمائے اور آپکے والدین شریفین اور دیگر بزرگوں کو اپنے جوار رحمت میں جگہ مرحمت فرمائے اور اس کار خیر کا دنیا اور آخرت میں بہترین اجر عطا فرمائے۔

عمر عمراں دعا و من و جملہ جہاں آمین باد۔ بجاہ النبیؑ وآلہ الطاہرینؑ

واناالاحویر محمد حسین نجفی بقلمہ سرگودھا

۲۷ دسمبر سنہ ۲۰۲۰ء

تمہید

توضیح المسائل ہونے کے باوجود بہت سے لوگ اپنے روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے نئے مسائل سے نا آشنا ہیں۔اس کے علاوہ زمانے کی ستم ظریفی کہ بعض مسائل جان بوجھ کر سازش اور نا سمجھی کے تحت معاشرے میں کر دیے گئے اور پھر ساتھ ان کو ہوا بھی دے دی گئی۔دین سے لگاؤ رکھنے والے عام تو کیا خواص بھی اس صورتحال سے پریشان ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جہاں آیت العظمٰی محمد حسین نجفی صاحب نے ضروری دینی موضوعات پر اور مختلف مسائل کے حل کے لیے بہت سی کتب تحریر کیں پھر انہی پر اکتفا نہ کیا بلکہ رسالہ ماہنامہ دقائق اسلام سرگودھا میں 35 سال سے، ماہ اکتوبر میں مدرسے کے سالانہ جلسے میں 20 سال سے، فون پر الگ، انٹرویوز الگ، مجالس کے بعد، برطانیہ میں ڈی ایم گلوبل چینل پر الگ سوالات کے جوابات دیتے رہے ہیں ان سب کے بعد بہت بڑی کاوش براہ راست فیس بک پر دنیا بھر کے سوالات کے جوابات دیے ہیں یہ سلسلہ برطانیہ میں 12 فروری 2017 اور پھر 9 جولائی 2017 سے پاکستان میں شروع کیا گیا جو ہفتہ اور اتوار کی رات ۸ سے ۹ بجے تک پروگرام کیا جاتا اور یہ 2019 کے آخر تک رہا ہے۔۔۔

میں نے اسکی افادیت واہمیت کو جانا اور مناسب سمجھا کہ یہ قیمتی خزانہ تحریری شکل میں محفوظ کر دیا جائے تا کہ سب کے لیے آسانی ہو جائے پھر میں نے ایک ریکارڈ شدہ پروگرام کے سوالات و جوابات فیسبک پر لکھا اور ساتھ ویڈیو بھی لگا دی تا کہ ریفرنس بھی دستیاب ہو جائے

لوگوں نے بہت سراہا اور لیہ کے عبدالمجید خان سرگانی نے تجویز دی کہ اسے محفوظ کر لیں تا کہ بعد میں کتابی شکل دی جا سکے۔ پھر میں نے اور مذاکرے لکھے اور اب ان کو قبلہ آیت العظمٰی الشیخ محمد حسین نجفی صاحب سے نظر ثانی کروا کر کتاب کی صورت دی ہے (قبلہ صاحب نے نظر ثانی میں جہاں ضروری سمجھا جواب میں معیار اسلوب کو بہتر کرنے کیے لیے چند الفاظ کا اضافہ بھی کیا وہ اصل دستاویز ہمارے پاس محفوظ ہے) تا کہ جو لوگ انٹرنیٹ سے وابستہ نہیں ہیں ان تک یہ دینی مسائل کا حل پہنچ سکے اور باقیوں کے لیے بھی بہت آسانی ہو جائے۔ یہ والے سب اور دوسرے مذاکرے جو نہیں لکھے گئے برادر ایمانی Muhammad Ali Hashir کے یوٹیوب چینل پر موجود ہیں۔مزید ان کے بارے میں کسی کو کوئی بات سمجھ نہ آئے تو معلوم کرنے کے لیے میرے اس واٹس ایپ نمبر 03045166606 پر رابطہ کر لیا جائے عابد

اظہار تشکر

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر گزار ہوں کہ اس نے اپنے کرم سے یہ توفیق عطا فرمائی اور ساتھ دعا ہے کہ اسے اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور مجھے میرے تمام رشتے داروں دوستوں اساتذہ سمیت سب کو بروز قیامت شفاعت محمد صلی اللہ علیہ والہٰ وسلم اور آل محمد علیہم السلام نصیب فرمائے

آیت العظمیٰ محمد حسین نجفی صاحب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اس مشکل دور میں معصومین علیہم السلام کے حقیقی فضائل ومقاصد سے ہمیں روشناس کرایا

ساتھ ہی اپنے استاد اور ماموں جان مولانا کاظم حسین خان صاحب کا بھی بہت شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے علماء حقہ خاص طور پر آیت العظمیٰ الشیخ محمد حسین نجفی صاحب کے بارے میں صحیح رہنمائی کی اور ان سے منسلک رہنے کا کہا اس طرح مجھے حقیقی شیعیت کی پہچان ہوئی

میں بہت شکر گزار ہوں برادر محمد شہزاد لطیف بٹ آف گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا جنھوں نے اس کتاب کی طباعت کے سارے اخراجات کا اہتمام کیا اور ماشاءاللہ کمپوزنگ بھی کی

برادر ایمانی محسن علی آف وہاڑی اور محمد علی حاشر آف سیالکوٹ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ یہ دونوں مختلف مواقع پر میری بہترین راہنمائی کرتے رہے ہیں

انتساب

اس کتاب کو بہت سے شفیق بھائیوں، اساتذہ اور دوستوں کے نام کرنے سے پہلے یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ آیت اللہ شیخ محمد حسین نجفی صاحب کا پاکستان سمیت دنیا کے کسی بھی ملک میں کوئی وکیل نہیں ہے لہذا کسی بھی شخص کو قبلہ صاحب کا نمائندہ نہ سمجھا جائے۔

میں اس کتاب کو انٹرنیٹ اور دیگر فورمز پر فعال لوگوں میں سے بالخصوص ان اہل ایمان کے نام کرتا ہوں جو مسلسل محنت سے قرآن اور فرامین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمد علیہم السلام کی روشنی میں مختلف موضوعات میں سے خاص طور پر عقیدہ توحید پروردگار اور حقیقی ولایت محمد وآل محمد علیہم السلام کا پرچار کرنے شرک سے لوگوں کو بچانے اور مغالطوں وشبہات کا جواب دینے میں کوشاں ہیں جن میں میجر ریٹائرڈ محمد نصیر گجرات۔ سید وسیم احمد رضوی کراچی۔ سید نیاز حسین زیدی برستی ولد علامہ سید محمد حسین زیدی برستی اعلی اللہ مقامہ چنیوٹ۔ جناب علامہ امیر حسین نقوی مانچسٹر۔ جناب مولانا طاہر عباس اعوان قم المقدس۔ جناب سید کرار العباس نقوی ناروے۔ جناب علامہ ملک اعجاز حسین نجفی خوشاب۔ جناب مولانا حبدار حسین نجف اشرف۔ مولانا حامد علی سندرانہ بھلوال۔ مولانا پروفیسر عابد حسین عابدی سرگودھا۔ مولانا شعیب الحسن قمی بونگہ جھمٹ۔ محسن علی اڈا 11 میل وہاڑی۔ میاں مہدی عباس حسو بلیل جھنگ۔ صادق حسین کوٹ چٹھہ۔ سید محمد حسین رضوی کراچی۔ رانا محمد علی انصر جھنگ۔ محمد علی حاشر سیالکوٹ مقیم مانچسٹر۔ شفقت رضا ملانہ گڑھ مہاراجہ جھنگ۔ مہر عقیل عباس سیال جھنگ۔ اویس رضا رانا گجرات۔

محمد شہزاد لطیف بٹ گوجرہ۔ عماد الحسن جاڑا پہاڑ پور ڈیرہ اسماعیل خان۔ مواحد محمد بشیر توحیدی کندھ کوٹ سندھ۔ میاں عمار حسین سرگودھا۔ محمد دلاور حسن خان کلاچی تونسہ شریف۔ علی کاظمی اشتر لاہور۔ جناب مولانا مصدق حسین نقوی نیوپورٹ۔ جناب سید اشتیاق کاظمی بری مانچسٹر۔ ملک متوسم علی ولد جناب ملک صابر حسین اعلی اللہ مقامہ پدھراڑ خوشاب۔ جناب حاجی لیاقت علی نیوپورٹ۔ جناب ضمیر الحسن میر صاحب برمنگھم۔ جناب محسن پاشا لندن۔ جناب میر رجب صاحب برمنگھم۔ جناب سید اشفاق کاظمی گلاسگو۔ سلمان علی اعوان 103 چک سرگودھا۔ قاسم رضا

واہلہ ٹاٹریاں سرگودھا (مدرسہ سلطان المدارس اسلامیہ)۔جناب مولانا تابش رضوی کراچی ۔میثم تمار حافظ آباد۔ وحید اختر وریا یونان ۔فلک شیر سیال پنڈی بھٹیاں ۔دھنی بخش لاشاری میر پور ماتھیلو گھوٹکی ۔شہباز علی لاہور۔مقدس رضا جعفری پنڈ دادنخان ۔مختار حسین ساقی جھنگ ۔علی اسد مہدی اسدی شاہ کوٹ ۔مولانا معشوق علی غدیری گھوٹکی۔علی رضا بلوچ کوٹری حیدر آباد۔علی ابوذر مہدی نہرے والا نوتک ۔محترمہ سیدہ روبی عابدی امریکہ۔عمران عابد فیصل آباد۔ مولانا علیم رحمانی کراچی ۔حافظ کاظم رضا لاہور۔ چوہدری نشان علی لاہور۔ قاسمی بھائی ۔ چوہدری صغیر عباس لاہور۔ ارتضیٰ علی جہلم ۔علی عباس عابدی حیدر آباد۔ عظمی جعفری کراچی ۔تطہیر فاطمہ ملتان ۔زینب رباب سرگودہا۔

محترم مولانا غلام علی ثقلینی شکار پور۔کرم اللہ حیدری ثقلینی شکار پور۔مولانا سید حسین رضا نقوی (پوتا استاد العلماء علامہ سید محمد یارشاہ) علی پور۔سید سلطان علی نقوی گجرات ۔ڈاکٹر افتخار حسین اعوان سرگودھا۔

سید ابش علی جعفری (پوتا علامہ حافظ سید فرمان علی مترجم ومفسر قرآن) بھلائی انڈیا۔سید علی اصدق نقوی لاہور مقیم کینیڈا۔شمشیر عباس کراچی ۔حسنین نقوی ولد پیر سید فضل حسین شاہ اعلی اللہ مقامہ کوٹ ادو۔ذاکر اہلبیت مولانا نذر حسین قطبی ۔مولانا مہر فیاض عباس جھنگ ۔مولانا حاجی محمد حسن سولہڑ دریا خان ۔مولانا نصرت عباس خان مجاہدی سرگودھا۔مولانا محمد اشرف قمی ۔مولانا سید انیس رضا نقوی لیہ۔مولانا اظہر حسن خان محمد علی والا سرگودھا، مولانا استاد کاظم حسین خان ۔مولانا استاد مجاہد رضا خان جندہ کیاں سرگودہا۔

اور بالعموم ان کے نام کرتا ہوں جو اسی سلسلے میں پیش پیش ہیں یا علماء دوست ہیں جن میں حاجی گدا حسین ۔ انصار علی شاہ۔سید تجمل معراج۔عدنان دانی۔قاری قربان حسین ۔ بابر علی عباسی ۔محمد صدیق شیخ ۔مولانا عبد الصمد مہر۔ مولانا غلام عباس کھوسو۔رشید جعفری۔سرور خان گوندل۔اظہر علی رضوی، ڈاکٹر کمیل بسیجی المھدوی۔سید تجمل عباس۔ عزیر نقوی، فضل حسین تصور۔عون محمد گورایہ۔علی ہادی۔ عصمت اللہ۔ سجاد کھوسہ۔محمد نقوی۔سعید ملنگ ۔ سید نقیب شیرازی۔ پیرل سولنگی۔حنا بتول ۔سید ابراہیم ۔فضل عباس بلوچ ۔سید اقبال حسین زیدی۔ زاہد محسن، زوار طاہر عباس۔ راشد علی ترابی۔امجد عباس نجفی (میانی)۔۔۔کراچی سے کاشف زیدی، محمد زکی حیدری (مقیم قم ایران)، اظہر علی مقیم بھیرہ، زہرا رضا، مولانا حسینی حر، ملک جعفر، احمد حسن، سید قیصر عباس رضوی ۔۔۔لاہور سے محترم الیاس باجوہ، سید وسیم رضا نقوی، عامر ابراہیم الاشعری، جابر خان بلوچ، حسن رضا المعروف حسنین مواحدی، حافظ علی مہدی کاظمی، سید

عقیل عباس، زینب جعفری، علی علوی عامر مقیم قم ایران، سید حیدر عباس، محترم محمد امین (معراج کمپنی) نصیر ناطق ہندلانہ پنجابی شاعر، ملک فضل عباس بائیومیڈیکل انجینئر۔۔۔۔ چنیاں (ضلع قصور) سے محترم خلیل اللہ جعفری ولد علامہ حافظ سیف اللہ صاحب اعلی اللہ مقامہ۔۔۔۔ ٹیکسلا سے سید حیدر علی ضیاء۔۔۔ سکردو سے محمد علی صابری، مولانا آصف علی جوادی۔۔۔ ملتان سے سید شبیر حسین شاہ، ذوالقرنین رضا، محمد عظیم حر النجفی، سید معصوم رضا نقوی، محترم جاوید حسین، رانا شاہد رضا، علی رضا۔۔۔ وہاڑی سے حسن علی، کلیم عباس، نعیم عباس، شجاعت عباس نقوی۔۔۔ میلسی سے سید نقی رضا نقوی۔۔۔ جنڈ (اٹک) سے موسیٰ نجفی۔۔۔ خیر پور سندھ سے امام بخش۔ میانوالی سے احمد علی، سجاد حسین، محترم قاری فضل عباس، ظفر اقبال، سید قیصر حسین شاہ، ملک صغیر عباس، محمد مرتضیٰ، سعید عباس۔۔۔ ماڑی کالا باغ سے استاد محمد ابوذر توحیدی۔۔۔ پکی شاہ مردان سے ندیم عباس ملک۔۔ کندیاں سے عبدالعزیز خان ممکزئی۔۔۔ نجف اشرف سے مولانا فرمان علی (بھکر)، جھنگ سے مولانا شیخ عارف حسین، مولانا سید رضوان حیدر، مولانا ناصر حسین خان، سید مبشر زیدی، اعجاز حسین۔۔۔ محمد تقی بلوچ (بلو بلو چاں)، محمد کاشف حسین جعفری (خوشاب)، عابد رضا خرم۔۔۔

مشہد مقدس سے السید انیس العلوی النجفی۔۔۔ قم المقدس سے مولانا عمار رضا اعوان (سرگودھا) کنیز زہراء، کنیز زینب۔ حافظ محمد تقی خان (فروکہ)۔۔۔ تہران سے سیدہ کنیز زہراء (کیا پاشا)۔۔۔ سویڈن سے محترم ابو علی... انڈیا سے میر سید حسین۔۔۔ نیو پورٹ سے جناب حاجی عابد علی۔۔۔ کارڈف سے جناب حاجی مبشر حسن۔۔۔ مانچسٹر سے جناب مبشر صدیقی، جناب شیخ نور رضا، جناب قیصر عباس بخاری، جناب ملک صفدر، جناب سید جوہر کاظمی۔۔۔ جموں کشمیر کے ضلع بڈگام سے صداقت نواز، سری نگر سے فیصل عباس۔۔۔ اٹلی میلن سے محمد تقی۔۔۔ سعودی عرب سے عارف حسین۔۔۔ سپین بارسلونا سے محمد بدر۔۔۔ لندن سے سبیکہ سیدہ زہراء، عامر پاشا۔۔۔

امریکہ سے مولانا نعمت اللہ سدھو۔۔۔ رحیم یار خان کے موضع اڈہ مڈ بھورہ سے زوہیب حسنین، عابد حسین۔۔۔ لالیاں ضلع چنیوٹ سے سید جون، چنیوٹ سے امجد عباس۔۔۔ لیہ سے نوید علی، اسلم خان کندی، استاد ناصر کاظمی، ماسٹر اختر سرگانی، نیاز بھٹی۔۔۔ لیہ کے موضع لعل عیسن کرڑ سے عبدالمجید خان سرگانی، محترم زوار محمد بشیر خان، محمد سبطین خان، محمد حسنین خان۔۔۔ عمران عباس، محمد بلال حسین (پہاڑ پور)، سید علی رضا کاظمی، منظر عباس، محمد عرفان حیدر کپتل، سید صفدر حسین کاظمی (مقیم مہاجرین سادات چکوال)، ارشد خان گشکوری، شعیب حسین اعوان

ایڈوکیٹ، محمد عرفان حیدر، استاد معمبر اقبال شاہ، عمران اسلم مرانی (کروڑ)، محمد عمران حیدر۔۔۔لیہ کے موضع راجن شاہ سے سجاد سرور گشکوری۔۔۔لیہ کے موضع شاہ پور سے باقر حسین۔۔۔دریا خان سے عابد حسین، مولانا سید مشاہد بشیر نقوی۔۔۔ٹوبہ ٹیک سنگھ سے

لال حسین۔موضع جلکھڑ سے ثمر عباس مومن۔۔۔راولپنڈی سے علی فاروق، راجا ندیم حسین، شجاعت حیدر بلوچ، حسن رضا۔۔بھمبروٹ سیداں مری سے سید تہذیب جعفری۔۔۔اسلام آباد سے علامہ آفتاب حسین جوادی، مولانا سید محمد ثقلین کاظمی، وسیم عباس (ابوعز رائیل)، سید قرار عباس نقوی، سید اظہار نقوی البخاری، مولانا ظفر عباس شہانی، امجد عباس مفتی (جامعہ الکوثر)، کرنل ریٹائرڈ مشتاق احمد ملک۔۔۔

گوجرہ سے مولوی اصغر علی جعفری، مقصود حسین جعفری، ذیشان عبید، علی رحمان میکینکل انجینئر (حال مقیم لاہور)۔۔۔گھوٹکی کے موضع میر پور ماتھیلو سے محترم مولانا حاجی حیدری۔۔۔ڈیرہ اسماعیل خان سے سید شاہ رضا علی ولد علامہ سید عارف حسین شاہ، پرنس عمران، محمد علی ناصر، اعجاز حسین، ظفر عباس۔۔۔موضع ڈھلا سے منیر حسین بلوچ، انیل رضا۔۔۔خانیوال سے غلام قنبر۔۔۔نواب شاہ سے دلدار حسین۔۔۔سرگودھا سے ڈاکٹر ملک سجاد حیدر، حسن رضا نقوی، ملک محسن علی، غلام حسین مقیم واہ کینٹ، زاہد عباس گوندل، ایڈوکیٹ راجا نسیم، ملک مجاہد حسین، کامران عباس جعفری، اصغر سید، سلطان علی اعوان، اصغر علی ہادی، مولانا ممتاز حسین۔محسن خان ایڈوکیٹ، سید عقیل شاہ (براڈ کاسٹر لائیو مذاکرہ)۔۔۔مدرسہ سلطان المدارس اسلامیہ سے مولانا گلزار حسین محمدی، ملک ممتاز حسین اعوان، مولانا آصف حسین، مولانا محمد حسین قمی، مولانا قاری محمد مظہر، مشتاق حسین شاہ، محمد حسنین، اقبال حسین خان، الطاف حسین، سید عون حیدر رضوی، فخر عباس اکیرہ، سلیم حیدر، نعیم حیدر، عابد حسین، کامران حیدر حیدری، حماد رضا، اصغر علی بلوچ، گلزار حسین شاہ، مہر عدیل عباس، مجتبیٰ نقی، محمد حسن خان، تقی شاہ، سہیل رضا، اکمل عباس۔۔۔کوٹ مومن سے نوید احمد۔۔۔موضع جہانیاں شاہ سے سید مظفر علی شاہ، سید غضنفر علی شاہ، استاد حبیب، کاشف عباس آرمی سولجر۔کیکروالا سے اعجاز حسین، علمدار حسین، فضل عباس۔چوبکہ سے ڈاکٹر محمد جاوید، مولانا ربنواز یزدانی، مختار حسین۔کوٹ موسیٰ خان سے ثقلین خان بلوچ، محترم الطاف حسین بلوچ، محترم ربنواز خان بلوچ۔عاکی سے محمد اختر صابر، استاد محمد علی اکیرہ۔36 چک سے فہیم عباس بلوچ، عنبر عباس بلوچ (براڈ کاسٹر لائیو مذاکرے)۔کگڑانی سے صفدر خان، سید قمر عباس کاظمی۔۔

92 چک سے محمد علی حسن خان۔ 98 چک سے منتظر مہدی خان۔موضع محمد علی والا سے نصرت علی خان، اختر خان، مولانا سید محمد شاہ۔فروکہ سے مشکور حسین، سلطان حیدر، فراست علی کھوسہ، مظہر حسین، محمد علی حسین۔۔موضع دلاور سے اکرام علی خان، عاصم رضا خان، فضل عباس خان، محمد بلال ۔۔۔موضع جندہ کیماں سے والد بزرگوار محمد ثقلین خان، استاد محترم رضا حسنین خان، محمد حسنین خان، استاد علی عمران خان، مہدی حسن خان، علی ثقلین خان، ساجد ثقلین خان، عارف ثقلین خان، علی تواب خان، ناصر عباس خان، تنویر عباس خان، مولانا ارشد عباس خان، ظفر حسین خان، محمد نواز خان، زکی الحسنین خان، ظفر عباس خان، محمد مجتبیٰ حسن خان، مولانا غلام عابد خان، اکمل عباس خان، ڈاکٹر خاور عباس خان، طاہر عباس خان، فرحت عباس خان، مولانا ظہیر عباس خان، محمد علی رضا خان، محمد مجتبیٰ خان، محمد سبطین خان، امیر حمزہ خان، محمد جان علی خان، حسین علی خان، محمد یحییٰ رضا خان، محمد رضا (ننھا) خان، نجم الحسن خان، ڈاکٹر عدیل حسنین خان۔۔موضع فتح والا سے محمد علی کاظمی، شبر حسن کاظمی، مہدی حسن کاظمی، ہادی حسن کاظمی۔۔موضع کمالہ (رادھن) سے علی عباس۔۔۔موضع واڈھی سے استاد تصور عباس خان۔ترکھانوالہ سے استاد ناصر عباس، محمد رمضان ولد محمد امیر۔پنج پیر سے میاں فیاض، ممتاز حسین ترابی، فرخ مرتضی سہیل۔۔موضع چک جھمٹ سے حاجی محمد یوسف، علمدار حسین، ٹھٹی شاہ شمیر سے استاد ظفر عباس شیرازی۔جلہ سے محمد سبطین۔نہنگ سے مولانا سید امجد علی شیرازی، فوجی طاہر عباس، حسین علی ولد حکیم غلام علی۔۔ دواہنہ بلوچاں سے اختر حسین خان۔سنگوراکہ سے ضیغم عباس ولد غلام عباس، اسد رضا جعفری۔بگہ بلوچاں سے شبیر حسین خان، علی عمران خان .... دھیرووال سے استاد اصغر حسنین۔موضع میٹھ سے فیصل رضا خان ولد استاد اقبال خان، ضیغم رضا خان، شعیب رضا خان۔۔ساہیوال سے محمد زوہیر، محمد ذیشان علی۔دھریمہ سے حاجی محمد اسماعیل، سید لاطف حسین نقوی۔۔۔بھلوال سے شوزب علی سندرانہ، سید جواد رضا نقوی، زاہد الحسن، عامر رضا مغل، اسد علی العباس۔۔۔خیر پور میر سندھ سے وزیر علی آبرو۔۔۔چکوال سے حاجی اعجاز حسین، امجد شاہ مقیم مانچسٹر، وصیل حیدر، سید اسد عباس ہمدانی، حسن رضا ارکینیا۔تلہ گنگ سے ملک عبداللہ حسنین کھریال۔ملک محمد شہباز عباس، علی رضا۔چک ملوک سے جابر عباس۔بلکسر سے محمد اسلم ۔۔۔ بھرپور سے عمران اصغر نجفی، مظہر عباس ریلیبٹڈ مکینکل ورک۔ڈھوک ٹاہلیاں سے راجا ظفر حسین۔ڈھڈیال سے علی عباس جعفری، سجاد اصغر گوندل۔وگھوال زیر سے ملک محمود الحسن اعوان اوران کا فرزند ملک محمد ناطق اعوان۔۔۔ڈیرہ غازی خان سے ذاکر اہلبیت عاشق حسین مسکین، محمد

ابوذر، سجاد حسین کھوسہ، عبدالروف روفی، مجاہد حسین، محمد شرف عباس نقوی۔۔۔کوٹ چھٹہ سے علی رضا احمدانی رپورٹر سچ نیوز، محسن ریاض خان، علی رضا مقیم سعودی عرب۔۔موضع شہر کالا بستی رحمان سے تیمور عباس رحمانی۔۔۔کندھکوٹ ضلع کشمور سے امجد علی جروار۔۔۔تونسہ شریف سے مخدوم نثار علی۔۔۔گوجرانولہ سے محمد رضا جعفری۔۔۔شیخوپورہ سے چوہدری حسنین الکھ۔۔۔جھنگ سے حیدر عباس مڑل، سید طاہر رضا شاہ، علی رضا خان الیکٹریکل انجینیر (مقیم لاہور)، حسین مہدی خان، محسن علی، عسکری شاہ، مرید عباس، عقیل خان بلوچ، محمد جاوید۔۔منڈی شاہ جیونہ سے رانا محمد سبطین ڈھکو۔۔موضع کوٹ بہادر سے منظر عباس، خالد عباس، غضنفر عباس، اختر عباس، استاد محسن رضا خان، مہر ریاض، توقیر عباس، زکی حسن بری بلوچ، الیاس رضا شاہ۔گڑھ موڑ سے وسیم انجم۔جامعہ ولی العصر سے علامہ اعجاز حسین، مولانا عابد عسکری، مولانا سید الیاس رضا شاہ، مولانا نئیر عباس، حسن رضا حیدری، محمد قاسم رضا سلیمانی، صغیر عباس، محمد علی، حسن رضا خان، نجم الحسن، علی حسن، ناظم علی، ارجم اقبال، نجف اقبال، اعجاز حسین، تنویر عباس، اصغر علی، علی خان، یاسر عباس، قمر اقبال۔۔۔روڈو سلطان سے سید عباس حیدر شاہ، نیئر عباس، وصی خان بلوچ۔۔۔سلطان باہو سے سجاد حسین۔۔۔گڑھ مہاراجہ سے اعجاز حسین کھرل، غلام عباس جعفری، علی عباس ریلیٹڈ میڈیکل۔۔احمد پور سیال سے حسنین رضا بھٹی۔۔موضع محمود کوٹ سے نصرت عباس سیال مکینکل انجینر اور ان کا بیٹا کمیل عباس سیال۔۔۔بلو بلوچاں سے ڈاکٹر منیر حسین خان۔موضع ماجھی سلطان سے اسد رضا شیرازی۔۔۔شورکوٹ سے کاشف عباس، سلمان علی عسکری۔۔۔کبیر والا سے منظر عباس پنوں۔۔۔چوک اعظم سے سید شیراز مہدی۔۔۔مظفر گڑھ سے مولانا سلیم عباس جوادی، سید ساجد علی بخاری، ساجد رضا نقوی۔۔۔کوٹ ادو سے عرفان حسین۔۔۔منڈی بہاوالدین سے آغا شازب جعفری۔۔۔محترم ضیغم علوی۔۔۔جہلم سے سید حسین، علی اکبر جوادی۔۔ پنڈ دادنخان سے محترم حاجی بشیر حسین مقدادی، عمران حسین مکینکل سینئر ورکر۔۔۔خوشاب سے ملک امیر مختار سنگھا، ملک امیر حیدر سنگھا، اظہر عباس۔موضع دئیوال سے شجر حسین۔موضع گروٹ سے ملک وقار علی آہیر انسٹرومنٹ مینجر۔جوئیہ سے انوار حسین، اختر حسین، ناصر عمران۔۔نور پور تھل سے محمد عاطف مختار جاڑا (مقیم عراق)۔تیتری سے عرفان حیدر توحیدی، استاد علی اسد بھٹی۔۔۔حافظ آباد سے ڈاکٹر خاور حسن، عقیل حیدر۔۔۔ضلع ساہیوال سے سلمان امین حیدری۔۔۔چیچہ وطنی سے مولانا اعجاز حسین مہدی۔۔۔کسوال سے مرزا شیر خان۔۔۔بیلے والا سے آبرو جعفری۔۔۔ لاڑکانہ سے مولانا سیف اللہ

چانڈیو، سید محسن نقوی، یاسر مہتاب۔۔۔۔جیکب آباد سے علی مردان اصغری۔۔۔گجرات سے سید شجاعت حسنین کاظمی، نعمان مظہر(جلال پور جٹاں)۔۔۔اٹک سے بدر عباس سافٹ ویئر انجینئر۔۔۔سیالکوٹ سے سید شیرازی، السید علی حمزہ نقوی، کاشف بٹ، نبیل حیدر مقیم لندن۔۔۔بہاولپور سے ہادی عرفان۔۔۔خیر پور کے موضع ٹھہری میرواہ سے امام بخش وفا۔۔۔جتوئی سے سید عارف حسین شاہ۔۔۔فیصل آباد سے وقار الحسن (مقیم کاظمین عراق)، سید زوہیب علی نقوی، سید شاہد حسین۔جڑانوالہ سے علی مرتضیٰ۔۔۔اوکاڑہ سے محمد رضا۔۔۔اوچ شریف سے اختر بلوچ (قرار خان)۔۔۔سکھر سے سید ندیم عباس نقوی، صابر علی، سید علی رضا نقوی والتوحیدی، سید نسیم عباس نقوی، محمد عامر سولنگی، سید محمد باقر نقوی۔۔۔راجن پور سے ثناء اللہ پتافی۔۔۔بھکر سے ڈاکٹر امتیاز حسین، توکل عباس، ندیم عباس خان شاہانی ساکن نوانی، محمد عباس خان شاہانی، محمد عمران بھٹی، ساجد علی بھڈوال، محمد حسین شاہ (مقیم ڈی آئی خان)، عارف حسینی، شاہانی ظفر عباس خان، صفدر صادق، ایم وارث جعفری (مقیم لاہور)، صغیر نقوی، عقیل عباس خان، الماس رضا لک، استاد ضیغم عباس بلوچ، سید دلاور ہاشمی (بستی احمد شاہ پنج گرائیں)، زاہد حسین شاہ (ٹبہ مرتضیٰ شاہ)، سید منور حسین شاہ (چونی جنبی)، منتظر مہدی، چنگیز خان علی زئی، محمد عرفان، پیر سید محمد۔

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	تنخواہ مقرر کرنا	25	19	جنازے میں شرکت	30
2	پولٹری فارم والا مرغا	25	20	واقعہ کربلا کے راوی	30
3	لیلۃ القدر کونسی رات	25	21	رفع الیدین	31
4	حج پر امام زمانہ علیہ السلام	26	22	زخمی کا وضو	31
5	ارادہ اور مشیت	26	23	ناصبی نجس	31
6	موسیقی کی مذمت	26	24	گستاخ معصومینؑ	31
7	لواطت اور شادی	27	25	شرابی اور نماز	32
8	نقد اور ادھار	27	26	زندان شام میں زیارت	32
9	اصولی اور اخباری	27	27	شہادت ثالثہ در اذان	32
10	مردے کی تلقین	28	28	بے ترتیب غسل میت	32
11	خواب میں زیارت معصومین علیہم السلام	28	29	زیارات اور خمس	33
12	چاند پر قبلہ کا تعین	28	30	نکاح سیدہ و امتی	33
13	انسان و فرشتے کی عبادت	28	31	غیر محرموں کے ساتھ زیارت	33
14	خلقتِ اہل بیت علیہم السلام	29	32	شیطان کی تعریف	33
15	عورت کا شرعی پردہ	29	33	خمس کی وضاحت	33
16	زیادہ شک ہونا	29	34	مشرک کی توبہ	34
17	موت و حیات کا فلسفہ	30	35	عدالتی طلاق	34
18	حقوق العباد کا مجرم	30	36	مرتد کی توبہ	34

37	کورٹ میرج	34	60	ناپاک کپڑے اور نماز	40
38	دوسری شادی کی اجازت	35	61	تقلید فطری عمل	40
39	بیوی کی بھتیجی/ بھانجی	35	62	سوالات کرنے کے ذرائع	41
40	قرآن ہاتھ سے گر جانا	35	63	رفع یدین اور حرکت	41
41	مرحومین کیلئے مغفرت	35	64	پرائز بانڈ کی شرعی حیثیت	41
42	بے اولاد کے لیے وظیفہ	36	65	غسل جمعہ اور نماز	41
43	ولی فقیہ کا عہدہ	36	66	قلندر کے مزار پر فاتحہ	42
44	میاں بیوی کا جھگڑا	36	67	حرمین میں باجماعت	42
45	شہادت ثالثہ در تشہد	36	68	حاضر ناظر کون	42
46	روحیں گھروں میں	37	69	نماز عیدین اور جماعت	42
47	عالم کی پیروی	37	70	نماز میں اردگرد دیکھنا	43
48	ولایت فقیہ کا نظریہ	37	71	مقصر کی تعریف	43
49	زنجیر زنی کرنا	37	72	آدم علیہ السلام سے پہلے انسان	43
50	نوافل یا قضا نمازیں	38	73	کامیابی کا راز	43
51	نماز تہجد کی جماعت	38	74	سادات اور صدقہ	44
52	جائے نماز پر تصویر	38	75	غلاف کعبہ کی تاریخ	44
53	کتب احادیث اہل تشیع	38	76	نماز میں آنسو	44
54	کتاب شہداء خمسہ	39	77	نفل نماز کا وقت	44
55	امام بننے کی دعا	39	78	ٹیکس اور ووٹ	44
56	گری ہوئی چیز	39	79	دعائے توسل وحدیث کساء	45
57	مجتہد کی تقلید	39	80	تلقین میت	45
58	باکرہ سے متعہ	40	81	عدالت والی طلاق	45
59	نماز جمعہ کا وقت	40	82	گناہ اور معافی	46

83	امام زمانہؑ اور حج	46	106	دوسرے مجتہد کی طرف رجوع	53
84	عورت کا جماعت کے ساتھ نماز	46	107	خاک شفا پر سجدہ	53
85	آئمہ علیہم السلام بچپن سے معصوم	47	108	امام کو مخاطب کرنا	54
86	انبیاء علیہم السلام کی مدد	47	109	نماز کی فضیلت	54
87	مسجد و امام بارگاہ کے آداب	47	110	مشرکین کی نشانیاں	55
88	ملازمت کے لیے تقیہ	47	111	زکوٰۃ و فطرہ کا مصرف	55
89	معصوم کی تعریف	48	112	قبلہ صاحب کے دو مقالہ جات	55
90	افطاری کا وقت	48	113	سنت نمازوں کا نظریہ	55
91	تفسیر قمی	48	114	زیورات پر زکوۃ	55
92	سیمنٹ کے فرش پر سجدہ	49	115	امام بارگاہ کے اوپر رہائش	56
93	عصمتِ آئمہ اختیاری یا اجباری	49	116	قصر نماز قضا ہو	56
94	غسل جمعہ اور وضو	49	117	نماز جان بوجھ کر قضا کرنا	56
95	مشہور قلندر کا دربار	49	118	بی بی زینب س کا مدفن	56
96	حقوق زوجین	50	119	زیادہ غسلوں کی نیت کرنا	57
97	وجہ ربک کی وضاحت	50	120	مسائل قرآنی کا حل	57
98	تقلید ایک کی یا زیادہ کی	50	121	میقات اور احرام	57
99	ولایت تکوینی کی وضاحت	50	122	معصوم کی تعریف	58
100	خوابوں کی حقیقت	51	123	انبیاءؑ کا ترک اولی	58
101	ظالموں سے انتقام	51	124	توبہ قبول والا عمل	58
102	کاروبار کی پریشانی کا حل	52	125	بھول کر سلام پڑھنا	58
103	فرادی کی نیت سے نماز؟	52	126	قرآنی سجدے	59
104	یا علیؑ مدد کی وضاحت	52	127	ولایت تکوینی کا مطلب	59
105	تشہد میں شہادت ثالثہ	53	128	محمد خالصی صاحب	59

129	امام علی ع سے دعا	60	152	زکوٰۃ کی وصولی	68
130	نماز جمعہ کی حیثیت	60	153	روز قیامت شفاعت	68
131	مہندی وسہرا والی رسمیں	60	154	جمعہ کی شان	68
132	زیادہ غسل کی نیت	61	155	معصومینؑ کی تصاویر	69
133	مکہ والوں کا احرام	61	156	شہزادہ علی اکبرؑ بڑے یا امام سجادؑ	69
134	علیؑ ربّ شرک کیسے	61	157	خوابوں کی تعبیر	70
135	خانہ کعبہ پر حملہ	62	158	توبہ کی قبولیت	70
136	انکار واقعہ کربلا	62	159	آب زم زم پینا	71
137	نہج البلاغہ کی سند	62	160	اولی الامر کے امر کونسے	71
138	نادعلی صغیر	63	161	قرآن میں لفظ امام	71
139	قمیض اتار کر ماتم کرنا	63	162	متعہ حلال یا حرام	72
140	یا علی مدد مجتہد کا کہنا	63	163	نوکری کیلئے جھوٹ بولنا	73
141	سنی کا شیعہ ہونا	64	164	ہوائی جہاز میں نماز	73
142	تنخواہ اور خمس	64	165	نظر لگنا اسلام میں	74
143	پہلا ذاکر اللہ	64	166	عورت کے چھوٹے بال	74
144	امام بننے کی دعا	65	167	ہاتھ پاؤں کا پردہ	74
145	ولایت ساقط ہونے کا وقت	65	168	اللہ کا راز فاطمہ سلام اللہ علیہا	75
146	سود سے متعلق	65	169	قصر نماز کی قضا	75
147	خمس کا تصرف	66	170	استخارہ کب کیا جائے	75
148	پرانے خمس کی ادائیگی	66	171	چمڑے پر سجدہ	76
149	رہنماؤں کی غفلت	67	172	پہلی بار خمس نکالنا	77
150	موبائل میں گندی تصاویر	67	173	گناہ کا انجام	77
151	غیبت امام میں جہاد	67	174	نسل آدم علیہ السلام	78

175	بسم اللہ کی ب	79	198	فوارے کے پانی سے غسل	88
176	نادعلیؑ کے متعلق	79	199	دعا قبول نہ ہونا	88
177	داڑھی رکھنے کی حد	79	200	قاتلان امامؑ کی سزا	89
178	گرے ہوئے پیسے اٹھانا	80	201	خسی جانور کی قربانی	89
179	خیالات کا حل	80	202	سلام کا ثواب زیادہ	89
180	موجودہ مذہبی پسماندگی	81	203	نماز میں ادھر ادھر دیکھنا	89
181	حج کی قسمیں	81	204	امام زمانہؑ جزیرہ میں	90
182	وعدہ توڑنے کا کفارہ	82	205	ڈرائیور کی نماز	90
183	پیسے دے کر سامان لینا	82	206	نماز تہجد کا وقت	91
184	لڑکی لڑکا کی آپس میں گفتگو	82	207	بے عمل شیعہ محب اہل بیتؑ	91
185	پراپرٹی ڈیلنگ کا کام	83	208	غلام اور کنیز کے بارے حکم	91
186	ولایت فقیہ کا نظریہ	83	209	گھر میں نماز پڑھنا	92
187	جادو کی حقیقت	84	210	قضا نمازوں کے احکام	92
188	مجتہدین کے فتووں میں اختلاف	84	211	ولادت یا ظہور ونزول	92
189	حمل ساقط کرانا حرام	85	212	مسکن امام زمانہ علیہ السلام	93
190	قصر یا پوری نماز	85	213	شہداء کی زندگی	93
191	دجال کا اختیار	85	214	روزہ توڑنے کا کفارہ	94
192	انکار شہادت محسن	86	215	گروی چڑھانا	94
193	فضیلت آئمہ طاہرینؑ	86	216	ہونے والی سالی سے زنا	94
194	نماز توبہ کی فضیلت	86	217	خمس کے احکام	94
195	ہماری ذمہ داریاں	87	218	نماز آیات والی آفات	95
196	دعائے سیفی کا وظیفہ	87	219	عشرہ محرم اور روزے	95
197	کھانے پر فاتحہ پڑھنا	87	220	عورت کا حجاب کرنا	95

221	امام کا مردہ زندہ کرنا	96	244	فضیلت کے معیار	106
222	بیوی کے حقوق	96	245	کثیر السفر کون کون	107
223	خلع لینے کا شرعی طریقہ	97	246	دوران اذان گفتگو	107
224	آخری زمانہ کا فتنہ	98	247	تصویر والی قمیض اور نماز	108
225	وقت شہادت امامؑ	98	248	ستر پوشی اور نماز	108
226	تسبیحات اربعہ	99	249	قمیض کمر سے ہٹ جانا	108
227	زنجیر زنی کی وضاحت	99	250	شیطان کیسے گمراہ ہوا	108
228	تقیہ مدارتی جائز یا نہیں	100	251	اعضاء سجدہ	108
229	زبردستی شادی کرنا	100	252	امام زمانہ علیہ السلام کی دعا	109
230	علم الرجال کی کتب	100	253	تقلید اور زنجیر زنی	109
231	نکاح کے احکام	101	254	عاشورا کے دن سلام	109
232	برے خیالات آنا	101	255	پردہ کتنا اہم	110
233	انبیاء اکرام کی فلمیں بنانا	102	256	محرم میں عقیقہ	110
234	زہر دینے والی کا نام	102	257	غم امام سجاد علیہ السلام	110
235	عشق مطلوب	103	258	بی بی کبریٰ کا عقد	110
236	ممبر پر جھوٹ بولنا	103	259	عالین کی وضاحت	111
237	نئے مسلمان کا ختنہ	103	260	بی بی صغریٰ کا وچھوڑا	111
238	نماز میں بھول جانا	104	261	سیدہ سکینہؑ کی عمر	112
239	فرش حرم کو بوسہ دینا	104	262	بی بی سکینہ سلام اللہ علیہا کی وفات	112
240	وضو میں چہرہ دھونا	105	263	سعید کو خط امام	113
241	زنجیر زنی اور روایت	105	264	بی بی شہربانو	113
242	گھر میں جنات کا اثر	105	265	قتل اور دیت	113
243	قبر کے اوپر قبر	106	266	ذوالجناح نکالنا	114

267	ذوالجناح کا واسطہ	114	290	عورتوں کا قبرستان جانا	122
268	فضیلت امام علی علیہ السلام	114	291	امام علیہ السلام سے مانگنا	122
269	حضرت علی اکبرؑ	115	292	دعائے توسل کی سند	123
270	عبداللہ بن سبا	115	293	ملی مچھلی کا پیسہ	123
271	چائنیز کے ساتھ کھانا	116	294	شادی میں رکاوٹ	123
272	سجدہ گاہ پر سجدہ	116	295	ستاروں کا اثر	123
273	غالیوں کے ساتھ کھانا	116	296	واجبی غسل سے نماز	123
274	صراط مستقیم	117	297	ایک عقیدہ اسلامی	123
275	بیعت کے لیے خطوط	117	298	امام کو مخاطب کرنا	124
276	ہتھیلی پر سجدہ کرنا	118	299	حرام حلال کمائی	124
277	آئمہ معصومین علیہم السلام	118	300	شوہر کا بیرون ملک جانا	124
278	شیعہ سنی کا نکاح	118	301	پراپرٹی ڈیلر	124
279	طاغوتی حکمران	119	302	شلوار کی جگہ نیکر	124
280	عقد جناب قاسمؑ کی حقیقت	119	303	لڈو کھیلنا	125
281	خمس اور مال غنیمت	120	304	سجدہ میں ذکر رکوع	125
282	تقلید کیا ہوتی ہے	120	305	خالقین رازقین کا مطلب	125
283	سادات پر صدقہ	120	306	دوران غسل کوئی ذکر کرنا	125
284	انبیاء علیہم السلام کی مدد	121	307	سجدوں میں شک ہونا	125
285	سید کی عزت کی حد	121	308	اعضاء سجدہ کی جگہ	126
286	الیکشن پر	121	309	بینک سے گاڑی لینا	126
287	قسیم جنت والنار	122	310	بیٹی پر سختی کی حد	126
288	مختصر طریقہ نماز	122	311	وضو قرآن مجید سے	126
289	بے اولاد کا علاج	122	312	جسم مثالی میں تصرف	127

313	ایک نماز دو ملکوں میں	127	336	ماتم اور عزاداری	132
314	تزکیہ نفس	127	337	عرش معلیٰ پر کون؟	133
315	اوقات سحری	127	338	نمازوں کا وقت	133
316	ہاتھ پر آٹا لگا رہنا	127	339	روزہ میں مذاق کرنا	133
317	پرانے خمس کی ادائیگی	128	340	سجدہ گاہ پر نام	133
318	منجب کی موجودگی میں نماز؟	128	341	بلا مقصد سفر	134
319	پہلی صف میں فاصلہ	128	342	احتیاط کے وقت کھانا	134
320	کلمہ میں علی ولی اللہ	128	343	گلوکوز کی بوتل	134
321	کربلا کی زمین	129	344	ماہ رمضان وعید کا چاند	134
322	گردہ دے دینا	129	345	واقعہ معراج النبیؐ	135
323	علامہ صاحب کا وکیل	129	347	سر پر تیل لگانا	135
324	مکھیاں جسم پر بیٹھنا	129	348	کاغذ پر سجدہ	135
325	پگڑی کی فضیلت	130	349	خون سے کتاب لکھنا	135
326	رجعت پر ایمان	130	350	سالہ بالغہ یا نابالغہ	136
327	والد کی قضا نمازیں	130	351	سحری کے بنا روزہ	136
328	برائی کا اشتہار	130	352	روزے کے ساتھ غوطہ	136
329	گھر میں عزاخانہ	131	353	اولی الامر	136
330	احرام میں شکار کرنا	131	354	حضرت عیسیٰؑ کا آخری جانشین	137
331	صلات الفاطمہ سلام اللہ علیہا	131	355	ولی شرعی کون	137
332	محروم وراثت کرنا	131	356	مسح کا مقام	137
333	موبائل سے تلاوت	131	357	سر کے گھنے بال	137
334	کوٹ میرج	131	358	زیارات پر جانا	138
335	رشوت کے متعلق	132	359	لونڈی کے متعلق	138

360	فطرس فرشتہ کا واقعہ	138	383	افطاری کا وقت	145
361	نہج البلاغہ کے متعلق	138	384	احرام میں حیض ہو جانا	145
362	علم نجوم والا گھر	139	385	منافع مقرر کرنا	145
363	غسل کے بعد وضو	139	386	ہر وقت گلے کرنا	145
364	پیپرز میں روزہ	139	387	کتاب شہداء خمسہ	146
365	خشک جگہ پر مسح	140	388	نماز میں جہر و اخفات	146
366	قضا نمازوں کی ادائیگی	140	389	رفع الیدین کرنا	146
367	باکرہ کا نکاح	140	390	روزوں کا فدیہ	146
368	ڈرائیور کا روزہ	140	391	بینک سے پیسے لینا	147
369	مور کے بارے میں	141	392	انتہائے سحر اور آذان	147
370	نمائندہ ولی فقیہ	141	393	عورت اور ملازمت کرنا	147
371	ہارٹ پیشنٹ	141	394	بعض علماء کی روش	148
372	حاملہ کا روزہ	141	395	کورٹ میرج کرنا	148
373	عرش پر استوی	142	396	ٹائلٹ میں بال بنانا	148
374	مستحبی صدقہ کھانا	142	397	قضا نمازوں کی ترتیب	149
375	روزے کے ساتھ خون نکلنا	142	398	پیشے والے کی نماز	149
376	حالت جنابت میں سحری کھانا	143	399	قیام متصل بارکوع	149
377	دانتوں سے خون نکلنا	143	400	نماز جمعہ کا وقت	149
378	جادو کی حقیقت	143	401	دعائے قنوت مستحب	150
379	افطاری اور نماز مغرب	143	402	غیبت صغریٰ اور کبریٰ	150
380	فلسفہ اور ملا صدرا	144	403	شہادت ثالثہ والا پیش نماز	150
381	منہ میں بلغم آ جانا	144	404	پرندے کو قید کرنا	150
382	یا علیؑ کہنا بغیر مدد کے	144	405	روزہ اور دودھ پلانے والی عورت	150

406	تحریف قرآن	151
407	نماز میں نیت بدلنا	151
408	فطرانہ کا وقت	152
409	آئمہ علیہم السلام سے توسل	152
410	صادق شیرازی کے بارے	152
411	معجزہ سورج پلٹنا	153
412	بال واش روم میں پھینکنا	153
413	صدقہ اور ہبہ میں فرق	153
414	دل وزبان پیٹ کے روزے	154
415	نئے شیعہ کی قضا نمازیں	154
416	سعودیہ میں جمعہ	154
417	طواف النساء ضروری	155
418	روزہ کیساتھ برش کرنا	155
419	سحری کے وقت احتلام	155
420	حج کی جگہ عمرہ	155
421	مصنوعی بال لگوانا	156
422	پہلے ہاتھ یا گھٹنے	156
423	روایات سیدہ سلام اللہ علیہا	156
424	طواف النساء	156
425	روزہ قصر کا فاصلہ	157
426	بیمار کے روزے بارے	157
427	سجدہ گاہ اٹھالینا	157
428	سفر کے دوران روزہ	158
429	قصر کی جگہ پوری	158
430	قرضہ اور خمس	158
431	جان بوجھ کر روزہ نہ رکھنا	158
432	آل کا مطلب	159
433	دیر سے افطاری کرلینا	159
434	عورتوں کا مسجد جانا	159
435	طالب علم کا وظیفہ	160
436	مشکلات کا آسان حل	160
437	کفارے کی رقم یا اناج	160
438	بیوی سے بوس وکنار	161
439	اجتہاد کے متعلق	161
440	شہادت ثالثہ در تشہد	161
441	سجدہ والی چیزیں	162
442	جمعہ کا فاصلہ	162
443	ترک اولی	162
444	یا علیؑ مدد	163
445	بیمہ پالیسی	163
446	پیسے فکس کرانا	163
447	موبائل اکاؤنٹ	164
448	ایڈوانس بیلنس	164
449	مجلس میں معصومینؑ	164
450	زندہ کا جنازہ	164
451	بینک میں سونا رکھوانا	165

452	خاندان الہیہ	165	465	راہب والا قصہ	171
453	ولایت تکوینی والا پیش نماز	166	466	خودکشی کرنا	172
454	شرک والے جملے	166	467	نامحرم سے دوستی/ بے تکلفی	172
455	نامحرموں کی ویڈیو	166	468	منگیتر کو دیکھنا	172
456	راز و نیاز	167	469	سنوکر کھیلنا	172
457	مجلس میں جواب	167	470	مسح سے پہلے	173
458	جمعہ کے لیے فاصلہ	168	471	بال آگے آجانا	173
459	وقت جمعہ گرمی/سردی	168	472	رشتے داروں کا ملنا	173
460	مومن کی قبر میں	168	473	رویت ہلال کا مسئلہ	173
461	جل جلالہ	169	474	ولایتِ تکوینی اور ولایتِ تشریعی کا بیان	174
462	غیر اللہ سے دعا	170	475	الہ کے معنوں کی تحقیق	177
463	ولایت تکوینی اصطلاح	170	476	اصل عقیدہ توحید اور شرک کی اقسام	178
464	نماز استغاثہ سیدہ	171	477	توسل واستشفع کے دوطریقے ہیں	179

دینی مذاکرے

تنخواہ مقرر کرنا

سوال نمبر ۱: کیا پیش نماز کے لیے مہینے میں تنخواہ مقرر کر کے لینا جائز ہے؟

جواب۔ بہتر ہے کہ مقرر نہ کی جائے، انجمن کو بیت المال کی حیثیت دی جائے، پیش نماز کے اخراجات کے مطابق شہریہ دیا جائے، مہنگائی بڑھے تو شہریہ زیادہ کر دیا جائے مہنگائی گھٹ جائے تو شہریہ کم کر دیا جائے، بہتر ہے کہ اذان و اقامت اور باجماعت نماز پڑھانے پر فیس مقرر نہ کی جائے۔

پولٹری فارم والا مرغا

سوال نمبر ۲۔ پولٹری فارم والے مرغے کی تمام خوراک خون مردار پر مشتمل ہوتی ہے کیا اس کا گوشت کھانا حلال ہے یا حرام ہے؟

جواب۔ حیوان جو انسانی فضلہ کھا کر پرورش پائے اسے حیوان جلال کہتے ہیں تو جب تک ایسے حیوان کا استبراء نہ کیا جائے اس کا کھانا جائز نہیں ہے، دوسری حرام خوراک اگر کھالیں تو ان کا استحالہ ہو جاتا ہے لہذا اس مرغے کا کھانا جائز ہے جس کی خوراک جائز نہیں ہے۔

لیلۃ القدر کونسی رات

سوال نمبر ۳۔ لیلۃ القدر شیعہ انیس رمضان المبارک کی رات کو کیوں مناتے ہیں جبکہ وہ کسی طرح بھی آخری عشرہ کی طاق راتوں میں سے نہیں ہے؟

جواب۔ سال بھر کے فیصلے لیلۃ القدر میں ہوتے ہیں ہمارے ہاں مشہور انیسویں، اکیسویں اور تیسویں کی رات ہے، ہمارے بھائیوں کا رجحان آخری عشرہ کی طاق راتوں میں سے ستائیس والی رات ہے، انیسویں والی روایت ضعیف ہے لہذا فرمان معصوم علیہ السلام کے مطابق اکیسویں اور تیسویں کی رات ہے اور یہ اسی ۸۰ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

حج پر امام زمانہ علیہ السلام

سوال نمبر ۴۔ کیا امام زمانہ علیہ السلام ہر سال حج پر جاتے ہیں؟

جواب۔ روایتوں میں ہے کہ امام علیہ السلام ہر سال حج پر بھی جاتے ہیں اور زیارات پر بھی اور خوش نصیب لوگ آپ کی زیارت بھی کرتے ہیں مگر آپ کو پہچان نہیں سکتے جب آپ علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو لوگ کہیں گے کہ آپ ہمیں منی میں عرفات میں مشہد مقدس میں کربلا میں ملے تھے۔

ارادہ اور مشیت

سوال نمبر ۵۔ ارادہ اور مشیعت میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ ارادہ حتمی فیصلے کو کہتے ہیں جو طے ہو جائے کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا اور مشیعت غیر حتمی فیصلے کو کہتے ہیں جس کے متعلق رائے قائم کی جائے۔

موسیقی کی مذمت

سوال نمبر ۶۔ قرآن میں کہیں بھی واضح طور پر موسیقی کی حرمت ثابت نہیں، موسیقی اور غنا میں کیا فرق ہے؟ کچھ لوگوں کے مطابق غنا کا مطلب رقص کرنا ہے۔

جواب۔ یہ بلکل غلط ہے۔ موسیقی یونانی لفظ ہے اور غنا عربی لفظ ہے اسے ہندی میں راگ اور اردو میں گانا کہتے ہیں یہ سب ایک ہی چیز کے نام ہیں۔

خالق اکبر فرماتے ہیں **واجتنبوا قول الزور** قول زور سے بچو اس قول زور کی دو تفسیریں کی گئی ہیں ایک جھوٹ وافتراء سے بچو دوسری غنا سے بچو۔ یہ مسلم چیز ہے کہ **الغنا اشد من الزنا** یہ حرام مطلق ہے اور اس کی حرمت میں علمائے اسلام میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

اللہ تعالی فرماتے ہیں **لا یشھدون الزور** اہل ایمان وہاں حاضر نہیں ہوتے جہاں گانا بجانا ہو رہا ہوں۔ معصومین علیہم السلام نے قول زور اور **لا یشھدون الزور** سے مراد غنا لیا ہے۔ جس آواز کو گانا بجانے والے موسیقی کہ دیں وہ اللہ تعالی کے قرآن میں بھی حرام ہے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی نعت میں بھی حرام ہے اہل بیت علیہم السلام کی شان میں قصیدہ میں بھی حرام ہے اذان میں بھی حرام ہے قرآن میں بھی حرام ہے۔

لواطت اور شادی

سوال نمبر ۷۔ اگر دو مرد آپس میں فعل قبیح انجام دیں تو کیا ان میں سے ایک اپنی بہن کی شادی دوسرے کے ساتھ کر سکتا ہے جس کے ساتھ یہ فعل انجام دیا گیا ہو۔؟

جواب۔ ہمارے شیعہ فقہاء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ فاعل پر مفعول کی ماں بہن بیٹی ہمشیہ ہمشیہ کے لیے حرام ہے۔ اگر دونوں فاعل و مفعول ہوں تو دونوں پر ایک دوسرے کی ماں بہن بیٹی ہمشیہ کے لیے حرام ہو جاتی ہیں اور اگر فاعل ایک ہو تو اس پر مفعول کی ماں، بہن اور بیٹی حرام ہوگی۔ مگر مفعول پر فاعل کی یہ خواتین حرام نہیں ہونگی۔

نقد اور ادھار

سوال نمبر ۸۔ ہمارے علاقے میں کھاد کی قیمت 1300 روپے ہے تین چار ماہ بعد 1750 کی ملتی ہے کیا یہ سود ہے؟

جواب۔ نقد اور ادھار کے دو ریٹ جائز ہیں البتہ فرق تھوڑا ہونا چاہیے نقد ذرا سستا اور ادھار ذرا مہنگا ہو تو شریعت میں جائز ہے۔ سود یہ ہے کہ مسلمان کی ضرورت سے ناجائز فائدہ اٹھایا جائے لاکھ دیا جائے تو سوا لاکھ وصول کیا جائے۔ نقد و ادھار کا فرق سود کے زمرے میں نہیں آتا تھوڑا فرق ہو تو جائز ہے زیادہ ہو تو استحصال کے زمرے میں آتا ہے اور استحصال بھی مسلمان کا کرنا جائز نہیں ہے۔

اصولی اور اخباری

سوال نمبر ۹۔ اخباریت سے کیا مراد ہے اور اصولی و اخباری فقہ کے درمیان کیا فرق ہے؟

جواب۔ کوئی علمی فرق نہیں ہے نزاع لفظی ہے معنوی طور پر دونوں کا موقف ایک ہے۔ اصولین ان کو کہتے ہیں جن کے نزدیک چار چیزیں حجت ہیں 1 قرآن مجید 2 فرامین معصومین علیہم السلام 3 وہ اجماع جس میں قول معصوم علیہم السلام بھی شامل ہو 4 عقل۔ اخبارین کے نزدیک ایک اللہ تعالی کا قرآن حجت ہے اور دوسرا کلام معصومین علیہ السلام حجت ہے۔ لہذا نزاع لفظی ہے حقیقی طور پر دونوں کے موقف میں کوئی فرق نہیں ہے اجماع میں بھی قول معصوم شرط ہے اور عقل نہ ہو تو آدمی مکلف ہی نہیں ہوتا، سچ بولنا مسلمات عقلیہ میں سے ہے جسے ہر آدمی مانتا ہے جو دین کا قائل ہو یا نہ ہو۔ اس لیے اس اختلاف کو ہوا دینا جائز نہیں ہے۔

مردے کی تلقین

سوال نمبر ۱۰۔کیا مردے کی تلقین سنت ہے یہ پڑھنا ضروری ہے؟ جبکہ اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ مردے نہیں سنتے۔

جواب۔ یہ ٹھیک ہے کہ ہمیں شریعت نے تلقین پڑھنے کا حکم دیا ہے اس وقت تک صحیح معنوں میں روح بدن سے جدا نہیں ہوتی جبتک تلقین دوسری نہ پڑھی جائے تب روح کی مفارقت ہوجاتی ہے جب دفن کرتے ہیں تو روح کا جسم کے ساتھ رابطہ ہوجاتا ہے اور وہ سنتا بھی ہے اور جواب بھی دیتا ہے مگر ہم سن نہیں سکتے۔

خواب میں زیارت معصومین علیہم السلام

سوال نمبر ۱۱۔خواب میں اہل بیت علیہم السلام کی زیارت ہوتو کیا وہ سچی زیارت ہوتی ہے یا محض خواب؟ کیونکہ سننے میں آیا ہے کہ شیطان معصومین علیہم السلام کا روپ دھار نہیں سکتا۔

جواب۔ہاں یہ حدیث ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہٰ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس کے لیے ایسا ہے جیسا اس نے بیداری میں مجھے دیکھا ،لیکن شرط یہ ہے کہ وہ معصومین علیہم السلام کی حقیقی شکل ہو جس کا صحیح تعین تب ہوگا جب بندے نے مستند کتب میں مذکور معصومین علیہم السلام کا حلیہ مبارک پڑھا ہو یا حالتِ بیداری میں ان کو دیکھا ہو اسی کے مطابق زیارت ہوتو حقیقی زیارت ہوگی ورگرنہ فرعون ونمرود اپنے بارے میں دعوی کرسکتے ہیں کہ میں تمہارا خدا ہوں تو شیطان بھی خواب میں آکر کہ سکتا ہے کہ میں نبی اعظم ہوں میں امام حق ہوں۔

چاند پر قبلہ کا تعین

سوال نمبر ۱۲۔جولوگ چاند پر جاتے ہیں ان کے لیے قبلہ کا تعین کیا ہوگا؟

جواب۔وہ زمین کی طرف رخ کر کے نماز پڑھیں گے۔

انسان وفرشتے کی عبادت

سوال نمبر ۱۳۔انسان کے دنیا میں آنے کا مقصد کیا ہے؟ اگر جیسا کہ قرآن مجید میں ہے کہ اللہ تعالی نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے خلق فرمایا تو کیا فرشتے عبادت کے لیے کافی نہ تھے جو مسلسل عبادت میں مشغول ہیں، وضاحت فرمائیں۔

جواب۔ انسانوں جنوں اور فرشتوں کی عبادت میں فرق واضح ہے، فرشتوں کی عبادت تکوینی ہے انسانوں کی تشریعی ہے وہ عبادت کرنے پر مجبور ہیں جبکہ انسان صاحب مختار ہے چاہے تو مقصد خلقت کے مطابق زندگی گزارے چاہے تو شیطان کا پیروکار بن کر ایام گزارے، انسان اگر شہوت پر قابو پالے تو فرشتوں سے افضل بن جاتا ہے اور اگر عقل کے خلاف چلے شہوت کے مطابق زندگی گزارے تو حیوانوں سے بدتر بن جاتا ہے۔ فرشتوں سے افضل ہے انسان بننا مگر اس میں پڑتی ہے محنت زیادہ

خلقتِ اہل بیت علیہم السلام

سوال نمبر ۱۴۔ کیا اہل بیت علیہم السلام خدا کے نور سے پیدا ہوئے ہیں؟ وضاحت فرمادیں۔

جواب۔ جس طرح خانہ کعبہ کو اللہ تعالی کا گھر کہتے ہیں مگر اللہ تعالی اس میں رہتے نہیں ہیں اسی طرح ہمارے گھر بھی اللہ تعالی کے گھر ہیں مگر کعبہ خاص گھر ہے اللہ تعالی کا، ہم سب اللہ تعالی کے بندے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون مگر اہل بیت علیہم السلام کو اللہ تعالی نے خاص نور سے خلق فرمایا ان کا جسم انسانی ہے اور روح نورانی ہے جو سب سے افضل مخلوق ہیں، یہ نہیں کہ اللہ تعالی نے اپنے نور سے جز و الگ کر کے ان کو پیدا فرمایا وہ لم یلد ولم یولد ہے۔

عورت کا شرعی پردہ

سوال نمبر ۱۵۔ عورت کا شرعی پردہ کیا ہے؟ کچھ علماء کے نزدیک چہرہ اور ہاتھ کھلے رکھنا بھی جائز ہیں۔

جواب۔ میرے نزدیک چہرہ کا چھپانا واجب ہے اسی میں احتیاط بھی ہے ورنہ پردے کا مقصد ہی حاصل نہیں ہوتا بقول ایک شاعر کے پہلے آنکھیں چار ہوتی ہیں پھر اشارہ سے بات ہوتی ہے پھر سلام ہوتا ہے پھر کلام ہوتا ہے پھر ملاقات ہوتی ہے پھر زنا ہوتا ہے۔ نظرۃ فابسماۃ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زیادہ شک ہونا

سوال نمبر ۱۶۔ مجھے شک بہت ہوتا ہے وضو کرنے کے بعد غسل کرنے کے بعد اور دوسری چیزوں میں بھی۔

جواب۔ شیطان پر لعنت بھیجنی چاہیے جو شک ڈالتا ہے اور لا حول ولا قوت الا باللہ پڑھا کریں اور ایک بار وضو و غسل کر لیں تو شک کی پرواہ نہ کیا کریں شیطان خود بخود مایوس ہو جائے گا۔

موت وحیات کا فلسفہ

سوال نمبر ۱۷۔آپ نے لکھا ہے کہ مرنے کے بعد روح اصلی جسم سے نکل کر دوسرے جسم مثالی میں منتقل ہو جاتی ہے، پھر موت وحیات کا فلسفہ کیا ہے؟ جبکہ اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ تم دوبارہ زندہ کیے جاؤ گے۔

جواب۔روح نہیں مرتی بلکہ جسم مرتا ہے جسم وروح کی جدائی کا نام موت ہے۔مرنے کے بعد روح کو جسم مثالی میں ڈال کر نیک ومومن ہو تو وادی السلام میں بھیجا جاتا ہے جو نجف اشرف عراق میں ہے اور اگر بد ومنافق ہو تو وادی برھوت میں بھیجا جاتا ہے جو یمن میں ہے، قیامت والے دن اللہ تعالی اسی اصل جسم کے ساتھ محشور فرمائے گا جس کے ساتھ دنیا میں نیک وبد افعال انجام دیتے رہے تھے۔

حقوق العباد کا مجرم

سوال نمبر ۱۸۔حقوق العباد ادا نہ کرنے بلکہ ان کو پامال کرنے والوں کی قیامت والے دن شفاعت ہوگی کیا؟

جواب۔معصومین علیہم السلام فرماتے ہیں اللہ تعالی کا حق لے کر آؤ گے تو ہم شفاعت کرلیں گے اور بندوں کا حق لے کر آؤ گے تو ہمیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔حقوق العباد کا معاملہ سخت ہے اللہ تعالی ظالموں قاتلوں کو ایسا پکڑے گا کہ کوئی چھڑا نہیں سکے گا اور ایسا جکڑے گا کہ کوئی بچا نہیں سکے گا۔حقوق اللہ پر اللہ تعالی سزا دے تو اس کا عدل ہے معاف فرمادے تو اس کا فضل ہے۔

جنازے میں شرکت

سوال نمبر ۱۹۔اہل سنت کے ساتھ نماز جنازہ پڑھیں تو چار تکبیر کو پانچ میں کیسے بدلیں؟

جواب۔اگر اہل تشیع ہے تو پانچ تکبیروں والا جنازہ ہوگا اہل سنت ہے تو چار والا ہوگا لہذا ہمیں حکم ہے کہ ان کے ساتھ جنازہ پڑھیں، ان کے بیماروں کی مزاج پرسی کریں مقروضوں کے قرض ادا کریں تاکہ تمہارے اخلاق دیکھ کر اغیار بھی حیدر قرار کی ولایت کا اقرار کرلیں اور کہیں کہ جن کے غلام اتنے شریف ہیں ان کے امام کتنے عظیم ہوں گے

واقعہ کربلا کے راوی

سوال نمبر ۲۰۔واقعہ کربلا کی روایات ہم تک کیسے پہنچیں اور ان کے معتبر راوی کون کون سے ہیں؟

جواب۔میں نے اپنی مقتل کی کتاب سعادت الدارین میں لکھا ہے کہ سب سے بڑے راوی امام زین العابدین علیہ

السلام امام محمد باقر علیہ السلام اور مخدرات عصمت وطہارت ہیں پھر ان سے بعد والے معصومین علیہم السلام تک پہنچیں پھر غیبت امام زمانہ علیہ السلام سے آج پندرھویں صدی تک تواتر وتسلسل کے ساتھ علمائے کرام لکھ رہے ہیں ہندوستان میں علامہ سید علی نقی نے شہید انسانیت اور علامہ امروہوی نے ان موضوع پر کتاب لکھی جو مستند ہیں۔ معیار یہ ہے کہ جو روایات مستند علماء کرام اپنی کتابوں میں درج فرمائیں وہ قابل اعتماد ہوتی ہیں اور جو نہ لکھیں وہ قابل یقین نہیں ہوتیں معصومین علیہم السلام فرماتے ہیں کہ جو واقعہ بیان کیا کرو وہ باوثوق آدمی سے سن کر یا پڑھ کر بیان کیا کرو۔

رفع الیدین

سوال نمبر ۲۱۔ نماز میں جب اللہ اکبر کہتے ہیں تو ہاتھوں کا کانوں تک لے جانا ضروری ہے کیا؟

جواب۔ ایسا کرنا تکبیرۃ الاحرام میں بھی اور باقی نماز میں بھی سنت ہے۔ رفع یدین واجب نہیں ہے

زخمی کا وضو

سوال نمبر ۲۲۔ حادثے میں میرے سر پر چوٹ لگی ہے باقی جسم سے خون دھولیا گیا ہے مگر چوٹ والی جگہ پر پانی نہیں ڈال سکتا، تین دن سے نماز پڑھ رہا ہوں کیا میری نماز صحیح ہوگی؟

جواب۔ آپ کو چاہیے کہ پٹی باندھ کر کس لیں اور احکام جبیرہ کے مطابق وضو کریں کہ اوپر کوئی چیز رکھ کر تر ہاتھ پھیر دیں۔

ناصبی نجس

سوال ۲۳۔ قبلہ سیستانی نے نجس کی تعریف میں ان افراد کا ذکر کیا ہے جو آل محمدؑ سے بغض رکھتے ہوں، آپ کا اس بارے کیا خیال ہے۔

جواب۔ بالکل ناصبی وہ ہے جو آل محمدؑ کی دشمنی میں ان کو برا کہے اور غالی وہ ہے کہ جو آل محمدؑ کو خدا کہے اور خارجی وہ ہے جو آل محمدؑ کے خلاف جنگ کے لیے تلوار اٹھائے۔ تینوں خارج از اسلام ہیں اور ان پر کافروں والے احکام لاگو ہوں گے۔

گستاخِ معصومینؑ

سوال نمبر ۲۴۔ کیا گستاخِ معصومینؑ کو قتل کرنا عوام کے لیے جائز ہے؟

جواب۔قانون کو ہاتھ میں لینا جائز نہیں اس سے افراتفری پھیلتی ہے سزا دینا حکومت کا فرض ہے لہذا شہادتوں کے ذریعے یہ بات حکومت تک پہنچائی جائے۔جو اس کو قتل کی سزا دے گی۔

شرابی اور نماز

سوال نمبر ۲۵۔کیا شراب پینے سے چالیس دن تک نماز قبول نہیں ہوتی؟

جواب۔توبہ کر لے تو قبول ہو جائے گی انما یتقبل اللہ من المتقین قبولیت تب ہو گی جب آدمی صاحب تقوی ہو گا یعنی نیکی کرے اور گناہوں کو چھوڑ دے اگر ساتھ ساتھ گناہ بھی کرتا رہے تو عبادت صحیح انجام بھی دے تو قبول نہیں ہو گی۔

زندانِ شام میں زیارت

سوال نمبر ۲۶۔زندانِ شام میں لوگ کس کی زیارت کرنے جاتے ہیں ؟

جواب۔وہاں سیدہ سکینہ کے مزار والی روایت کی صحت درست نہیں ہے۔شام میں اور بھی مزارات جعلی ہیں جیسے ازواج نبی صلی اللہ علیہ آلہٖ وسلم کے مزارات جو وہاں بنے ہوئے ہیں۔سیدہ سکینہ نے 117 ہجری میں مدینہ میں وفات پائی جن کی قبر مبارک جنت البقیع میں ہے۔

شہادتِ ثالثہ در اذان

سوال نمبر ۲۷۔دیگر مجتہدین کے مطابق اذان میں اس قدر بات کرنا جو موالات کو نہ توڑے جائز ہے تو اس اصول کے تحت جب بات جائز ہے تو شہادت ثالثہ بھی جائز ہے بغیر جزو کی نیت کے،آپ وضاحت فرما دیں؟

جواب۔شہادت ثالثہ وہ ہے کہ مومن کہتے ہیں ساری اذان چھوڑ سکتے ہیں مگر یہ نہیں چھوڑ سکتے۔حالانکہ شہادت ثالثہ کا جزو اذان اور اقامت نہیں ہے۔مگر عوام جزو کی نیت سے پڑھتے ہیں حالانکہ بالاتفاق جزو اٹھارہ ہیں بیس نہیں ہیں۔

بے ترتیب غسل میت

سوال نمبر ۲۸۔بغیر ترتیب کے میت پر پانی ڈال دیں تو کیا غسل صحیح ہو گا؟

جواب۔ترتیب ضروری ہے پہلے سر پھر دائیں طرف پھر بائیں طرف۔

زیارات اور خمس

سوال نمبر ۲۹۔ جو لوگ زیارات پر جاتے ہیں ان کے لیے خمس دینا ضروری ہے کیا؟

جواب۔ خمس ہر بندے پر ضروری ہے جس میں شرائط پائی جائیں سال کے بعد جو بچت ہوگی اس پر خمس واجب ہے۔ علماء کرام کہتے ہیں اگر ویسے خمس ادا نہیں کیا کرتا تو زیارات کو منظور کرانا ہے تو کم از کم اس پیسے میں سے خمس ادا کرے جو خرچ کر کے زیارات پر جانا چاہتا ہے۔

نکاح سیدہ وامتی

سوال نمبر ۳۰۔ کیا غیر سید لڑکے کی شادی سیدہ لڑکی سے کروائی جاسکتی ہے۔؟

جواب۔ ہم نے اس کے متعلق نہ کبھی لکھا ہے نہ زبانی کہا ہے لہذا جو ایسا کرنا چاہتا ہے وہ عراق ایران اور لبنان میں موجود مراجع کرام کی طرف رجوع کرے۔

غیر محرموں کے ساتھ زیارت

سوال نمبر ۳۱۔ کیا عورتیں غیر محرموں کے ساتھ زیارات پر جاسکتی ہیں؟

جواب۔ پردے کی پابندی کر کے جاسکتی ہیں، پردہ واجب ہے اور زیارات مستحب ہیں لہذا اگر کھلم کھلا بے پردگی ہوگی تو ایسی زیارتوں سے معصومین علیہم السلام خوش نہیں ہونگے۔

شیطان کی تعریف

سوال نمبر ۳۲۔ شیطان کی تعریف کیا ہے؟

جواب۔ شیطان ابوالجن کو کہا جاتا ہے شیاطین لاکھوں کروڑوں ہیں جو بڑے شیطان کی اولاد ہیں۔ جس طرح انسان وہ ہے جو حضرت آدم کی اولاد ہے۔

خمس کی وضاحت

سوال نمبر ۳۳۔ روٹی کپڑا مکان کے علاوہ باقی چیزوں پر خمس دینا لازم ہے وضاحت فرمائیں؟

جواب۔ یہ تینوں چیزیں بنیادی ضروریات زندگی ہیں ان پر خمس دینا واجب نہیں ہے۔ باقی پنکھے فریج، ٹی وی، سونا،

چاندی۔ یہ تکلفات زندگی ہیں ان پر خمس واجب ہے لیکن سال کے بعد۔

مشرک کی توبہ

سوال نمبر ۳۴۔ اگر ایک مسلمان شرک کرے تو کیا اس کی توبہ قبول ہو جائے گی؟

جواب۔ بالکل کفر اور شرک بھی ہو تو معاف ہو جاتے ہیں اگر صحیح توبہ کر لے۔ معصومین علیہم السلام فرماتے ہیں کہ اگر آدمی بلا توبہ مر جائے تو اللہ تبارک و تعالیٰ شرک کے علاوہ باقی گناہ اپنے فضل و کرم سے معاف فرما سکتا ہے۔

عدالتی طلاق

سوال نمبر ۳۵۔ مرد اگر عورت کو نہ بسائے اور نہ طلاق دے اور عدالت کی طرف سے نوٹس کے باوجود پیش نہ ہو تو کیا عدالت انصاف کے تقاضوں کی خاطر عورت کو طلاق دے سکتی ہے؟

جواب۔ حاکم شرعی کی طرف رجوع کرنا چاہیے وہ مرد سے رابطہ کر کے عورت کے حقوق پورا کرنے کو کہے گا اگر مرد اسے یقین دلوا دے ضامن بھی دے اور اگر نہ آباد کرے اور نہ طلاق دے تو حاکم شرع کو اختیار ہے صیغہ طلاق جاری کر دے اس کے بعد عدت گزار کر عورت نکاح ثانی کر سکتی ہے۔ کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے جس کا حل شریعت میں موجود نہ ہو۔

مرتد کی توبہ

سوال نمبر ۳۶۔ مرتد کیا واجب القتل ہے اور اگر توبہ کرے تو اس کی توبہ قبول ہو جائے گی کیا؟

جواب۔ مرتد کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مرتد ملی۔ (۲) مرتد فطری۔ مرتد ملی وہ ہوتا ہے جس کے ماں باپ کافر ہوں وہ کفار کے گھر پیدا ہو بالغ ہونے پر اسلام لے آئے بعد میں پھر کافر بن جائے وہ اگر توبہ کرے تو توبہ قبول ہو گی، مرتد فطری وہ ہے جو جس کے ماں باپ مسلمان ہوں مسلمانوں کے گھر پیدا ہو بالغ ہونے کے بعد اسلام چھوڑ کر کافر بن جائے وہ اگر توبہ بھی کرے تو اس کی توبہ خدا شاید قبول بھی فرما دے مگر ظاہری شریعت میں اس کی توبہ قبول نہیں ہو گی اور وہ واجب القتل ہو گا۔

کورٹ میرج

سوال نمبر ۳۷۔ لڑکا لڑکی اگر کورٹ میرج کر لیں تو کیا شادی درست ہو گی؟

لڑکی کی نوعیت دیکھی جائے گی اگر (۱) مطلقہ ہے (۲) بیوہ ہے یا (۳) باکرہ ہے اور باکرہ ہے تو اس کے ولی شرعی باپ

یا دادا نہ ہو تو لڑکی مختار ہے جس کفو سے چاہے شادی کر لے۔ اگر باکرہ ہے اور ولی شرعی بھی موجود ہو تو نکاح تب صحیح ہوگا جب لڑکی بھی راضی ہو اور ولی شرعی بھی راضی ہو۔ یعنی ولایت مشترکہ ہے۔

دوسری شادی کی اجازت

سوال نمبر ۳۸۔ دوسری شادی کرنے کے لیے بیوی سے اجازت لینا ضروری ہے کیا؟

جواب۔ اجازت ضروری نہیں ہے عدالت کرنا ضروری ہے تمام حقوق میں۔

بیوی کی بھتیجی/ بھانجی

سوال نمبر ۳۹۔ بیوی کی بھتیجی یا بھانجی سے شادی کرنی ہو تو کیا بیوی کی اجازت ضروری ہے؟

جواب۔ بالکل ایسی صورت میں بیوی کو راضی کرنا ضروری ہے۔

قرآن ہاتھ سے گر جانا

سوال نمبر ۴۰۔ میرا 9 سال کا بیٹا قرآن مجید ہاتھ میں لے کر کھیلتا تھا کہ قرآن غلطی سے ہاتھ سے گر گیا کیا اس کا کوئی کفارہ یا صدقہ دینا پڑے گا بہت پریشان ہوں؟

جواب۔ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے بچہ نابالغ ہے کوئی گناہ نہیں ہے، آئیندہ احتیاط کریں بچوں کے ہاتھ میں قرآن نہیں دینا چاہیے یہ کھیلنے کے لیے نہیں ہے بلکہ تلاوت کرنے اور سمجھنے اور عمل کرنے کے لیے ہے۔

مرحومین کیلئے مغفرت

سوال نمبر ۴۱۔ مجھے اپنے مرحومین خالہ نانا نانی کے لیے دعائے مغفرت کرنی ہے تو نیت کیسے کروں اور نماز کونسی پڑھوں؟

جواب۔ دو رکعت پڑھیں الحمد کے بعد کوئی سورت اور ثواب ان کی روح کو پہنچا دیں، اگر والدین مرحوین کے لیے پڑھنی ہو تو پہلی رکعت میں الحمد کے بعد انا انزلنا (سورۃ القدر) اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد انا اعطینك الكوثر (سورۃ الکوثر) پڑھ کر ثواب مرحومین والدین کی روح کو بھیج دیں۔ اور کوئی نیکی کا کام کرنے جیسے کسی پیاسے کو پانی پلا کر اور بھوکے کو روٹی کھلا کر اور ننگے آدمی کو کپڑا پہنا کر اور اس عمل خیر کا ثواب اپنے مرحومین کے

ارواح کو بھیج دیں۔

بے اولاد کے لیے وظیفہ

سوال نمبر ۴۲۔ بے اولاد حضرات کے لیے کوئی وظیفہ بتا دیں؟

جواب۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا دونوں میاں بیوی نماز صبح اور مغرب کے بعد 70 بار استغفر اللہ ربی واتوب الیہ پھر 10 بار سبحان اللہ پھر 9 بار استغفر اللہ ربی واتوب الیہ پھر 1 بار سبحان اللہ پڑھیں اور دعا کریں، انشاءاللہ تعالی اللہ تعالی اولاد صالح عطا فرمائے گا۔ (اصول کافی)

ولی فقیہ کا عہدہ

سوال نمبر ۴۳۔ ولی فقیہ کے عہدے پر روشنی ڈالیے۔

جواب۔ ولی فقیہ یعنی مجتہد ہوتا ہے جس طرح پی ایچ ڈی کی ڈگری ہوتی ہے، ولی فقیہ قرآن وحدیث کو سمجھنے کا اہل ہوتا ہے اور قرآن وحدیث سے استنباط کر کے لوگوں کے سوالوں کے جواب دے سکتا ہے دین اسلام کے کلیات وجزیات اور تمام مسائل کو جانتا ہو اس کو ولی فقیہ یا مجتہد کہتے ہیں۔

میاں بیوی کا جھگڑا

سوال نمبر ۴۴: شوہر بچوں کو اپنے پاس رکھ لے اور ان کی ماں کو گھر سے نکال دے میاں بیوی میں جھگڑا ہو اور ماں کو بچوں سے ملنے بھی نہ دے شریعت اس معاملے میں کیا کہتی ہے؟

جواب۔ شوہر ظالم ہے اللہ تعالی ظالموں پر لعنت کرتا ہے، میاں بیوی کا فرض ہے گھر جنت نظیر بنائیں لڑائی جھگڑا کر کے اسے جہنم نہ بنائیں جس فریق کی زیادتی ہو وہ معافی مانگے اور دوسرا درگزر کر دے، بچوں پر رحم کریں ان کا مستقبل خراب نہ کریں اولاد کی خاطر جھگڑے ختم کر دیں اولاد کو ماں کا پیار اور باپ کی شفقت دونوں کی ضرورت ہوتی ہیں۔

شہادت ثالثہ در تشہد

سوال نمبر ۴۵۔ اگر قرآن مجید میں ولایت کی گواہی ہے تو نماز میں کیوں دینا جائز نہیں ہے؟۔

جواب۔ قیاس کرنا شریعت میں حرام ہے سب سے پہلے ابلیس نے قیاس کیا تھا امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو قیاس کرتا ہے وہ قیامت والے دن شیطان کے ساتھ محشور ہوگا، قرآن مجید کے مطابق ہمارے تین حاکم ہیں اللہ تعالی، اس

کا رسول اور وہ ایمان والے جو نماز قائم کرتے ہیں اور حالت رکوع میں زکات دیتے ہیں، جب ان کو حاکم مان لیا تو ان کے حکم کی پیروی کرنی پڑے گی رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے لے کر بارہویں امام تک کسی نے تشھد میں شہادت ثالثہ نہیں پڑھی، لہذا جو پڑھیں گے وہ قیاس کے مرتکب ہوں گے اور آل محمدؑ کی لعنت کے حقدار ہونگے۔ دین میں کسی کو کمی بیشی کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ نماز اس طرح پڑھنی چاہیے جس طرح سرکار محمد و آئمہ علیہم السلام نے پڑھی ہے۔

روحیں گھروں میں

سوال نمبر ۴۶۔ مرنے کے بعد 40 دن تک روح اپنے گھر میں مقیم رہتی ہے کیا؟

جواب۔ یہ غلط مشہور ہو گیا ہے ایسا کوئی فرمان معصوم علیہ السلام موجود نہیں ہے۔

عالم کی پیروی

سوال نمبر ۴۷۔ کیا ایک عالم اپنے سے کمتر علم والے کی پیروی کر سکتا ہے؟

جواب۔ ہاں اگر اپنے سے کم علم والے کا مسئلہ صحیح ہے تو آل محمدؑ کی پیروی کریگا اس عالم کے نقش قدم پر نہیں چلے گا، عالم بڑا ہو یا چھوٹا شریعت کے مسائل کے مطابق عمل کرنا چاہیے۔

ولایت فقیہ کا نظریہ

سوال نمبر ۴۸ ولایت فقیہ کا بنیادی نظریہ کیا ہے؟

جواب۔ امام زمانہ علیہ السلام کی توقیع کے تحت علماء کرام احکام شریعت میں نائب امام ہیں انکی طرف رجوع کرنا امام زمانہ علیہ السلام کے حکم کی تعمیل ہے، نظام شریعت چلانے کے لیے علماء اعلام کا کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔

زنجیر زنی کرنا

سوال نمبر ۴۹۔ زنجیر زنی جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ جس سے جان کے ضیاع کا خطرہ ہو اس سے اجتناب کرنا چاہیے، اللہ تعالی فرماتا ہے لا تلقوا بایدیکم الی التھلکتہ (بقرہ 195)، اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو۔ لہذا ہمارا مشورہ یہ ہے کہ عام رسمی ماتم پر اکتفا کیا جائے چھریوں چاقوں اور زنجیروں کے ماتم سے اجتناب کیا جائے کئی جانیں تلف ہو جاتی ہیں اور امام حسین علیہ

السلام کے مشن کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا لہذا مقصد شہادت امام حسین علیہ السلام پر عمل کرنا چاہیے جس دین کی خاطر آپ نے قربانیاں دیں اس کو سمجھنا اور اس پر عمل کرنا چاہیے۔

نوافل یا قضا نمازیں

سوال نمبر ۵۰۔کیا فجر ظہر عصر مغرب عشاء کے نوافل کی جگہ قضا نمازیں ادا کی جا سکتی ہیں؟

جواب۔اگر واجب نمازیں قضا ہوں تو نوافل نہیں پڑھے جا سکتے اس لیے جتنی فرصت ملے قضا نمازیں ادا کرنی چاہییں۔

نماز تہجد کی جماعت

سوال نمبر ۵۱۔نماز شب کی جماعت ہو سکتی ہے کیا؟

جواب۔نہیں،فرادا پڑھی جاتی ہے ہمارے ہاں سنتی نماز کی جماعت جائز نہیں ہے سوائے طلب باراں کی نماز کے جو مستحب ہے اس کو جماعت کے ساتھ پڑھا جا سکتا ہے۔

جائے نماز پر تصویر

سوال نمبر ۵۲۔کیا جائے نماز پر نماز پڑھ سکتے ہیں جس پر خانہ کعبہ کی تصویر ہو۔

جواب۔ہاں پڑھ سکتے ہیں،اگر کسی جاندار کی ہو جیسے ہاتھی،گھوڑے کی تو نماز مکروہ ہو جائے گی بے جان کی ہو تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔

کتب احادیث اہل تشیع

سوال نمبر ۵۳۔اہل تشیع کی حدیث والی کتب میں تمام احادیث صحیح ہیں کیا؟

جواب۔یہ اعزاز صرف قرآن مجید کو حاصل ہے جو بسم اللہ سے لے کر والناس تک لاریب ہے بے عیب ہے ،باقی کسی کتاب کے بارے دعوی نہیں کیا جا سکتا کہ اس کی ساری احادیث صحیح ہیں۔علماء کرام کا کام یہ ہے کہ علم الرجال کی روشنی میں عقل و درایت کے مطابق تحقیق کریں کہ کونسی روایت صحیح ہے اور کونسی ضعیف ہے۔اور علماء نے اس پر کام کیا ہے۔والحمد

کتاب شہداءِ خمسہ

سوال نمبر ۵۴۔کیا شہداءِ خمسہ آپ کی کتاب ہے؟

جواب۔جی ہاں میری کتاب ہے جب سید باقر الصدر کو شہید کیا گیا تھا اس وقت میں نے لکھی تھی۔

امام بننے کی دعا

سوال نمبر ۵۵۔سورہ فرقان کے آخری رکوع میں دعا ہے کہ ہمیں متقیوں کا امام بنا یہاں امامت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ایسا بنا کہ متقی ہمارے پیچھے چلیں یعنی آل محمدؐ کے مذہب کے مطابق، امام المتقین حیدر کرار ہیں ان کے ماننے والوں کو متقی ہونا چاہیے۔یعنی واجبات کو ادا کرنا چاہئے اور محرمات سے اجتناب کرنا چاہیے متقی بننے کے لیے لازم ہے۔

گری ہوئی چیز

سوال نمبر ۵۶۔گری ہوئی چیز کے بارے کیا حکم ہے؟

جواب۔بہتر ہے کہ نہ اٹھائی جائے، اگر اٹھا لے تو سال بھر مجمع عام میں اعلان کرنا پڑے گا کہ مالک علامات بتا کر چیز لے لے، اگر سال کے بعد کوئی مالک پیدا نہ ہو تو اسے حق پہنچتا ہے کہ یہ نیت کر کے اپنے تصرف میں لے آئے کہ جب مالک پیدا ہوا تو اس کو اس کی قیمت ادا کرونگا، یا اس کے مالک کی طرف سے صدقہ دے دے کہ اس کا ثواب اس کی روح کو پہنچ جائے مگر اس میں نقصان یہ ہے کہ کل کو مالک پیدا ہو جائے اور وہ اس صدقے پر راضی نہ ہو تو اپنی جیب سے ادا کر کے اسے راضی کرنا پڑے گا۔

مجتہد کی تقلید

سوال نمبر ۵۷۔جب مجتہد قرآن و احادیث کے مطابق فتوی دیتا ہے تو جب وہ مر جاتا ہے تو اس کی تقلید کی ممانعت کیوں ہے؟

جواب۔ممانعت نہیں ہے ہمارے نزدیک بقا پر تقلید میت جائز ہے یعنی جس مجتہد کی تقلید کی جائے اس کے مرنے کے بعد اس کی تقلید پر باقی رہا جا سکتا ہے۔مفتی و مجتہد کی موت کے بعد شریعت نہیں مرتی بلکہ زندہ رہتی ہے۔

با کرہ سے متعہ

سوال نمبر ۵۸۔آپ کے نزدیک کنواری لڑکی سے متعہ کرنے کے لیے اس کے باپ سے اجازت لینا ضروری ہے کیا؟

جواب۔ ہاں اگر لڑکی بالغہ عاقلہ باکرہ ہو تو نکاح متعہ اور نکاح دائمی کے لیے ولایت مشترکہ ہے۔یعنی اگر ولی شرعی باپ یا دادا موجود ہوں تو عقد متعہ کیلئے لڑکی اور اس کے ولی کی اجازت ہونے چاہیے۔بعض روایات میں ہے کہ متعہ کرنا ہو تو ولی شرعی کی اجازت کے بغیر مجامعت جائز نہیں البتہ باقی تمعات حاصل کیے جاسکتے ہیں مگر احتیاط اسی میں ہے کہ مجامعت کے علاوہ باقی تمعات کے لیے بھی ولی شرعی کی اجازت حاصل کرنی چاہیے، اگر کسی وجہ سے اجازت نہ لے سکے تو باقی تمعات حاصل کیے جاسکتے ہیں مجامعت کے علاوہ۔اس سے اجتناب کریں۔

نماز جمعہ کا وقت

سوال نمبر ۵۹: میں کراچی میں رہتا ہوں جہاں جمعہ پڑھنے جاتا ہوں اس مسجد میں جمعہ پونے 1 بجے شروع ہوتا ہے اور 2 بجے ختم ہوتا ہے کیا ایسا جمعہ صحیح ہے؟

جواب۔ یہ جائز نہیں ہے بنیت وجوب ظہر کی نماز واجب پڑے، جمعہ کا وقت بلکل تنگ ہے زوال عرفی ہو جائے یعنی عام لوگ کہیں کہ سورج ڈھل گیا ہے تو فوراً مختصر خطبوں کے بعد نماز جمعہ ادا کرنی چاہیے، 2 بجے تک لیٹ کرنا شرعاً جائز نہیں ہے، پیش نماز کو احکام جمعہ پر نظر ثانی کرنی چاہیے۔

ناپاک کپڑے اور نماز

سوال نمبر ۶۰۔ اگر باجماعت نماز کے لیے وقت تنگ ہو اور کپڑے ناپاک ہوں تو کیا کپڑے پاک کر کے فرادا نماز پڑھیں؟

جواب۔ ناپاک کپڑوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی جاسکتی نہ جماعت کے ساتھ نہ فرادا، پہلے کپڑے پاک کرنا ضروری ہیں۔

تقلید فطری عمل

سوال نمبر ۶۱۔تقلید کتنی ضروری ہے اور کیا تقلید کے بغیر کوئی عمل قبول ہوگا؟

جواب۔انسان مدنی الطبع ہے کوئی آدمی اپنے سارے امور زندگی خود انجام نہیں دے سکتا، کپڑے سلوانے کے لیے درزی، مکان بنوانے کے لیے کاریگر، مقدمہ لڑنے کے لیے وکیل کے پاس جانا پڑتا ہے، اسی طرح دین پر عمل کرنا ہو تو جو خود عالم نہ ہو تو علماء کرام ومجتہدین کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے اسی کا نام تقلید ہے یہ نہ پیری مریدی ہے نہ بیعت ہے بلکہ عالم کی طرف رجوع کرنے کا نام تقلید ہے۔

سوالات کرنے کے ذرائع

سوال نمبر ۶۲۔آپ سے سوالات پوچھنے کا ذریعہ کیا ہے؟

جواب۔یہی انٹرنیٹ ہے یا لکھ کر بھیج دیں انشاءاللہ تعالی رسالہ دقائق اسلام میں چھاپ دیے جائیں گے۔

رفع یدین اور حرکت

سوال نمبر ۶۳۔رفع یدین کے وقت ہاتھ حرکت میں ہوتے ہیں اور زبان سے بھی اللہ اکبر کہنا ہوتا ہے جبکہ میں نے توضیح میں پڑھا تھا کہ کوئی ذکر حالت حرکت میں نہیں پڑھ سکتے سوائے اٹھتے وقت ؟

جواب۔رفع یدین کے وقت ذکر کیا جاسکتا ہے کوئی حرج نہیں ہے۔

پرائز بانڈ کی شرعی حیثیت

سوال نمبر ۶۴۔پرائز بانڈ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب۔جائز ہے اس میں انعام نکلے یا نہ نکلے آپ کی رقم محفوظ رہتی ہے آپ جب چاہیں واپس لے سکتے ہیں، جس میں ڈوبنے یا ترنے کا اندیشہ ہو وہ جوا ہوتا ہے۔

غسل جمعہ اور نماز

سوال نمبر ۶۵۔غسل جمعہ کے بعد نماز جمعہ کے لیے وضو کی ضرورت ہوتی ہے یا نہیں؟

جواب۔یہ اختلافی مسئلہ ہے واجبی غسل جیسے جنابت، حیض اور نفاس وغیرہ کے بعد وضو کی ضرورت نہیں ہوتی جبکہ مستحبی غسل کرنے کے بعد بعض علماء کہتے ہیں وضو کرنا چاہیے بعض کہتے ہیں نہیں کرنا چاہیے، میرا فتوی یہ ہے کہ نماز جمعہ کے لیے غسل کیا جائے تو اس سے ظہر کی نماز ادا کی جاسکتی ہے۔مگر احوط یہ ہے کہ غسل جمعہ نماز کے لئے کرلیا جائے۔

قلندر کے مزار پر فاتحہ

سوال نمبر ٦٦۔قلندر کے مزار پر فاتحہ خوانی کی جاسکتی ہے کیا؟

جواب۔ ہمارے پاس چہاردہ معصومین علیہم السلام ہیں ان کے ہوتے ہوئے کسی اور وسیلے کی ضرورت نہیں ہے جو قلندر مشہور ہیں وہ اگر نیک ہیں تو جنت میں اگر بدکار ہیں تو جہنم میں جائیں گے، اگر وہ ولایت آل محمدؑ کا قائل تھا تو فاتحہ خوانی کی جاسکتی ہے اگر قائل نہ تھا تو فاتحہ بھی نہیں پڑھا جاسکتا ۔

حرمین میں با جماعت

سوال نمبر ٦٧۔کیا ہمارے لیے مسجد نبوی اور خانہ کعبہ میں جماعت کے ساتھ شامل ہونا صحیح ہے۔

جواب۔اپنی اذان اپنی اقامت پڑھیں اور پھر شامل ہو سکتے ہیں مگر فرادیٰ کی نیت سے نماز اپنی پڑھتے رہیں اور قیام کے ساتھ قیام رکوع کے ساتھ رکوع سجود کے ساتھ سجود کرتے رہیں۔ایسا کرنے سے اسلامی رواداری بھی پوری ہوجائے گی اور نماز بھی فرادی ہوجائے گی۔

حاضر ناظر کون

سوال نمبر ٦٨۔کیا تمام معصومین علیہم السلام زندہ ہیں امام حسن عسکری علیہ السلام تک اور ہمیں دیکھ سکتے ہیں؟

جواب۔ بارہویں امام علیہ السلام کے علاوہ باقی سب شہید ہیں اور زندہ ہیں لیکن ہمیں ان کی زندگی کا شعور نہیں ہے وہ جنت الفردوس میں ہیں مگر حاضر ناظر صرف اللہ سبحانہ وتعالی ہے۔مگر معصومین جس چیز کو دیکھنا چاہیں وہ قریب ہو یا بعید اللہ انکو دکھا دیتا ہے۔

نماز عیدین اور جماعت

سوال نمبر ٦٩۔نماز عیدین واجب نہیں ہیں لیکن جماعت کے ساتھ کیوں پڑھی جاتی ہیں؟

جواب۔اصل میں واجب تھیں، جمعہ اور عیدین کے بارے اختلاف ہے کہ معصوم کا پڑھانا شرط ہے یا نہیں، اسی لیے جو واجب کے قائل نہیں وہ بھی مانتے ہیں کہ اصل میں واجب تھیں اسی لیے جماعت کی اجازت دیتے ہیں۔

ہمارا فتویٰ یہ ہے کہ جمعہ اور عیدین کی نماز جن میں شرائط پائی جائیں واجب ہیں یعنی 5 افراد اکھٹے ہوں کوئی ممانعت نہ

ہو تقیہ کی صورت بھی نہ ہو۔

نماز میں ارد گرد دیکھنا

سوال نمبر ۷۰۔کیا نماز پڑھتے وقت ارد گرد دیکھ سکتے ہیں؟

جواب۔ارد گرد نہیں دیکھنا چاہیے اگر کعبہ سے منہ پھر جائے تو نماز باطل ہو جائے گی اگر تھوڑا سا ارد گرد دیکھ لیا جائے تو مستحب کے خلاف ہے نماز باطل نہیں ہوتی۔

مقصر کی تعریف

سوال نمبر ۷۱۔مقصر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔یہ غالی کی ضد ہے غالی اسے کہتے ہیں جو مولا علی علیہ السلام کو خدا مانے اور مقصر وہ ہے جو آپ علیہ السلام کو امام بھی نہ مانے معصوم بھی نہ مانے پیغمبر کا جانشین بھی نہ مانے قائم مقام بھی نہ مانے۔امام علی علیہ السلام نے فرمایا میری وجہ سے دو قسم کے لوگ جہنم میں جائیں گے ایک حد سے بڑھانے والا دوسرا حد سے گھٹانے والا لہذا تم میانہ روی اختیار کرنا نہ اللہ کہنا نہ عام لوگوں جیسا کہنا بلکہ اللہ کا ولی اور رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا بلا فصل وصی کہنا۔

آدم علیہ السلام سے پہلے انسان

سوال نمبر ۷۲۔کیا آدم علیہ السلام زمین پر پہلے انسان تھے؟ جبکہ سائنس نے آج سے کروڑوں سال پہلے انسانی وجود کی باقیات ثابت کیں ہیں،۔

جواب۔اگر ثابت ہو جائے کہ لاش لاکھوں سال پہلے انسان کی لاش ہے تو ہماری حدیثوں پر سند وثاقت مہر لگ جائے جو بحار الانوار، انوار نعمانیہ اور حیات القلوب وغیرہ میں بہت سی روایات ہیں جن میں معصومین علیہ السلام نے فرمایا اس آدم علیہ السلام جس کی تم اولاد ہو اس سے پہلے اللہ تعالی نے ہزاروں آدم ہزاروں نوح ہزاروں خلیل خدا پیدا کیے تھے۔واللہ العظیم

کامیابی کا راز

سوال نمبر ۷۳۔قبلہ صاحب آپ کی کامیابی اور صحت کا راز کیا ہے؟

جواب۔میں نے اپنے معاملات ہمیشہ اللہ تعالی کے سپرد کئے ہیں۔اور لوگوں کی پرواہ نہیں کرتا کہ کون مجھے اچھا کہ رہا ہے اور کون برا کہتا ہے، آدمی کا فرض ہے کہ اللہ تعالی اور چہاردہ معصومین علیہم السلام کے حکم کی تعمیل کی جائے لوگوں سے اچھا رویہ رکھا جائے اور معاملہ اللہ تعالی پر چھوڑ دیا جائے تو وہی ہوتا ہے جو منظور خدا

سادات اور صدقہ

سوال نمبر ۷۴۔سادات کا مدارس میں غیر سید کا زکوۃ وفطرہ لینا حرام کیوں ہے؟

جواب۔سادات کیلئے صدقہ شریعت میں حرام ہے اور صدقہ سے مراد زکوۃ وفطرانہ ہے۔خمس حلال ہے اور غیر سادات کے لیے زکات وفطرہ حلال ہے۔

غلاف کعبہ کی تاریخ

سوال نمبر ۷۵۔خانہ کعبہ پر غلاف کب سے ڈالا گیا اور اس میں کیا حکمت ہے؟

جواب۔غلاف کعبہ بنی امیہ کے دور سے چڑھایا گیا جواب تک آرہا ہے، اس کا نہ حکم ہے نہ ممانعت لیکن لاکھوں ڈالرز اس پر خرچ کئے جاتے ہیں جبکہ مخلوق خدا بھوکی مر رہی ہے۔عام کپڑا بھی چڑھایا جائے تو کافی ہے۔

نماز میں آنسو

سوال نمبر ۷۶۔نماز میں سید الشھداء کے آخری سجدے کا خیال آجائے اور آنسو بہ جائیں تو کیا نماز درست ہوگی؟

جواب۔نماز میں خوف خدا کی وجہ سے آنسو نکل آئیں تو کوئی حرج نہیں، معصومین علیم السلام کے غم میں رونا رلانا نماز میں نہیں ہے اس سے احتیاط کرنی چاہیے۔

نفل نماز کا وقت

سوال نمبر ۷۷۔ نماز ظہر کی نوافل کا وقت کیا ہے؟

جواب۔جب تک واجبی نماز کا وقت باقی رہتا ہے نوافل کا وقت بھی باقی رہتا ہے۔

ٹیکس اور ووٹ

سوال نمبر ۷۸۔طاغوتی حکمرانوں کو ٹیکس دینا جائز ہے کیا؟ اور ان کو ووٹ دینا کیسا ہے؟

جواب۔جس ملک میں آدمی رہتا ہو اس ملک کے قوانین کی پابندی کرنا شرافت کی علامت ہے، آپ ٹیکس نہیں دیں گے تو پکڑے جائیں گے آپ کی توہین کی جائے گی لہذا شریف آدمی قانون کا احترام کرتا ہے اور اس کے مطابق عمل کرتا ہے۔

دعائے توسل وحدیث کساء

سوال نمبر ۷۹: آپ کی کتاب زاد العباد میں دعائے توسل اور حدیث کساء موجود نہیں ہیں وضاحت فرمائیں؟

جواب۔جہاں تک دعائے توسل کا تعلق ہے شیخ عباس قمی نے مفاتیح الجنان میں لکھا کہ اس کا معصومین علیہم السلام سے منقول ہونا ثابت نہیں ہے اور یہ محقق طوسی اور کچھ دوسرے علماء کی جمع شدہ ہے،لہذا میں اپنی کتاب میں وہی دعائیں لکھی ہیں جو معصومین علیہم السلام سے مروی ہیں۔حدیث کساء کے بارے میں مشہور تھا کہ سید شہاب الدین مرعشی مرحوم نے عوالم العلوم کے حوالے سے اسے صحیح السند لکھا تھا مگر یہ کتاب شائع نہیں ہوئی تھی اور تحقیق نہیں ہو سکتی تھی، بالآخر ایران سے یہ چھپ کر آئی ہے یہ عوالم العلوم شیخ عبداللہ بحرینی کی ہے اس کی چودہ جلدیں میرے کتب خانہ میں ہیں، اس کی ساتویں یا آٹھویں جلد میں حدیث کساء کی سند لکھی ہے جن میں معتبر راوی بھی ہیں اور مجہول بھی ہیں یعنی بعض راویوں کا تو ذکر ہی علم الرجال میں نہیں ملتا، لہٰذا یہ روایت مجہولہ قرار ہوئی صحیح ثابت نہیں ہوتی البتہ پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن ماہ رمضان المبارک کے روزے کی حالت میں نہیں پڑھنا چاہیے کیونکہ اس میں لکھا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یوں فرمایا بی بی سلام اللہ علیہ نے یوں فرمایا امام حسن علیہ السلام نے یوں فرمایا لہذا اس کے لیے سند کا صحیح ہونا ضروری ہے۔

تلقین میت

سوال نمبر ۸۰۔کیا تلقین جو ہم پڑھتے ہیں یہ معصومین علیہم السلام سے ثابت ہے؟

جواب۔جی ہاں۔کتب اربعہ میں یہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے۔اور ان کے عمل سے ثابت ہے۔

عدالت والی طلاق

سوال نمبر ۸۱۔شوہر کی اجازت کے بغیر یا شوہر سے جواب نہ ملنے کی صورت میں جج عورت کو طلاق دے سکتا ہے؟ اگر عورت آگے شادی کر لے اور اس سے بچے بھی پیدا ہو جائیں تو اس معاملے میں شریعت کیا کہتی ہے؟

جواب۔عدالت والی طلاق موثر نہیں ہوتی ،طلاق کے کچھ شرائط ہیں جن میں سے یہ بھی ہیں کہ شوہر طلاق دے دو عادل گواہوں کے سامنے دے عربی میں صیغہ جاری کرے اور عورت حیض ونفاس سے پاک ہو،عدالت کو طلاق دینے کا کوئی حق نہیں اس سے نکاح ختم نہیں ہوتا اور شادی اسکی بناء پر کرنا زنا متصور ہوگی اور اولاد کے حلال زادہ ہونے کا اشکال باقی رہے گا،اگر جہالت میں ایسا ہوجائے تو مشتبہ سمجھی جائے گی اور اولاد بھی مشتبہ سمجھی جائے گی اسے حرام زادہ نہیں کہہ سکتے ،احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ عدالت سے طلاق مل بھی جائے تو علماء اعلام کی طرف رجوع کرنا چاہیے وہ شوہر سے رابطہ کرینگے اگر شوہر نہ طلاق دے نہ عورت کو بسانے پر راضی ہو تو حاکم شرح صیغہ طلاق جاری کر کے شرائط کے مطابق عورت کو فارغ کردے گا اور اس کے بعد عورت عدت گزار کر دوسری شادی کرلے۔

گناہ اور معافی

سوال نمبر ۸۲۔کون سے گناہ ہیں جن کے بعد معافی نہیں مل سکتی؟

جواب۔کوئی گناہ ایسا نہیں جس کی معافی نہ مل سکے چاہے کفر ہو شرک ہو حقوق العباد ہوں یا اور بڑے بڑے گناہ ہوں، البتہ ان کی معافی کا انداز الگ الگ ہوتا ہے،مگر ایک گناہ ایسا ہے جس کی ظاہری شریعت میں توبہ قبول نہیں اور اس کی سزا قتل ہے اور وہ مرتد فطری ہے جو مسلمان ماں باپ کے گھر پیدا ہو بالغ ہو تو مسلمان ہو پھر اسلام چھوڑ دے اور کافر بن جائے۔

امام زمانہؑ اور حج

سوال نمبر ۸۳۔کیا امام زمانہ علیہ السلام ہر سال حج پر جاتے ہیں؟

جواب۔روائیتوں میں ہے کہ امام زمانہ علیہ السلام ہر سال حج پر بھی جاتے ہیں اور زیارات پر بھی مگر لوگ آپ علیہ السلام کو پہچان نہیں سکتے ،جب ظہور ہوگا تو کوئی کہے گا آپ مجھے منی میں ملے تھے کوئی کہے گا آپ مجھے عرفات میں ملے تھے کوئی کہے گا کہ آپ کی زیارت مجھے کربلا میں ہوئی تھی کوئی مشہد مقدس میں آپ کی ملاقات کا بتائے گا۔

عورت کا جماعت کے ساتھ نماز

سوال نمبر ۸۴۔عورت کا مسجد میں جا کر پیش نماز کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے کیا احکامات ہیں؟

جواب۔پردے کا انتظام ہو مرد علیحدہ ہوں عورتیں علیحدہ ہوں تو عورتیں مسجد میں جماعت میں شامل ہو کر نماز پڑھ سکتی

ہیں۔

آئمہ علیہم السلام بچپن سے معصوم

سوال نمبر ۸۵۔ آئمہ ع بچپن سے معصوم ہوتے ہیں یا بعد میں اپنے کردار وعمل سے معصوم نظر آتے ہیں؟

جواب۔ مہد سے لحد تک معصوم ہوتے ہیں ان کے اندر ملکہ عصمت ہوتا ہے اس لیے وہ نہ صغیرہ گناہ کرتے ہیں نہ کبیرہ گناہ کرتے ہیں۔

انبیاء علیہم السلام کی مدد

سوال نمبر ۸۶۔ منبروں سے اکثر سنا ہے کہ مولا علی علیہ السلام نے انبیاء کرام علیہم السلام کی مدد کی ہے کیا یہ درست روایت ہے؟

جواب۔ یہ خطبہ بیانیہ وغیرہ میں ہے جو کہ بے سند روایات میں موجود ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں ہے زیادہ سے زیادہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ جب انبیاء کرام علیہم السلام مشکلات میں اللہ تعالی کی بارگاہ میں عرض و نیاز کرتے تھے تو محمدؐ وآل محمدؑ کا وسیلہ پیش کرتے تھے اس لحاظ سے کہا جائے تو جواز بنتا ہے ورنہ کھلم کھلا یہ کہا جائے کہ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کو پکڑ کر مولا علی علیہ السلام نے پار لگایا تھا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آگ کو مولا علی علیہ السلام نے گلوگلزار بنایا تھا یہ بلکل غلط ہے یہ غالیوں کا عقیدہ ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

مسجد وامام بارگاہ کے آداب

سوال نمبر ۸۷۔ مسجد اور امام بارگاہ کے آداب میں کیا فرق ہے اور مسجد کی انتظامیہ کو کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب۔ مسجد اللہ تعالی کا گھر ہے اور امام بارگاہ امام حسین علیہ السلام کا گھر ہے۔ جتنا خالق اور مخلوق میں فرق ہے اتنا ہی دونوں کے احترام میں فرق ہے۔ مسجد میں جنابت والے لوگ نہیں جاسکتے نہ حیض والی عورت جاسکتی ہے جبکہ امام بارگاہ میں مجلس سننے کے لیے جاسکتے ہیں اگر زیادہ احترام کیا جائے تو بہتر ہے نہ جائیں ورنہ واجب نہیں ہے۔

ملازمت کے لیے تقیہ

سوال نمبر ۸۸۔ اگر کوئی شیعہ مومن اہل سنت کے پاس اہل سنت بن کر نوکری کرے یعنی جھوٹ بولے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ ہر شیعہ سنی ہے اور ہر سنی شیعہ ہے مصر کے ایک عالم نے کتاب لکھی ہے کہ جو سنی ہے اہلبیت سے محبت کرتا ھے اور جو شیعہ ہے سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٰ وسلم پر عمل کرتا ہے۔ لہذ اتقیہ کرنے میں ملازمت کے لیے جبکہ بچے بھوک سے مر رہے ہوں اور یہ نیت رکھنا کہ سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٰ وسلم کا پابند ہوں کوئی حرج نہیں سنی بھی ہمارے بھائی ہیں۔

معصوم کی تعریف

سوال نمبر ۸۹۔ معصوم کی تعریف کیا ہے؟

جواب۔ معصوم اسے کہتے ہیں جو مہد سے لحد تک اپنے اختیار سے نہ کوئی گناہ کبیرہ کرے نہ گناہ صغیرہ کرے۔

یہ انبیاء وآئمہؑ کے لیے ضروری ہے کائنات میں دو عورتیں بھی معصوم تھیں ایک بی بی مریمؑ ایک بی بی فاطمہ زہراؑ، جن کو اللہ تعالی نے عصمت کبریٰ کی صفت سے مالا مال فرمایا ہے۔

افطاری کا وقت

سوال نمبر ۹۰۔ اگر کوئی شیعہ دس منٹ پہلے یعنی اہل سنت کے ساتھ روزہ افطار کرلے تو اس کا کیا حکم ہے؟۔

جواب۔ ہمارے لیے حکم ہے کہ رات کے داخل ہونے تک روزہ پورا کریں اور اس کی علامت یہ ہے کہ مشرق والی سرخی زائل ہوجائے یا سر پر آجائے مطلب یہ ہوتا ہے کہ سورج افق کے نیچے چلا گیا ہے لہذا اس سے پہلے افطار کیا جائے تو اس کی قضا کرنی پڑے گی، اگر اہل سنت کے ساتھ افطار کرنا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب ان کا افطار ہو جائے تو آپ قرآن مجید کی سورتیں پڑھنا شروع کردیں اور 5،6 منٹ بعد افطار کردیں اس طرح روزہ بھی صحیح ہوگا اور اسلامی اتحاد کا مظاہرہ بھی ہوجائے گا۔

تفسیر قمی

سوال نمبر ۹۱۔ تفسیر علی بن ابراہیم قمی کے بارے میں آپ کی رائے ہے کیا یہ ایک مستند تفسیر ہے اور اس میں موجود تمام روایات مستند ہیں؟

جواب۔ محققین کی تحقیق یہ ہے کہ یہ مجموعی طور پر مستند نہیں ہے اس میں غالیوں اور مفوضہ کی روایتیں بھی ہیں۔ اس لئے آنکھیں بند کرکے اس پر عمل نہیں کیا جاسکتا۔ تفصیل دیکھنی ہے تو سید حسنی المعروف ہاشم کی کتاب تصوف کا مطالعہ کیا جائے جس کا اردو میں ترجمہ چھپ چکا ہے۔ لبنان کے عالم کا

سیمنٹ کے فرش پر سجدہ

سوال نمبر ۹۲۔کیا سیمنٹ کے فرش پر سجدہ ہوسکتا ہے؟

جواب۔سیمنٹ پر سجدہ ہوسکتا ہے جوکہ اصل میں پتھر ہے اور پتھر مٹی ہے لیکن چونکہ یہ بھٹیوں میں جلایا جاتا ہے اور اس کی نوعیت بدل جاتی ہے اس لیے احتیاط کا تقاضا ہے کہ اس پر سجدہ کرنے سے اجتناب کیا جائے۔

عصمتِ آئمہ اختیاری یا اجباری

سوال نمبر ۹۳۔کیا معصومین علیہم السلام کی عصمت اجباری تھی یا اختیاری؟

جواب۔اگر اجباری ہو تو ان کی عصمت باعث کمال نہیں بنتی۔ان کی عصمت اختیاری تھی گناہ پر قدرت رکھنے کے باوجود گناہ نہیں کرتے تھے یہی تقاضائے فضیلت ہے۔

غسل جمعہ اور وضو

سوال نمبر ۹۴۔غسل جمعہ کے بعد نماز جمعہ کے لیے وضو کی ضرورت ہوتی ہے یا نہیں؟

جواب۔احتیاط یہ ہے کہ کرلیا جائے لیکن اگر غسل جمعہ جو وقت کے اندر کیا جائے یعنی زوال سے پہلے کیا جائے تو اس سے نماز جمعہ پڑھی جاسکتی ہے۔

مشہور قلندر کا دربار

سوال نمبر ۹۵۔قلندر کے دربار میں معصومین علیہم السلام کے توسل سے جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے اور بہت سی کرامات بھی منسوب ہیں وضاحت فرمائیں؟

جواب۔اللہ تعالی مرکز کائنات ہے مجیب الدعوات ہے اللہ کی بارگاہ میں چہاردہ معصومین علیہم السلام وسیلہ ہیں ان کے ہوتے ہوئے ہمیں کسی اور وسیلہ کی ضرورت نہیں ہے۔لعل شہباز قلندر کے حالات مجہول ہیں جن کے بارے نہیں معلوم کہ سنی تھے یا شیعہ تھے پھر غالی تھے یا مفوضہ تھے۔ان کے کلام کو پڑھا جائے جوان کے روزے پر لکھا ہوا ہے علی اللہ۔اس طرح نظم کو دیکھا جائے تو غالی بنتے ہیں اور غالی خارج از اسلام ہیں اسی طرح ناصبی وخارجی بھی خارج از اسلام ہیں،اس طرح لعل شہباز قلندر اگر نیک تھے تو اپنے لیے بدکار تھے تو اپنے لیے،ہمارے لیے محمدؐ وآل محمدؐ بطور وسیلہ کافی بھی ہیں وافی بھی ہیں شافی بھی ہیں۔

حقوق زوجین

سوال نمبر ۹۶۔شوہر کے بیوی پر اور بیوی کے شوہر پر شرعی حقوق کیا ہیں؟

جواب۔بیوی پر شوہر کا حق ہے کہ اس کی خدمت کرے تواضع کرے اور مرد جب تک کوئی حکم خلاف شرع نہ دے تو اس کی اطاعت کرے۔بیوی کا حق شوہر پر ہے کہ بیوی اور نوکرانی میں فرق سمجھے اس کا احترام کرے ظلم وزیادتی نہ کرے اپنی حیثیت کے مطابق نان ونفقہ دے کپڑا دے اور دوسری ضروریات زندگی کا خیال رکھے۔دونوں ایک دوسرے کے حقوق ادا کریں اور گھر کو جنت نظیر بنائیں جہنم کا نمونہ نہ بنائیں۔

وجہ ربک کی وضاحت

سوال نمبر ۹۷۔ایک مقرر نے مجلس میں کہا کہ قرآن میں اللہ نے فرمایا کہ ہر شے فنا ہوجائے گی صرف اللہ تعالی کا چہرہ باقی رہ جائے گا ،امام علی نقی علیہ السلام نے ایک صحابی کو فرمایا وہ چہرہ ہم ہیں، وضاحت فرمادیں۔

جواب۔آل محمدؑ کی تفسیر میں جو کچھ ہے انہوں نے جو کچھ فرمایا میں نے اپنی تفسیر فیضان الرحمن میں لکھا کہ وجہ سے مراد ذات خداوندی ہے، ہر چیز فنا ہوجائے گی اللہ کی ذات کے لیے بقا ہے اس کے لیے فنا نہیں ہے، چونکہ کسی شے کو پہنچانا ہوتو چہرہ کے ذریعے پہنچانا جاتا ہے اس لیے خالق کائنات نے اپنی ذات ذوالجلال کے لیے لفظ چہرہ کا استعمال کیا ہے ورنہ اس سے مراد ذات خداوندی ہے۔

تقلید ایک کی یا زیادہ کی

سوال نمبر ۹۸۔ایک شخص جو ایک مجتہد کی تقلید کرچکا ہے کیا وہ کسی دوسرے مجتہد سے شرعی مسئلہ پوچھ کر اس پر عمل کرسکتا ہے؟

جواب۔یہ مسئلہ اختلافی ہے بعض علماء کہتے ہیں صرف ایک کی تقلید کرنی چاہیے جب تک وہ زندہ ہے اور فتوی موجود ہے۔ جبکہ بعض علماء جن میں میری تحقیق بھی شامل ہے بعض مسائل میں ایک مجتہد کی اور بعض میں دوسرے مجتہد کی تقلید کی جاسکتی ہے، جس طرح ڈاکٹرز مختلف بیماریوں کے سپیشلسٹ ہوتے ہیں تو بندہ ایک مرض کے لیے ایک ڈاکٹر کی طرف اور دوسرے امراض کے لیے کسی اور ڈاکٹر کی طرف رجوع کرتا ہے۔

ولایت تکوینی کی وضاحت

سوال نمبر ۹۹۔ولایت تکوینی کیا ہے؟

جواب۔جن معنوں میں ولایت تکوینی کو لیا جاتا ہے ہر وہ اختیار جو نبی و امام کو حاصل ہوتا ہے وہ مجتہد امع الشرائط کو حاصل ہے پھر ولایت تکوینی کا مطلب یہ لیا جاتا ہے جو اختیار خالق کائنات کو ہے وہ معصومین علیہم السلام کو حاصل ہے۔میں دونوں میں مبالغہ سمجھتا ہوں زمانہ غیبت کبری میں فقہاء کو یہ اختیار ہے کہ وہ مسائل دینیہ بیان کر سکتے ہیں امام علیہم السلام کی نیابت کلی ان کو حاصل نہیں ورنہ معصوم علیہم السلام کا نائب معصوم ہوتا ہے جبکہ علماء کرام معصوم نہیں ہیں۔ ولایت تکوینی کے ڈانٹے خدا کی قدرت خدا کی توحید سے ملائے جاتے ہیں۔جبکہ جو اختیار اللہ تعالی کو ہے وہ کن کہہ دے تو وہ چیز فیکون ہو جاتی ہے معصومین علیہ السلام کو یہ اختیار نہیں ہے، مقام معجزہ میں معصومین علیہ السلام اللہ تعالی کی بارگاہ میں دعا کرتے ہیں تو خدا ان کے مقام و منصب کو ثابت کرنے کے لیے ان کے مقدس ہاتھوں پر معجزہ ظاہر کر دیتا ہے اور معجزہ کا حقیقی فاعل اللہ تعالی ہوتا ہے اور معصومین کی طرف اس کی نسبت مجازی ہوتی ہے۔خدا والے اختیار کسی بھی معصوم علیہ السلام کو حاصل نہیں ہیں۔

خوابوں کی حقیقت

سوال نمبر ۱۰۰۔خواب کی حقیقت بیان فرمائیں۔

کیا خواب آئندہ کے حالات کے بارے رہنمائی کرتے ہیں اور کس حد تک سچا ہوتا ہے؟

جواب۔اس کا کوئی معیار نہیں ہوتا خواب خیال بھی ہوتے ہیں حقیقت بھی ہوتے ہیں پریشان خیال بھی ہوتے ہیں اور نبوت کا جزو بھی ہوتے ہیں۔عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ آدمی جو کچھ بیداری میں سوچتا ہے غور کرتا ہے وہی کچھ خواب میں نظر آتا ہے۔معصومین علیم السلام نے فرمایا کہ نبوت کے اجراء میں سے خواب بھی جزو ہے نبوت ختم ہو گئی مبشرات باقی رہ گئے پوچھا گیا مبشرات کیا ہوتے ہیں فرمایا سچا خواب جو مومن دیکھے اس میں کوئی خوشخبری سنائی جائے آئندہ کے لیے کچھ بتایا جائے اس کو مبشرات کہتے ہیں۔لہذا یہ معیار کہ خواب سچا کونسا ہے جھوٹا کونسا ہے تعبیر ظاہر ہونے سے پتہ چلتا ہے۔

ظالموں سے انتقام

سوال نمبر ۱۰۱۔قیامت والے دن اللہ تعالی کے مقتولین کا حساب تو ہو جائے گا لیکن جو پیغمبر کے گھر کی خواتین کی بے حرمتی کی گئی اس کا حساب اللہ تعالی کیسے ختم کریگا کیونکہ دنیا میں اس کا کوئی قصاص نہیں ملا؟

جواب۔اللہ تعالی فرماتا ہے جو ذرہ برابر نیکی کریگا جزا پائیگا جو رائی کے دانے برابر برائی کریگا سزا پائیگا۔اللہ علیم بذات الصدر ہے عالم الغیب والشہادت ہے اس نے حساب فرمانا ہے مظلوموں کا اس طرح انتقام لے گا کہ وہ راضی ہو جائیں گے اور انصاف کی عدالت میں ظالموں کو ایسا جکڑے گا کہ کوئی چھڑا نہیں سکے گا۔لہذا اللہ تعالی بہتر جانتا ہے کہ عدالت کرنے کا طریقہ کیا ہے ہم مقرر متعین نہیں کر سکتے۔

کاروبار کی پریشانی کا حل

سوال ۱۰۲۔کاروبار کے بارے بہت پریشان ہوں کیا کروں؟

جواب۔آیت کریمہ لا الہ الا انت سبحنك انی کنت من الظلمین زیادہ سے زیادہ پڑھیں اس کے بعد اللہ تعالی سے دعا والتجا کریں۔

فرادی کی نیت سے نماز؟

سوال نمبر ۱۰۳۔کیا اہل سنت بھائیوں کے ساتھ با جماعت نماز ادا کر سکتا ہوں؟

جواب۔جب تک پیش نماز میں شرطیں نہ پائی جائیں پہلی شرط ایمان ہے دوسری عدالت ہے اگر یہ نہ ہوں تو نہیں پڑھ سکتے۔اگر اسلامی برادری کے لیے ساتھ پڑھنی ہو تو نیت فرادیٰ کی کریں اور قیام کے ساتھ قیام رکوع کے ساتھ رکوع سجود کے ساتھ سجود ان کے ساتھ بجالاتے رہیں مگر نماز اپنی پڑھتے رہیں۔اس طرح اسلامی اتحاد کا مظاہرہ بھی ہو جائے گا اور نماز بھی

یا علی مدد کی وضاحت

سوال نمبر ۱۰۴۔یا علی مدد کہنا کس حد تک جائز ہے؟

جواب۔اس کی کوئی چول سیدھی نہیں ہے ملنگوں کا گھڑا ہوا جملہ ہے یا اسمائیلی کہتے ہیں جو آغا خان کو اللہ کا ولی مانتے ہیں نبی کا وصی مانتے ہیں ضروریات دین کے منکر ہیں ان کا شرعی سلام یہی ہے یا علی مدد اور پیر مولا علی مدد۔دنیا جانتی ہے کہ ہمارا دینی سلام اسلام علیکم یا السلام علیکم ہے اور جواب وعلیکم السلام ہے یا وعلیکم السلام ورحمت اللہ وبرکاتہ ہے یہی سلام پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور آئمہ طاہرین علیہم السلام کرتے تھے اور جنت میں بھی یہی کیا جائے گا سلم علیکم جب مومن آپس میں ملتے ہیں تو یہی سلام کرتے ہیں۔یا حرف ندا ہے یہ مولا کے نام کا جزو نہیں ہے اگر کہنا بھی

ہے تو مولا علی مدد بطور وسیلہ کہنا چاہیے۔ یا علی اس وقت کہا جائے گا جب مولا علی کو پکارا جائے گا جب کہ آپ کا مخاطب عام آدمی ہوتا ہے اس کا نام یا علی نہیں ہے۔

یا علی مدد کو اسلامی سلام نہیں قرار دیا جا سکتا اسلامی سلام وہی ہے جو اسلام نے مقرر کر دیا ہے جو قیامت تک رہے گا۔

تشہد میں شہادت ثالثہ

سوال نمبر ۱۰۵۔ ولایت علی کا سوال ہے کہ جب ہم کلمے میں پڑھتے ہیں اذان میں گواہی دیتے ہیں تو تشہد میں کیوں نہیں گواہی دے سکتے؟ ولایت علی ع سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ کلمے میں جو پڑھتے ہیں تو وہ ایمانی کلمہ کا جزو ہے اذان میں چوتھی صدی کے اندر داخل کیا گیا مفوضہ نے داخل کیا جس کی حقیقت جتنی بھی ہو ہر آدمی اپنے مرجع تقلید کے فتوی پر عمل کرے کہ انہوں نے کیا فتوی دیا ہے اور تشہد میں کسی معصوم علیہ السلام نے نہیں پڑھا لہذا ہم بھی نہیں پڑھ سکتے۔ ولایت کا مطلب ہے حکومت و کے اولایت کا مطلب ہے محبت و کے نیچے زیر۔ اللہ تعالی نے فرمایا تم آزاد نہیں ہو بلکہ تمہارا حاکم اللہ ہے اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور وہ مومن ہے جو نماز پڑھتا ہے اور حالت رکوع میں زکوۃ دیتا ہے۔ اس لحاظ سے ولایت علی واجب ہے اور قل لا اسئلکم علیہ اجرا الی المودۃ فی القربی اس لحاظ سے محبت بھی واجب ہے۔ لہذا ان کی حکومت بھی لازم و واجب ہے اور محبت بھی لازم و واجب ہے۔

دوسرے مجتہد کی طرف رجوع

سوال نمبر ۱۰۶۔ میں آقائے سیستانی کا مقلد ہوں کیا میں جائز وجوہات کی بنیاد پر کچھ مسائل میں جزوی طور پر آپ کی تقلید کر سکتا ہوں؟

جواب۔ پہلے عرض کر چکا ہوں کہ ایک وقت میں بعض مسائل میں ایک مجتہد کی اور دوسرے بعض مسائل میں کسی اور مجتہد کی طرف رجوع کر سکتے ہیں لہذا ان کی بھی تقلید کر سکتے ہیں اور ساتھ دوسرے مسائل میں میری طرف بھی رجوع کر سکتے ہیں

خاک شفا پر سجدہ

سوال نمبر ۱۰۷۔ سجدہ گاہ پر کب سے نماز پڑھی جا رہی ہے اور واقعہ کربلا سے قبل کس چیز پر سجدہ کیا جاتا تھا؟

جواب۔ ہمارے مذہب میں معیار یہ ہے کہ زمین پر سجدہ کیا جائے جو افضل ہے، زمین سے زیادہ حقیر کوئی چیز نہیں اور

انسان کے جسم میں پیشانی سے زیادہ معزز کوئی جز نہیں ہے لہذا معزز ترین چیز کو حقیر چیز پر رگڑا جائے تو اس سے بہتر بندگی کے اظہار کا طریقہ کار نہیں ہے۔ مذہب کا معیار یہ ہے کہ زمین پر سجدہ کیا جائے یا وہ چیز جو زمین سے اگتی ہو بشرطیکہ کھانے اور پہننے کے استعمال میں نہ آئے۔ اور خاکوں میں سے خاک مدینہ و مکہ نجف و کربلا کو شرف فضیلت حاصل ہے لہذا ان پر سجدہ کرنا افضل ہے، واقعہ کربلا سے پہلے خاک پر سجدہ کیا جاتا تھا۔ امام جعفر صادق کے بارے میں روایت ہیں کہ آپ خاک کربلا پر سجدہ کرتے تھے۔ لہذا خاک پر سجدہ افضل ہے مگر اس میں منحصر نہیں ہے بلکہ جو چیزیں خاک سے اگتی ہوں ان پر بھی سجدہ جائز ہے شرط یہ ہے کہ ماکولات اور ملبوسات میں ان کا شمار نہ ہو۔

امام کو مخاطب کرنا

سوال نمبر ۱۰۸۔ کیا کوئی شخص قبر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا امامؑ پر ہو تو کیا ان سے مخاطب ہو کر حال احوال کر سکتا ہے یا دعا مانگ سکتا ہے؟

جواب۔ دعا اللہ تعالی سے مانگنی چاہیئے۔ زیادہ سے زیادہ یہ ہے کہ ان کی قبر مقدس پر کھڑے ہو کر ان کے ساتھ راز و نیاز کی باتیں کر سکتا ہے یہ علیحدہ بات ہے کہ وہ براہ راست سنتے ہیں یا فرشتے ہمارا سلام ان تک پہنچاتے ہیں۔ بطور وسیلہ ان کی قبر پر کھڑے ہو کر اللہ تعالی سے دعا مانگ کر ان سے کہہ سکتے ہیں کہ ہمارا کام کروا دیں اس میں کوئی اشکال نہیں ہے۔ لیکن یہاں دعا مانگنی ہو تو دعا تو خداوند عالم کی بارگاہ میں کی جائے اور واسطہ محمدؐ و آل محمدؑ کا دیا جائے۔

نماز کی فضیلت

سوال نمبر ۱۰۹۔ حدیث مبارکہ میں ہے کہ جس کی نماز قبول نہیں ہوگی اس کا کوئی عمل قبول نہیں ہوگا سوال یہ ہے کہ جو نماز نہیں پڑھتا اس کے باقی اعمال کی حیثیت کیا ہوگی جیسے والدین کی خدمت کرنا اور مجالس منعقد کرانا وغیرہ؟

جواب۔ معصومین علیہم السلام نے فرمایا کہ اصول دین کے بعد جو پہلا سوال فروع کا ہوگا وہ نماز کا ہوگا مطلب یہ ہے کہ تارک الصلوت کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ اللہ تعالی نے فرمادیا کہ میں متقیوں کے اعمال قبول کرتا ہوں فاسق فاجر کے عمل کو قبول نہیں کرتا، اب رہی بات کہ متقی کسے کہتے ہیں تو تقوی کے درجے مختلف ہیں انبیاءؑ کے الگ ہیں آئمہ کے الگ ہیں مرسلین کے الگ ہیں۔ کم از کم مولا علی علیہ السلام کا شیعہ بننا ہے تو واجبات کو ادا کرنا پڑتا ہے محرمات سے دامن کو بچانا پڑتا ہے۔

مشرکین کی نشانیاں

سوال نمبر ۱۱۰۔مشرکوں کی نشانیاں بتادیں۔

جواب۔موٹی موٹی چار مشرک کی چار قسمیں ہیں۔ (۱) شرک فی الذات۔(۲)۔شرک فی الصفات (۳) شرک فی الافعال۔(۴) شرک فی العبادۃ۔یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مشرک۔الغرض شرک نا قابل معافی جرم ہے۔ چاروں قسم کے شرک سے دامن کو بچانا پڑتا ہے توحید تب مکمل ہوتی ہے۔

زکوٰۃ وفطرہ کا مصرف

سوال نمبر ۱۱۱۔شیعہ مسلمان اپنے فطرہ کی رقم اپنے نادار مخلص سنی بھائی کو دے سکتا ہے کیا؟

جواب۔نہیں دے سکتا۔اپنا پورا گھر اسلامی برادری کی خدمت میں لٹا دے تو کار ثواب ہے مگر زکوٰۃ فطرہ اور خمس اہل ایمان کے ساتھ مخصوص ہے۔

قبلہ صاحب کے دو مقالہ جات

سوال نمبر ۱۱۲۔کیا قبلہ صاحب کے مضامین رسالہ المبلغ رفن شائع ہوئے تھے اہلبیتؑ سابقہ انبیاء سے افضل ہیں۔اگر وہ مضمون رسالہ دقائق الاسلام میں چھپ جائیں تو بہت فائدہ ہوگا۔

جواب۔آئمہ علیہم السلام کا سابقہ انبیاء سے افضل ہونے والا مضمون تفصیل کے ساتھ احسن الفوائد میں موجود ہے اس کتاب کا مطالعہ کیا جائے۔

سنت نمازوں کا نظریہ

سوال نمبر ۱۱۳۔خدا نے جب پانچ واجب نمازیں قرار دی ہیں تو سنت نمازوں کا نظریہ کیا ہے؟

جواب۔واجب نمازیں اگر نہیں پڑھیں گے تو جہنم کی سزا دی جائے گی،شریعت مقدسہ میں جو سنت نمازیں مقرر کی ہیں وہ پڑھیں گے تو درجات بلند ہونگے نہ پڑھیں گے تو کوئی عذاب نہیں ہوتا۔

زیورات پر زکوۃ

سوال نمبر ۱۱۴۔میں نے اپنی بیوی کو مہر میں زیور دیے تھے اور جو زیورات اسے اس کے والدین نے دیے تھے کیا ان

میں مجھے زکوٰۃ دینی ہوگی؟

جواب۔عام فقہاء کا فتوی یہ ہے کہ جب تک سونا چاندی بطور حکومتی سکہ رائج نہ ہواور وہ ڈالیوں کی شکل میں ہوتو ان پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔اگر کوئی احتیاط کرنا چاہے جیسا کہ میرا نظریہ ہےتو ان کی قیمت لگا کر ساڑھے سات تولہ سونا ہو یا اٹھاون تولہ چاندی ہواس کی قیمت بازار کے لحاظ سے مقرر کر کے اڑھائی فیصد کے لحاظ سے زکوٰۃ ادا کر کے غریب مومنوں کو دی جاسکتی ہے۔

امام بارگاہ کے اوپر رہائش

سوال نمبر ۱۱۵۔کیاامام بارگاہ کے اوپر والے حصے میں فیملی کے ساتھ رہائش رکھنا جائز ہے؟

جواب۔کوئی حرج نہیں ہے۔

قصر نماز قضا ہو

سوال نمبر ۱۱۶۔اگر دوران سفر نماز قصر قضا ہوجائے تو کیا اس کی قضا بھی قصر پڑھنی پڑے گی؟

جواب۔معیار یہ ہے کہ جس حالت میں قضا ہو اسی حالت میں قضا واجب ہے۔گھر میں قضا ہوجائے تو سفر میں بھی اس کی قضا پوری پڑھنی پڑے گی۔اور اگر سفر میں قصر نماز کی قضا ہو تو گھر میں پڑھنی ہو تو قصر پڑھی جائے گی۔

نماز جان بوجھ کر قضا کرنا

سوال نمبر ۱۱۷۔اگر نماز جان بوجھ کر قضا کی جائے تو کس حد تک گناہ ہے اور اس کی سزا کیا ہے؟

جواب۔اگر انبیاء کرام یا آئمہؑ یا علماء دین کی حکومت ہو اس کو تعزیر لگائی جائے گی حاکم شرع جتنا مناسب سمجھے گا اتنے کوڑے لگائے گا۔خدا کی بارگاہ میں وہ مجرم ہوگا گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوگا اسے توبہ کرنی پڑے گی اور حکومت شرعی نہیں ہوتی اس لیے اسے سزا نہیں دی جاتی اسے توبہ کرنی چاہیے قضا بھی پوری کرے اور آئندہ اس کو چاہیے کہ بڑے اہتمام کے ساتھ فریضہ نماز ادا کرے۔اللہ غفور الرحیم ہے۔

بی بی زینب س کا مدفن

سوال نمبر ۱۱۸۔بی بی زینب سلام اللہ علیہا مدینہ میں آنے کے بعد دوبارہ شام کب گئیں؟ آپ کا مدفن کہاں ہے؟

جواب۔ محققین علماء کی اس بارے تین نظریات ہیں، دوبارہ قید ہونے والی روایت ضعیف ہے، مصر میں دفن ہیں، مدینہ میں دفن ہیں۔ صحیح روایت کے مطابق مدینہ منورہ میں جنت البقیع میں دفن ہیں اگر موقع ملے تو تینوں مقامات پر زیارت کرنی چاہیے۔

زیادہ غسلوں کی نیت کرنا

سوال نمبر ۱۱۹۔ ایک غسل کے اندر کتنے غسلوں کی نیت کی جاسکتی ہے؟

جواب۔ جتنے غسل واجب ہوں سب کی نیت ایک غسل کے اندر کی جاسکتی ہے۔

مسائل قرآنی کا حل

سوال نمبر ۱۲۰۔ میں بہت سے مسائل میں گھرا ہوا ہوں میرے لیے خصوصی دعا فرمائیں۔

جواب۔ آپ آیت کریمہ لا الہ الا انت سبحنك انی کنت من الظلمین (سورہ الانبیاء آیت 87) زیادہ سے زیادہ پڑھیں اور استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ کو بھی شامل کریں انشاءاللہ تعالی خداوند کریم آپ کے مسائل دور فرمائے گا بحق محمدؐ و آل محمدؐ کے ہم دعا گو ہیں۔

میقات اور احرام

سوال نمبر ۱۲۱۔ واجب حج میں میقات سے احرام باندھنا ضروری ہے کیا جو مکہ میں رہتے ہیں کیا وہ بھی میقات سے احرام باندھ کر آئیں؟

جواب۔ میقات مقرر ہیں فلاں ملک کا میقات فلانہ ہے۔ 6,7 مقامات ہیں ان میقات سے احرام باندھنا واجب ہے لیکن اگر کسی وجہ سے آدمی نہ پہنچ سکے اور ان مقامات پر نہ جاسکے تو گھر سے نکلتے وقت منت مان لے کہ یا اللہ تو مجھے خیر و عافیت کے ساتھ جلد از جلد جدہ پہنچا دے تو میں وہاں حج تمتع کا احرام باندھوں گا اگر منت مان لی جائے جدہ وغیرہ کی تو وہاں سے بھی احرام باندھا جاسکتا ہے۔ اگر منت بھی نہ مانے اور میقات پر بھی نہ جاسکے تو جہاں سے حرم شروع ہوتا ہے وہاں سے مقام حدا ہے جہاں سے حد حرم شروع ہوتی ہے وہاں سے بھی احرام باندھا جاسکتا ہے اور احرام کے بعد پھر سارے اعمال کیے جائیں گے اور مکے شہر کے اندر رہنے والے مسجد الحرام سے احرام باندھتے ہیں ان کو باہر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔

معصوم کی تعریف

سوال نمبر ۱۲۲۔معصوم کی تعریف کیا ہے؟

جواب۔ جو مہد سے لے کر لحد تک یعنی پنگھوڑے سے لے کر قبر کے کنارے تک اپنے اختیار سے اللہ تعالی کے فضل وکرم سے نہ صغیرہ گناہ کرے نہ کبیرہ گناہ کرے اس کو معصوم کہتے ہیں۔

انبیاءؑ کا ترک اولی

سوال نمبر ۱۲۳۔انبیاء کرام علیہم السلام سے جو غلطیاں سرزد ہوتی ہیں کیا وہ گناہ کے زمرے میں آتی ہیں؟

جواب۔اسے ترک اولی کہا جاتا ہے ان کی شان کے لیے اولی یہ تھا افضل یہ تھا کہ یہ کام نہ کرتے۔جس طرح نماز فریضہ پڑھنا واجب ہے اسے ترک کیا جائے اس کو گناہ کہتے ہیں نوافل کا پڑھنا کارفضیلت ہے اگر پڑھے جائیں تو ثواب ملتا ہے نہ پڑھے جائیں تو کوئی عذاب نہیں ہے۔انبیاء مرسلین کی مثال وہی ہے جیسے کوئی بھی مستحب کام کو ترک کر دے ان کی شان کا تقاضا یہ تھا کہ یہ مستحب کام بھی ترک نہ کرتے۔اللہ تعالی جو ان کو ملامت کرتا ہے سرزنش کرتا ہے وہ ترک اولی کے زمرے میں آتا ہے اسے غلطی نہیں کہا جا سکتا نہ گناہ کہا جا سکتا ہے۔

توبہ قبول والا عمل

سوال نمبر ۱۲۴۔توبہ قبول کرانے کا بہترین عمل کیا ہے؟

جواب۔توبہ قبول کرانے کا بہترین عمل یہ ہے کہ صحیح شرطوں کے ساتھ توبہ کی جائے۔

توبہ کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ جو گذشتہ گناہ کیا ہے اس پر ندامت کا اظہار کیا جائے اور آئندہ اس کو نہ کرنے کا عہد و پیمان کیا جائے اور جو غلطی ہو چکی ہے دیکھا جائے کہ حقوق اللہ میں سے ہے یا حقوق الناس میں سے ہے اگر حقوق اللہ ہے جیسے نماز نہ پڑھی روزہ نہیں رکھا تو ان کی قضا کی جائے اور حقوق الناس میں سے ہے تو ان کو ادا کیا جائے گا یا بخشوایا جائے گا۔ اللہ تعالی نے فرمایا ہے توبہ کرنا تمہارا کام ہے اور معافی دینا میرا کام ہے ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا۔

بھول کر سلام پڑھنا

سوال نمبر ۱۲۵۔اگر کوئی شخص چار رکعتی نماز کی دوسری رکعت میں بھول کر مستحبی سلام پڑھ لے اور واجبی سلام سے پہلے

اسے یاد آجائے تو تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب۔ سجدہ سہو کرنا پڑے گا۔ اور نماز صحیح ہوگی جبکہ دوسری دو رکعتیں پڑھی جائیں گی۔

قرآنی سجدے

سوال نمبر ۱۲۶۔ قرآن مجید کی کن کن سورتوں میں اور کتنے مقامات پر کتنے سجدوں کا ذکر ہے؟

جواب۔ قرآن مجید میں مستحب سجدے تو زیادہ ہیں لیکن چار سجدے واجب ہیں۔ ایک اکیسویں دوسرا چوبیسویں تیسرا ستائیسویں اور چوتھا تیسویں پارے میں ہے جو واجب ہیں۔ اور 15، 16 سجدے ہیں جو مستحب کے زمرے میں ہے۔

ولایت تکوینی کا مطلب

سوال نمبر ۱۲۷۔ ولایت تکوینی کا مطلب کیا ہے

جواب۔ ولایت تکوینی کے ہم قائل نہیں ہیں اس کا مطلب ہوتا ہے کہ معصوم کو نبی وامام کو ہر وہ اختیار حاصل ہوتا ہے جو خالق کائنات کو حاصل ہے۔ اللہ تعالی خالق ہے رازق ہے محی ہے ممیت ہے وہ کن کہتا ہے کن بھی استعارہ ہے ورنہ وہ کن کہنے کا بھی محتاج نہیں ہے جب اللہ تعالی کا ارادہ ہوجائے تو مراد فورا حاصل ہوجاتی ہے۔ معصوم کو یہ اختیار حاصل نہیں ہے کہ ان کا ارادہ بھی ہوجائے تو چیز فورا وجود میں آجائے ایسا نہیں ہے۔ معجزہ کیا ہے فعل خدا ہوتا ہے جو نبی وامام کے ہاتھوں پر ظاہر کرتا ہے تاکہ ان کی نبوت وامامت کی سند بن جائے اور لوگوں پر واضح ہوجائے کہ نبی وامام خدا کے بنائے ہوئے ہیں نہ کہ لوگوں کے منتخب کردہ ہیں۔ لہذا ولایت تکوینی کے جو معنی کیے جاتے ہیں یعنی کن فیکون یہ خالق کائنات سے مختص ہے کوئی مخلوق اللہ تعالی کی اس صفت میں شامل شریک نہیں ہے۔

محمد خالصی صاحب

سوال نمبر ۱۲۸۔ خالصیت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ خالصیت کوئی مذہب نہیں ہے شیخیت مذہب ہے۔ علامہ شیخ محمد خالصی صحیح معنوں میں شیعہ تھے جس کو شک ہے ان کی کتاب احیاء الشریعہ فقہ کی کتاب ہے لیکن 80 صفحات عقائد سے مخصوص ہیں اس کو پڑھ لے میں چیلنج کرتا ہوں کوئی مائی کا لعل اس میں کوئی ایسی چیز دکھاوے جو مذہب شیعہ کے مسلمات کے خلاف ہو۔ وہ چونکہ شیخیت کے خلاف

تھے شیخیوں کو مفوضہ سمجھتے تھے اور مشرک سمجھتے تھے ان شیخیوں کا ہولڈ تھا کسی دور میں کربلا معلٰی میں اور یہ (خالصی صاحب) کاظمین میں رہتے تھے، شیخیوں کے کارندے ان کے اوپر تہمتیں لگاتے تھے ان کو سب وشتم کا نشانہ بناتے تھے ورنہ وہ ان چیزوں سے بری ہیں جو ان کے بارے کہی جاتی ہیں۔ شیخیت ضد ہے شیعت کی ان کے عقائد اور ہیں اور شیعہ مذہب کے عقائد اور ہیں۔

امام علیؑ سے دعا

سوال نمبر ۱۲۹۔ ایک شخص کہتا ہے کہ میں اس نیت سے علی علیہ السلام سے دعا مانگتا ہوں کہ تمام نعمتوں کے خزانے اللہ تعالٰی نے مولا علی علیہ السلام کو دے رکھے ہیں وہ باذن خدا عطا کرتے ہیں اس میں کوئی شرک وتفویض لازم نہیں آتا۔؟

جواب۔ یہی تفویض ہے کہ خالق کائنات نے خلق کرنے رزق دینے موت وحیات دینے کے اختیار نبی وامام کو دے رکھے ہیں یہی تفویض ہے جس کا معنی سپرد کرنا ہے کہ اللہ نے اپنے اختیارات ان کو دے رکھے ہیں۔ یہ مشرکین اور مفوضہ کی علامتیں ہیں جو توحید کے بلکل منافی ہیں اور معصومین علیہم السلام نے بار باران پر لعنتیں بھیجی ہیں۔ دعا صرف خداوند سے مانگنی چاہیے اور واسطہ سرکار محمد وآلِ محمد علیہم السلام کا دیا جائے۔

نماز جمعہ کی حیثیت

سوال نمبر ۱۳۰۔ نماز جمعہ آج کے دور میں واجب ہے کہ نہیں؟

جواب۔ یقیناواجب ہے میں نے اس موضوع پر رسالہ لکھا ہے جس کا نام "نماز جمعہ اور اسلام" اور قوانین الشریعہ میں میں نے ثابت کیا ہے کہ شرطیں پائی جائیں تو نماز جمعہ شرائط کے ساتھ واجب عینی ہے۔ وجب تخیری بھی نہیں ہے اور مستحب بھی نہیں ہے۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرماتے ہیں الجمعتہ واجبتہ علی امتی الی یوم القیامتہ. یہ وہ روایت ہے جسے شہید ثانی نے اپنے رسالہ جمعہ میں نقل کیا ہے اور علماء نے بھی نقل کیا ہے۔

مہندی وسہرا والی رسمیں

سوال نمبر ۱۳۱۔ کچھ مومنین دس محرم کی رات مہندی اور سہرا نکالتے ہیں کیا یہ درست رسم ہے یا نہیں؟

جواب۔ یہ رسمیں مہندی کی یا سہرا نکالنے کی یہ مشرکانہ رسمیں ہیں جو شادی کے موقع پر ادا کی جاتی ہیں۔ اور یہ جناب قاسم بن امام حسن علیہ السلام کے بارے ادا کی جاتی ہیں۔ حالانکہ یہ مسلمات میں سے ہے سب علماء کا اتفاق ہے کہ

جناب قاسم کی عمر کربلا کے میدان میں 13 سال تھی ابھی بالغ بھی نہیں ہوئے تھے کہ شہید کر دیے گئے ان کی شادی کا قصہ ایک افسانے سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا۔ امام حسین علیہ السلام کی دو بیٹیاں تھیں ایک جناب فاطمہ جن کا عقد جناب حسن مثنی سے ہو چکا تھا دوسری جناب سکینہ جن کے بارے یہی لوگ کہتے ہیں کربلا کے میدان میں 4 سال کی تھیں۔ مجھے بتایا جائے جناب قاسم کی شادی کس شہزادی سے کرتے ہیں لہذا یہ رسمیں بے جا ہیں۔ ہر وہ رسم جس کی حقیقت ہو اس کی شبیہ بھی جائز ہے جس کا وجود ہی نہ ہو اس کی شبیہ بنانا جائز نہیں ہے۔

زیادہ غسل کی نیت

سوال نمبر ۱۳۲۔ ایک غسل کے اندر کتنے غسلوں کی نیت کی جاسکتی ہے؟

جواب۔ جتنے غسل ہوں ایک غسل کرنے سے سارے غسل ہو جاتے ہیں اور گلو خلاصی ہو جاتی ہے نیت کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک آدمی پر مس میت، جمعہ، جنابت اور منت کا غسل واجب تھا تو ایک غسل میں سب کی نیت کریگا تو سب واجب غسل ادا ہو جائیں گے ایک عورت پر جنابت، نفاس، حیض، مس میت کے غسل واجب تھے تو وہ ایک غسل میں سب کی نیت کرنے سے سارے غسل ادا ہو جائیں گے۔

مکہ والوں کا احرام

سوال نمبر ۱۳۳۔ مکہ کے اندر رہتے ہوئے حج کا احرام باندھنا لازمی ہے کیا؟

جواب۔ ہاں احرام کے بغیر حج نہیں ہوسکتا۔ احرام میقات سے باندھا جاتا ہے جو آدمی ۲۴ میل کے اندر رہتے ہوں ان کو حدود حرم سے احرام باندھنا پڑتا ہے جو مکہ شہر کے اندر رہتے ہوں ان کو مسجد الحرام سے احرام باندھنا پڑتا ہے۔

علیؑ رب شرک کیسے

سوال نمبر ۱۳۴۔ ایک ذاکر صاحب نے کہا حضرت یوسف علیہ السلام اگر عزیز مصر کو رب کہے تو یہ شرک نہیں میں علیؑ کو رب کہوں تو یہ شرک کیسے ہے؟

جواب۔ وہ بھی شرک ہے یہ بھی شرک ہے ذاکر نے جہالت کا مظاہرہ کیا ہے۔ رب العالمین ایک ذات کا نام ہے۔ مجازا رب مالک کو بھی کہتے ہیں لیکن شرعا رب کا لفظ اللہ کے سوا کسی پر نہیں بولا جاتا۔ معصومین علیہم السلام کے ارشادات سے ہماری کتابیں چھلک رہی ہیں ہمیں رب نہ کہو اس کو چھوڑ کر ہماری جتنی شان بیان کرو تم ہماری حقیقت

تک نہ پہنچ سکو گے۔ جب معصومین علیہم السلام نے روک دیا ہے تو ان کو رب کہنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے

خانہ کعبہ پر حملہ

سوال نمبر ۱۳۵۔ جب ابرہہ نے خانہ کعبہ پر حملہ کیا تو اللہ تعالی نے اس کو تباہ و برباد کر دیا لیکن تاریخ میں ہے کہ یزید نے خانہ کعبہ پر حملہ کیا تو اس کو خدا نے تباہ کیوں نہ کیا؟

جواب۔ یہ اللہ کے معاملے اللہ جانتا ہے۔ ایک آدمی گناہ کرتا ہے اللہ اسے فوراً سزا دے دیتا ہے ایک آدمی سو سال گناہ کرتا رہتا ہے خدا اسے ڈھیل دیتا رہتا ہے۔ اللہ کا ہمیشہ طریقہ ایک نہیں ہوتا وہ معاف بھی کرسکتا ہے اور سزا بھی دے سکتا ہے لہذا ہم اللہ کی تقسیم کار معین نہیں کر سکتے کہ اللہ کو یوں کرنا چاہیے یا ووں کرنا چاہیے۔

انکار واقعہ کربلا

سوال نمبر ۱۳۶۔ ایک شخص واقعہ کربلا کا انکار کر دیتا ہے کیا اسے کافر قرار دیا جاسکتا ہے؟

جواب۔ پہلے یہ سمجھ لیں کہ اسلام کافروں کو مسلمان بنانے کا حکم دیتا ہے لڑنے والوں کو منانے کا حکم دیتا ہے۔ لیکن اگر ایک آدمی کا عقیدہ مسلمات اسلام سے ٹکرا جائے تو اسے کافر قرار دیا جائے گا اور اگر کوئی دن کو رات کہہ دے تو اسے مورکھ کہا جائے گا واقعہ کربلا وہ ہے جس کو انگریز بھی مانتے ہیں ہندو بھی مانتے ہیں۔

انسان کو بیدار تو ہو لینے دو ہر قوم پکارے گی ہمارے ہیں حسینؑ

حسینؑ تیرا حسینؑ میرا

حسینؑ رب کا حسینؑ سب کا

نہج البلاغہ کی سند

سوال نمبر ۱۳۷۔ کچھ اہل سنت بھائی کہتے ہیں کہ نہج البلاغہ کی کوئی سند نہیں ہے کیا یہ سچ ہے؟ اگر سند ہے تو کہاں سے مل سکتی ہے جیسے بخاری و مسلم کی سند ہوتی ہے۔

جواب۔ خطبات کے ساتھ نہج البلاغہ کی سند مذکور نہیں ہے لیکن اس موضوع پر مستقل کتابیں لکھی گئی ہیں ایک کا نام ہے "استناد نہج البلاغہ "اس میں ثابت کیا گیا ہے کہ اس میں وہ خطبے ہیں جو جن کی سند 73 فرقوں کی کتابوں میں ملی ہے۔ جب سید رضی جو مولف ہیں نہج البلاغہ کے وہ پیدا بھی نہیں ہوئے تھے تو اس وقت بھی اہل سنت والجماعت کی مستند

کتابوں میں یہ خطبے موجود تھے۔ استناد نہج البلاغہ مولانا سید سبط الحسن ھنسوی کی پڑھ لیں سارے حقائق روشن ہوجائیں گے۔ نیز نجف اشرف ایک عالم نے بھی اسناد نہج البلاغہ پر کتاب لکھی ہے جو نجف اشرف سے چھپ چکی ہے اور جناب حنفی کی کتاب لکھنؤ میں چھپ چکی ہے انہوں نے ثابت کیا ہے کہ جتنے خطبے نہج البلاغہ میں ہیں وہ اہل سنت والجماعت کی کتابوں میں بھی ہیں۔

آپ یہ سن کر حیران ہوں گے کہ جو مصر کی چھپی ہوئی نہج البلاغہ ہے اس پر مفتی محمد عبدہ جو اپنے وقت کے مفتی اعظم تھے انہوں نے ایک لفظ کے بارے میں بحث کی ہے کہ اہل لغت یوں کہتے ہیں اور مولا علی علیہ السلام نے لفظ یوں استعمال کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ سارے اہل لغت غلط ہو سکتے ہیں پر مولا علی علیہ السلام کی زبان حق بیان سے نکلا ہوا لفظ کبھی غلط نہیں ہوسکتا، لہذا معلوم ہوتا ہے کہ وہ نہج البلاغہ کا ہر لفظ مولا علی علیہ السلام کی زبان حق بیان سے نکلا ہوا ثابت کرتے ہیں اور مانتے ہیں ہمارے لیے یہی بات کافی بھی ہے وافی بھی ہے اور کئی بیماریوں کے لیے شافی بھی ہے۔

نادعلی صغیر

سوال نمبر ۱۳۸۔ نادعلی کا پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ بطور وسیلہ **کل هم و غم سینجلی بولایتك یا علی یا علی یا علی**، ہر مشکل آسان ہوجائے گی ہر غم دور ہوجائے گا مولا علی کی ولایت کی برکت سے دور کرنے والا اللہ تعالی ہے پڑھنے میں کوئی اشکال نہیں ہے مگر سند کوئی نہیں ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ بیمار ہیں تو مولا علی شفا دیں گے یا اولاد نہیں تو مولا علی اولاد دیں گے بلکہ وہ اللہ تعالی کی بارگاہ میں شفاعت کر سکتے ہیں۔

قمیض اتار کر ماتم کرنا

سوال نمبر ۱۳۹۔ مردوں کا ہجوم میں قمیض اتار کر ماتم کرنا کیسا ہے اگر چہ وہاں عورتیں نہ ہوں اور خونی ماتم بھی نہ ہو؟

جواب۔ اگر عورتیں نہ دیکھ رہی ہوں نامحرم عورتیں نہ ہوں تو کوئی اشکال نہیں ہے۔ خونی ماتم کا جہاں تک تعلق ہے ہم اجازت نہیں دیتے اللہ تعالی فرماتا ہے **لا تلقوا بایدیکم الی التهلکتم** سورہ بقرہ آیت 195، اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو۔

یاعلی مدد مجتہد کا کہنا

سوال نمبر ۱۴۰۔ ایک شخص نے آیت اللہ شیخ علی القرآنی کے قول کو نقل کیا ہے کہ آیت اللہ خوئی اٹھتے بیٹھتے یاعلی مدد کہا

کرتے تھے؟

جواب۔ اس لفظ یا علی مدد کا سندھ اور ہمارے پنجاب کے بعض علاقوں کے یا اسماعیلی فرقے کے کسی ملک وملت میں نام ونشان بھی نہیں ہے۔ ہمارے علماء مولا علی علیہ السلام کا نام لیتے ہیں تبرک سمجھتے ہیں علامہ سید محمد باقر صاحب جو میرے استاد ہیں وہ بھی اٹھتے بیٹھتے یا علی کہتے تھے علامہ آیت اللہ خوئی بھی اگر یا علی کا نام لیتے ہوں تو علی کا ذکر اللہ کی عبادت ہے لیکن یا علی مدد کہنا جھوٹ ہے۔

سنی کا شیعہ ہونا

سوال نمبر ۱۴۱۔ میں ایک اہل سنت گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں اور اہل بیتؑ کا شیعہ ہونا چاہتا ہوں مگر کیا مجھے عزاداری کرنا ہوگی؟

جواب۔ نہیں، عزاداری کوئی واجب نہیں ہے آپ مذہب شیعہ کے عقائد رکھ لیں جو اسلام کے حقیقی عقائد ہیں ہاتھ کھول کر نماز پڑھیں آپ شیعہ بن جائیں گے۔ اہل بیتؑ سے محبت کریں جو اجر رسالت کے طور پر واجب ہے اور آل محمدؐ کے ماننے والوں سے محبت کریں محبوب خدا سمجھ کر اور آل محمدؐ کے دشمنوں سے نفرت کریں دشمن خدا سمجھ کر آپ شیعہ بن جائیں گے۔

تنخواہ اور خمس

سوال نمبر ۱۴۲۔ سرکاری نوکری سے جو تنخواہ ملتی ہے کیا اس پر خمس ادا کرنا واجب ہے؟ کیا وہ تنخواہ سود کے زمرے میں آتی ہے؟

جواب۔ نہیں سود کے زمرے میں نہیں آتی۔ اور ہر تنخواہ پر خمس دینا واجب نہیں ہے سال کی ایک تاریخ مقرر کر لیں خواہ انگریزی یا اسلامی مہینے کے حساب سے، سال بھر کمائیں کھائیں خوشی غم منائیں جو سال کے بعد بچت ہو اس بچت پر خمس واجب ہے۔

پہلا ذاکر اللہ

سوال نمبر ۱۴۳۔ کچھ مومنین کہتے ہیں کہ بی بی فاطمہؑ کا پہلا ذاکر اللہ ہے اس کے بارے کچھ بتائیں۔

جواب۔ یہ لفظ محاوری ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اللہ ان کا ذکر کرتا ہے آل محمدؐ پر درود وسلام بھیجتا ہے لیکن ذاکر اس معنی میں

نہیں ہے جیسے ہمارے ذاکر ہوتے ہیں جو دل کھول کر آل محمدؐ پر نعرے لگوانے کے لیے جھوٹ بولتے ہیں۔ اور غنا کرتے ہیں اور خون حسینؑ بیچتے ہیں۔ مومن مرد مومن عورتیں فرشتے انبیاء مرسلین اور آئمہ طاہرین سب ذکر خدا کرتے ہیں سب اللہ کے ذاکر ہیں۔ لہذا اللہ تعالی ان کے فضائل بیان فرماتا ہے اور ان کے دشمنوں کے رذائل بیان کرتا ہے اللہ نے فضیلت ان کو دی بھی ہے اور ذکر بھی کرتا ہے اور عطا بھی کرتا ہے اس معنی میں ذاکر ہے۔ لیکن اس معنی میں نہیں جس میں آج کل کے ذاکر ہوتے ہیں۔

امام بننے کی دعا

سوال نمبر ۱۴۴۔ امام علی علیہ السلام کی امامت تو نصی ہے تو پھر انہوں نے دعا کیوں مانگی کہ ہمیں متقیوں کا امام بنا جیسا کہ روایت میں ہے کہ سورہ فرقان کے آخری رکوع میں آیت میں جو دعا مانگنے والے ہیں وہ مولا علی علیہ السلام ہیں کہ ہمیں متقیوں کا امام بنا۔

جواب۔ اللہ نے جو کام کرنا ہوتا ہے کر دیتا ہے امام کو امامت بھی دیتا ہے نبی کو نبوت بھی دیتا ہے لیکن دعا کرنا اللہ کو پسند ہے جو مغز عبادت ہے معصوم جب دعا کرتے ہیں تو عبادت سمجھ کر کرتے ہیں ورنہ وہ نہ بھی کریں تو اللہ ان کے کام کر دیتا ہے۔

لہذا دعا کرنے میں کوئی اشکال نہیں ہے۔

ولایت ساقط ہونے کا وقت

سوال نمبر ۱۴۵۔ والد کی بیٹی پر کس وقت ولایت ساقط ہوتی ہے؟

واب۔ جب بیٹی کو خدا نا خواستہ طلاق ہو جائے یا اس کا شوہر فوت ہو جائے تو ولایت ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر لڑکی با کرہ ہو اور اس کے لیے دنیاوی لحاظ سے برابری اور دینی لحاظ سے مومن کے رشتے آئیں لڑکی راضی ہو مگر والد ٹھکراتا رہے اک ٹھکرائے دوسرا ٹھکرائے تیسرا ٹھکرائے اگر ٹھکرانے پر آ جائے جو لڑکی کا کفو بھی ہو دنیاوی لحاظ سے برابر بھی ہو بلکہ افضل بھی ہو لڑکا مومن بھی ہو تو اس کی ولایت ساقط ہو جاتی ہے لڑکی کو اختیار ہے کہ جہاں چاہے اپنے کفو کے ساتھ عقد کریں۔

سود سے متعلق

سوال نمبر ۱۴۶۔ سود سے کیا مراد ہے اور سود کن کن چیزوں میں ہے؟

جواب۔سود کا فلسفہ یہ ہے کہ مومن بھائی کی ضرورت سے اس کی احتیاج سے ناجائز فائدہ اٹھانا۔ایک آدمی مجبور ہے اس کا بیمار مر رہا ہے اور علاج کے لیے پیسے نہیں ہیں ایک آدمی مجبور ہے سر چھپانے کے لیے مکان بنانا ہے مگر رقم نہیں ہے ایک آدمی مجبور ہے اس کی بیٹی بوڑھی ہو رہی ہے مگر اس کی شادی کرنے کے لیے اس کے پاس روپیہ نہیں ہے، وہ کسی بندے سے قرضہ مانگتا ہے تو قرض دینے والے کو چاہیے کہ جتنے پیسے دے اتنے ہی واپس لے اگر وہ مجبور آدمی کو ہزار دے کر گیارہ سو لیتا ہے یا دس ہزار دے کر بارہ ہزار وصول کرتا ہے یا لاکھ دے کر سوا لاکھ واپس لیتا ہے تو یہ سود ہے۔جو شریعت میں حرام ہے۔

خمس کا تصرف

سوال نمبر ۱۴۷۔ مستحبی یا نفلی خمس کس معصومؑ کے فرمان میں آیا ہے اگر کسی نائب امام تک ہماری رسائی نہ ہو تو خمس کا حصہ کسی قریبی مدرسے میں دے سکتے ہیں کیا؟

جواب۔ ہاں، خمس واجب ہو تو واجب ہوتا ہے نفلی یا مستحبی نہیں ہوتا۔لہذا مجتہد تک پہنچانا واجب نہیں ہوتا اگر آدمی مصرف جانتا ہو کہ امام اپنے وقت میں جن کاموں میں اپنا حصہ خرچ کرتے تھے وہ مومنین کی ضروریات پوری کرتے تھے اپنے خاندان کے یتیموں کی کفالت کرتے تھے بیوگان کی اعانت کرتے تھے مقروضوں کے قرضے بھی ادا کرتے تھے تو لہذا سہم سادات سادات کی ضروریات پر خرچ کیا جائے جو سید بھی ہو مومن بھی ہو سال بھر کے اخراجات نہ رکھتا ہو اس کا خرچہ بھی ادا کر سکتے ہیں اس کو کھانے کے دانے بھی لے کر دے سکتے ہیں اس کے ہاتھ میں پیسے بھی دے سکتے ہیں۔اور جہاں تک سہم امام کا تعلق ہے وہ سادات اور غیر سادات مومنین پر ان کی ضروریات پر خرچ کیا جا سکتا ہے سب علماء کا یہی فتوی ہے لہذا اس کا مجتہد تک پہنچانا میرے نزدیک واجب نہیں ہے۔

پرانے خمس کی ادائیگی

سوال نمبر ۱۴۸۔ایک ایسا شخص جس پر خمس واجب تھا لیکن وہ غفلت اور لالچ کی بنیاد پر خمس ادا نہ کر سکا اگر وہ توبہ کرنا چاہے تو اسے کیا کرنا چاہیے؟

جواب۔توبہ کرنا چاہے تو پہلے اندازہ لگانا پڑے گا تخمینہ لگانا پڑے گا کہ کتنا خمس اس پر واجب ہے پھر اس کو ادا کریگا تو فارغ الذمہ ہو جائے گا اگر کچھ رہ جائے تو وصیوں کو وارثوں کو وصیت کر جائے کہ میرے ذمہ اتنا خمس واجب ہے جب

وہ ادا کریں گے تو باقی مال کے وارث بنیں گے پہلے واجبات میت کو ادا کرنا پڑے گا پھر مال وراثت تقسیم کیا جائے گا۔

رہنماؤں کی غفلت

سوال نمبر ۱۴۹۔ جب ہم دیکھتے ہیں کہ وہ شخصیات جو ہمارے مذہب کے رہبر و رہنما ہیں باطل کو باطل نہیں کہتے یعنی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر نہیں کرتے اور سرکشی میں بڑھتے جا رہے ہیں تب ہمارا کیا بچتا ہے؟

جواب۔ ہر بندے پر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا فرض ہے جو جتنا بڑا سربراہ ہے اس کی اتنی بڑی ذمہ داری ہے۔

وزیر اعظم اور صدر پر پورے ملک کی ذمہ داری ہے کہ نیکی کا حکم دیں اور برائی سے منع کریں جو برے کام کرے اسے سزا دیں اور جو اچھے کام کریں اسے جزا دیں۔ یہ فرض عین ہے لہذا جو کوتاہی کریگا اللہ کی بارگاہ میں مجرم سمجھا جائے گا۔ علماء کرام جو وارثان انبیاء علیہم السلام میں انکی ذمہ داری بھی بڑی ہے اور وہ اس ذمہ داری کو ادا نہیں کریں گے تو ان کا عذاب بھی اتنا بڑا ہوگا۔

موبائل میں گندی تصاویر

سوال نمبر ۱۵۰۔ اگر موبائل میں غیر شرعی تصاویر موجود ہوں اور موبائل بھی پاس تو کیا اس حال میں نماز ہو سکتی ہے کیا اس حال میں مسجد کے اندر جا سکتے ہیں؟

جواب۔ ہاں موبائل کے اندر موجود ہوں پھر موبائل جیب میں ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن وہ تصاویر سامنے آ جائیں یا وہ کرتوت جو موبائل کے اندر بھرے ہوئے ہیں وہ سامنے رکھ دیے جائیں تو پھر اشکال ہوگا۔ اللہ ان چیزوں سے اہل ایمان کی حفاظت فرمائے کہ وہ ہر حال میں برے کام کرنے سے اللہ تعالیٰ سے ڈریں۔

غیبت امام میں جہاد

سوال نمبر ۱۵۱۔ غیبت امام علیہ السلام کے زمانے میں جہاد کا حکم کون دیگا؟ اگر مومنین کے گھروں پر اچانک دہشت گرد حملہ آور ہو جائیں تو کیا حکم ہے کہ دفاع کیا جائے یا جہاد کے حکم کا انتظار کیا جائے؟

جواب۔ دفاع کرنا عزت بچانے کے لیے ناموس بچانے کیلئے مال بچانے کے لیے اور جان بچانے کے لئے فرض ہے اس کو دفاع کہتے ہیں جہاد نہیں کہتے یہ فرض عین ہے۔ معصوم ع فرماتے ہیں جس کا لب لباب یہ ہے کہ جو مال کی

حفاظت کے لیے عزت بچانے کیلئے یا جان بچانے کے لیے اپنی جان سے ہاتھ دھودے اسکو شہید کا درجہ ملتا ہے یہ جہاد نہیں ہے جس پر عالم کی اجازت ضروری ہو دفاعی جہاد غیبت امام میں بھی ہوسکتا ہے۔اور نائب امام مجتہدین عظام ہوتے ہیں جو مجتہد جامع الشرائط کہ دے اس کے حکم کے مطابق دفاعی جہاد واجب ہوجاتا ہے۔البتہ ابتدائی جہاد کرنا نبی وامام کی اجازت پر موقوف ہے۔

زکوٰۃ کی وصولی

سوال نمبر ۱۵۲۔مدینہ منورہ میں رسول صلی اللہ علیہ والہٰ وسلم کے زمانے میں زکوٰۃ کے علاوہ کوئی اور ٹیکس بھی مسلمانوں پر عائد تھا؟

جواب۔فتح مکہ کے بعد خمس بھی واجب ہوگیا تھا اور زکات بھی ، عاملین زکات وصول کرتے تھے اور خمس بھی وصول کرتے تھے یہ روایتوں میں موجود ہے۔

روز قیامت شفاعت

سوال نمبر ۱۵۳۔مرنے کے بعد روز قیامت شفاعت پا کر جنت میں لوگ جائیں گے یا کچھ جہنم میں اپنے اعمال کے ساتھ جائیں گے اور شفاعت کے بعد جنت میں جائیں گے؟

جواب۔اس کی تفصیل دیکھنی ہو تو میری کتاب "احسن الفوائد" پڑھ لیں۔معصوم ع فرماتے ہیں کئی لاکھ سال سزا بھگتنے کے بعد ہماری شفاعت نصیب ہوگی یا بخشش خدا ان کے نصیب میں آئے گی جو مومن ہے اس کو سزا دی جائے گی اپنے گناہوں کی نوعیت کے برابر جس طرح دنیا میں کسی جرم کی سزا تین مہینے ہوتی ہے کسی کی چھ مہینے ہوتی ہے کسی گناہ کی سزا زیادہ ہوتی ہے اپنی نوعیت کے مطابق ،جس پر اللہ تعالی کا فضل ہوجائے آل محمدؑ کی شفاعت نصیب ہوجائے۔شفاعت بھی حاصل کرنے کے طریقے ہیں کوشش کے بعد جو واجبات رہ جائیں یا حرام کام سرزد ہوجائے تو ان کی شفاعت معصومین علیہم السلام کرتے ہیں اور گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔آدمی کوشش کرے واجبات ادا کرنے کی حرام سے دامن کو بچانے کی کیونکہ حشر میں شفاعت کی امید رکھ کر جو واجبات کو ترک کرتا ہے اور حرام کام انجام دیتا رہے ایسوں کی شفاعت نہیں کی جائے گی ،شفاعت پر امید رکھ کر دل کھول کر گناہ کرنے والوں پر معصومینؑ نے لعنت کی ہے۔

جمعہ کی شان

سوال نمبر ۱۵۴۔جمعہ کی فضیلت بیان کریں اور اس کی اہمیت کیا ہے؟

جواب۔سارے ہفتے کے دنوں کا سردار ہے اس کا غسل کرنا بھی بعض علماء کے نزدیک واجب ہے۔زوال سے پہلے کیا جائے اوراس کے سنت مئوکدہ ہونے میں کوئی اشکال نہیں ہے۔نماز جمعہ کی تیاری کی جائے جمعہ کی نماز میں پیش نماز کو چاہیئے کہ ہفتے بھر کا پروگرام لوگوں کو بتائے یہ کرنا ہے وہ کرنا ہے۔ بیمار مومنین کی عیادت کی جائے جو مومنین فوت ہوجائیں ان کے جنازے میں شرکت کی جائے ان کی فاتحہ خوانی کی جائے کوئی غریب ہے اس کے گھر میں جا کر ان کی امداد کی جائے کوئی لاغرولاچار ہیں ان کوسہارا دیا جائے۔ یہ عبادت خدا بجالانے کا بہترین دن ہے اس میں گناہ کیا جائے تو عذاب بھی دگنا ہوتا ہے اور نیکی کا کام کیا جائے تو ثواب بھی دگنا ملتا ہے۔

معصومینؑ کی تصاویر

سوال نمبر ۱۵۵۔معصومین علیہم السلام کی خیالی تصاویر کا رجحان عام ہوتا جارہا ہے اس بارے میں اپنے نقطہ نظر کو پیش فرمائیں۔

جواب۔معصومین علیہم السلام کی خیالی تصاویر چھاپنا اور شائع کرنا علماء اعلام کے نزدیک جائز نہیں ہے۔ یہ جعلی تصاویر ہیں حقیقی تصاویر نہیں ہیں۔لیکن اگر کوئی شائع کرتا ہے تو نسبت کا احترام کرتے ہوئے ان کی بے حرمتی کرنا جائز نہیں ہے ان کو بڑے احترام کے ساتھ دفن کردینا چاہیے۔

شہزادعلی اکبرؑ بڑے یا امام سجاد علیہ السلام

سوال نمبر ۱۵۶۔آپ کی تحقیق کے مطابق حضرت علی اکبر امام سجاد علیہ السلام سے بڑے تھے یا چھوٹے؟

جواب۔میری تحقیق یہی ہے کہ سید الشھداء کے تینوں بیٹوں کے نام علی تھے علی علی علی۔ پہچان کس طرح ہوتی تھی؟ جناب شھید اکبر کو اکبر کہا جاتا تھا امام زین العابدین علیہ السلام کو علی اوسط کہا جاتا تھا اور شھید کربلا جو چھ مہینے کے لال تھے ان کو علی اصغر کہا جاتا تھا۔کسی نے پوچھا مولا آپ نے تینوں بیٹوں کے نام علی کیوں رکھے ہیں امام علیہ السلام نے فرمایا تھا مجھے اپنے بابا بزرگوار کے ساتھ اس طرح عقیدت ومحبت ہے کہ خالق کائنات مجھے جتنے بیٹے بھی دے گا سب کے نام علی رکھوں گا۔

لہٰذا تحقیق کے مطابق جو اکبر ہیں وہی اکبر ہیں میں نے تحقیق سے اپنی کتاب سعادت الدارین میں ثابت کیا ہے کہ جناب شھید کربلا علی اکبر ہی بڑے بیٹے تھے۔

خوابوں کی تعبیر

سوال نمبر ۱۵۷۔ پچھلے اتوار کو آپ نے کہا تھا کہ عام طور پر خواب خیال ہوتے ہیں مگر قرآن میں حضرت یوسف علیہ السلام نے دو قیدیوں کے خوابوں کی تعبیر بتائی جو سچ ثابت ہوئی؟

جواب۔ وہ میں نے عام لوگوں کے بارے میں کہا تھا جبکہ نبی و امام کے خواب حجت ہوتے ہیں۔ نبی کا خواب وحی کی منزل پر ہوتا ہے۔ عام لوگوں کے خواب سچے بھی ہوتے ہیں ڈراونے بھی ہوتے ہیں خیالات بھی ہوتے ہیں اور لوگوں کے حالات کے مطابق بھی ہوتے ہیں۔

توبہ کی قبولیت

سوال نمبر ۱۵۸۔ قبلہ میں ایک گناہ گار انسان ہوں سوائے کسی انسان کے قتل کے میں نے کوئی گناہ ایسا نہیں ہے جو نہ کیا ہو، میں ایسا بد بخت انسان ہوں کہ احکام فاسق بھی مجھ پر لاگو ہوتے ہیں فسق و فجور میں اوندھا پڑا ہوں اس کے باوجود عدل خداوندی سے ڈرتا ہوں راتوں کو نیند نہیں آتی، قبلہ اگر میں توبہ کروں تو کیا اللہ میرے گناہ معاف فرما دے گا؟

جواب۔ لا تقنطوا من رحمة الله، کوئی آدمی گناہ کو گناہ سمجھ کر کرے تو گناہ گاروں کی لسٹ میں نام آجاتا ہے لیکن اگر گناہ کرنے کے بعد آدمی رحمت خدا سے ناامید ہو جائے تو پھر کافروں میں نام لکھا جاتا ہے۔ خالق کائنات فرماتا ہے میری رحمت سے ناامید نہ ہو دوسرے مقام پر فرماتا ہے میری رحمت سے وہی ناامید ہوتے ہیں جو کافر ہوتے ہیں۔ اہل ایمان گناہ جتنے بھی کریں انکو اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے توبہ کرنی چاہیے توبہ النصوح۔ توبہ زبان سے توبہ توبہ کرنے کا نام نہیں ہے بلکہ جو اللہ کے حق ہیں ان کی تلافی کی جائے نماز نہیں پڑھی روزہ نہیں رکھا حج نہیں کیا تو قضا ادا کرے۔ اگر لوگوں کے حق تلف کیے ہیں چوری کی ہے ڈاکہ ڈالا ہے کسی پر ظلم کیا ہے کسی کی عزت لوٹی ہے تو صاحبان حق سے معافی مانگے یا ان کا حق ادا کرے تب اللہ بھی معاف کر دے گا۔ لوگوں کا حق تلف کیا ہے وہ بھی معاف کر دیں گے تو خالق کائنات کی بارگاہ میں توبہ نصوح کرنے والا سمجھا جائے گا ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں لہذا آدمی کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیے جس وقت چاہے توبہ النصوح کرلے خالق کائنات سارے گناہ معاف کرنے کے لیے آمادہ و تیار نظر آتا ہے بشرطیکہ توبہ النصوح کی جائے۔

آب زم زم پینا

سوال نمبر ۱۵۹۔کیا آب زم زم کھڑے ہوکر قبلہ منہ کر کے پینا سنت ہے؟

جواب۔نہیں، یہ سنت گھڑی ہوئی ہے کھڑے ہوکر پینا ویسے بھی ہے دن میں پانی پیا جائے تو کھڑے ہوکر پیا جائے رات کو پیا جائے تو بیٹھ کر پیا جائے یہ عمومی ہے۔آب زم زم کے لیے کوئی مخصوص حکم نہیں ہے۔نہ ہی اسکے پینے کے لئے قبلہ رو ہوکر پینا شرط ہے بلکہ جدھر منہ ہوتو صحیح ہے کوئی شرط کوئی قید نہیں ہے۔

اولی الامر کے امر کونسے

سوال نمبر ۱۶۰۔قرآن نے آئمہ علیھم السلام کو اولی الامر قرار دیا ہے آیت میں لفظ الامر آیا یعنی امر سے پہلے ال ہے جس کے معنی ہیں تمام امر جیسے حمد سے پہلے ال لگا دیں تو الحمد بنتا ہے جس کا ترجمہ ہے تمام تعریفیں۔

اس لیے الامر کے معنی ہیں تمام امر لہٰذا اولی الامر تمام امور میں تصرف رکھتے ہیں امر کی دو قسمیں ہیں ایک امر تکوینی ایک امر تشریعی، ہر امر چاہے تشریعی ہو یا تکوینی اس کا مالک اللہ ہے اس نے آئمہ علیھم السلام کو اولی الامر قرار دے کر تمام امور میں تصرف نماز لیا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے امر سے ان کا تعلق اور رابطہ جو قائم کیا ہے اس لیے آئمہ علیھم السلام جو کہتے ہیں وہ ہو جاتا ہے تو امر تکوینی کا انکار کیا خدا کا انکار ہے؟ یا اقرار اسی طرح کا سوال ہے۔

جواب۔میرے محترم نحو میں ال سے مراد خاص بھی ہوتا ہے عام بھی ہوتا ہے عہد خارجی بھی ہوتا ہے عہد ذہنی بھی ہوتا ہے ال کی چار قسمیں ہیں۔لہذا آل محمد علیہم السلام سے رجوع کرنا پڑے گا کہ یہاں اولی الامر سے مراد تمام امور ہیں یا تشریعی امور ہیں۔جو حقیقی مفسر قرآن ہیں وہ فرماتے ہیں کہ امر سے مراد دینی امر ہیں تفسیر برھان نور الثقلین صافی۔ لہذا اولی الامر وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے حاکم ہیں ان کے ہر امر چاہے واجبات کے بارے میں ہو مستحبات کے بارے میں ہو محرمات کے بارے میں ہو مکروہات ومباحات کے بارے میں ہو ان کی اطاعت واجب ہے لہذا امر سے مراد تشریعی امر ہے ان کا تکوینی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔سوائے وسیلہ کے کہ ان کے وسیلہ خدا سے دعا کی جاسکتی ہے۔

قرآن میں لفظ امام

سوال نمبر ۱۶۱۔کیا قرآن میں لفظ امام بطور منصب کہیں استعمال ہوا ہے؟

جواب۔ہاں خالق کائنات فرماتا ہے۔(اے ابراہیم) میں آپ کو لوگوں کا امام بنانے والا ہوں۔پہلے اللہ تعالیٰ نے

ان کو خلیل بنایا پھر اس کے بعد نبی بنایا پھر رسول بنایا جب اللہ نے ان کو امام بنایا تو عرض کرتے ہیں ومن ذریتی یا اللہ عہدہ امامت میری نسل اور اولاد میں بھی باقی رکھنا، خالق کائنات نے دعا قبول فرمائی لیکن اس شرط کے ساتھ لا ینال عہدی الظلمین میرا عہدہ امامت ظالموں کو نہیں پہنچے گا، جو ظالم ہوں گے وہ امام نہیں ہونگے جو معصوم عن الخطا ہونگے وہ امامت کے عہدے پر فائض ہونگے۔ اسی آیت کی تفسیر میں اصول کافی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی روایت موجود ہے فرمایا اس آیت مبارکہ نے قیامت تک ظالموں کی امامت کی نفی کر دی لہذا امام جو ہوگا معصوم عن الخطا ہوگا اور اس کی اطاعت واجب ہوتی ہے چونکہ نبی کا قائم مقام ہوتا ہے وہ اولی الامر کا مصداق ہوتا ہے۔

متعہ حلال یا حرام

سوال نمبر ۱۶۲۔ متعہ کے بارے میں ایک مصنف نے کتاب لکھی ہے اور لکھا ہے کہ متعہ کبھی بھی حلال نہ تھا اس مسلے میں شیعہ اور سنی دونوں غلطی پر ہیں۔ آپ وضاحت فرمادیں۔

جواب۔ کتاب لکھنے والا ابو جہل سے بھی بڑا جاہل ہے تمام علماء اسلام کا اتفاق ہے جناب فخر الدین رازی اور اسی طرح باقی مفسرین نے اتفاق کے ساتھ کہا ہے تفسیر کبیر میں دیکھیں تفسیر مظہری میں دیکھیں اور تفسیر در منشور میں دیکھیں سب اقرار کرتے ہیں کہ اوائل اسلام میں متعہ جائز تھا پھر اس کے بعد حرام ہوا کوئی کہتا ہے جنگ خیبر میں حرام ہوا کوئی کہتا ہے بعد میں حرام ہوا کچھ کہتے ہیں اس سے پہلے حرام ہوا لیکن محقق علماء کا یہ نظریہ ہے کہ اللہ نے اس کو قرآن میں نازل کیا پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو جائز قرار دیا اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی زندگی میں کوئی آیت ایسی نازل نہیں ہوئی جو متعے کو حرام قرار دے۔ اس کی ناسخ آیت قرآن میں کوئی نہیں ہے لہذا مولا علی علیہ السلام فرماتے ھیں یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت تھی اگر فلانہ اپنے عہد حکومت میں اس کو حرام قرار نہ دیتا تو سوائے بد بخت وشقی کے کوئی زنا کا ارتکاب نہ کرتا۔

لہذا قوشجی نے شرح تجرید انہوں نے اقرار کیا ہے کہ متعہ جائز تھا اسلام میں حتی کہ فلاں نے اپنے دور حکومت میں منبر نبی ص پر بیٹھ کر علی الاعلان کہا کہ دو متعے اسلام کے اندر پیغمبر خاتم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی زندگی میں جائز تھے میں ان کو حرام قرار دے رہا ہوں اور جو ان کا ارتکاب کرے گا میں اس کو سزا دوں گا لوگ ڈر گئے۔ حتی کہ بخاری شریف میں جابر بن عبداللہ سے اور اور لوگوں سے منقول ہے کہ آیت متعہ نازل ہوئی اور پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے دور میں ہم نے اس پر عمل کرتے ہوئے متعہ کیا اور ہمیشہ جائز رہا حتٰی کہ ایک مرد نے اپنی رائے سے اس کو حرام قرار

دے دیا۔قوشجی نے مسلم کی شرح میں دوسرے صاحب کا نام بھی درج کیا ہے کہ فلانہ سے مراد فلانہ بزرگوار ہے لیکن تقیہ کی وجہ سے شدت خوف کی وجہ سے جناب جابر نے اس بندے کا نام نہیں لیا۔قرآن مجید کے پانچویں پارے میں اللہ کس صریح حکم موجود ہے جن عورتوں سے متعہ کرو ان کی اجرت یعنی ان کا حق مہر فریضہ سمجھ کر ادا کرو۔تو تمام علمائے اسلام شیعہ کہتے ہیں جس کو اللہ حلال کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے ذریعے اس کو حرام قرار نہ دے وہ قیامت تک جائز ہوتی ہے کسی بندے کو اپنے قیاس کرنے سے اپنی رائے سے اس کو حرام قرار دینے کا کوئی حق نہیں ہے لہذا اگر متعہ منسوخ ہوا ہے تو ان کو دعوت دی جاتی ہے کہ ناسخ آیت کا نام بتائیں اگر قیامت تک نہ بتا سکیں تو ماننا پڑے گا متعے کا حکم قائم بھی ہے دائم بھی ہے۔لہذا کوئی انکار کرتا ہے تو...... کا منکر ہے پھر کوئی اندھا سفید دن کا انکار کردے تو اس کو چمگادڑ سمجھا جائے گا روز روشن کا کوئی قصور نہیں ہے اس کی بینائی کی کمزوری کا قصور ہے

نوکری کیلئے جھوٹ بولنا

سوال نمبر ۱۶۳۔ میں یورپ میں رہتا ہوں ایک فیکٹری میں جاب کرتا ہوں وہاں اہل تشیع کو جاب کرنے کی اجازت نہیں ہے میں نے خود کو اہل سنت مسلک کا ظاہر کیا ہے۔کیا اس صورت میں جہاں میں جاب کر رہا ہوں وہ درست ہے یا نہیں؟

جواب۔ اگر آپ ایسے علاقے میں ہیں کہ جہاں عمل نہیں کر سکتے مذہبی امور پر عمل درآمد نہیں کر سکتے تو آپ پر واجب ہے وہ جگہ چھوڑ دیں اور وہاں جائیں جہاں مذہبی آزادی ہو۔دنیا کمائی جائے اور آخرت خراب و برباد فرمائی جائے یہ عقل و شرع کے نزدیک جائز نہیں ہے۔

ہوائی جہاز میں نماز

سوال نمبر ۱۶۴۔میرا نام حاجی عابد علی ہے نیو پورٹ برطانیہ سے پاکستان آتے ہوئے نماز مغربین جہاز میں ادا کی تھی جو کہ اشاروں میں ادا کی تھی کھڑے ہونے کے لیے رکوع وسجود کے لیے جگہ نہیں تھی۔

جواب۔ میں ہمیشہ جب جہاز میں نماز پڑھتا ہوں تو کھڑے ہو کر پڑھتا ہوں مکمل رکوع وسجود کے ساتھ پڑھتا ہوں۔ ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا لہذا لوگ ایسی چیزوں پر بیٹھ کر پڑھتے ہیں اور کبھی کبھی پتہ نہیں ہوتا قبلہ کدھر ہے۔ میں ارباب دانش سے جہاز والوں سے پوچھ لیتا ہوں قبلہ کا رخ کدھر ہے اور درمیان میں سیٹوں کے درمیان جو خلا

ہوتا ہے اس میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتا ہوں۔آپ بھی کھڑے ہو کر رکوع وسجود کے ساتھ پڑھ سکتے تھے۔احوط یہ ہے کہ ان نمازوں کی قضا کر دیں۔

نظر لگنا اسلام میں

سوال نمبر ۱۶۵۔ اسلام میں نظر لگنے کی حقیقت ہے کوئی ؟ ہمارے ہاں انڈے یا پتھر سے انسان کی نظر اتاری جاتی ہے۔

جواب۔ہاں نظر لگنا برحق ہے اس کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔معصوم علیہ السلام فرماتے ھیں کہ نظر بد کا اثر یہ ہوتا ہے اونٹ کو چولہے میں پہنچا دیتی ہے دیگ میں پہنچا دیتی ہے لہذا بعض لوگوں کی نگاہ میں ایسے اثرات ہوتے ہیں ان کا قصور نہیں ہوتا جس چیز پر نظر ڈالیں اوران کو پسند آجائے اس کی تمنا کریں اس چیز کا بیڑا غرق ہو جاتا ہے۔اس لیے معصومین علیھم السلام نے نظر بد سے بچنے کے لیے کچھ دعائیں تعلیم فرمائی ہیں ان دعاؤں کے ذریعے خالق کائنات سے نظر بد سے پناہ مانگنی چاہیے اوران دعاؤں میں سے ایک دعا یہ ہے ماشاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔اس کو بھی پڑھنی چاہیے جس کی نظر بد لگتی ہے اوران لوگوں کو بھی پڑھنی چاہیے جو نظر بد کا شکار ہو سکتے ہیں۔اللہ محفوظ رکھے نظر بد برحق ہے اس میں کسی کا کوئی قصور نہیں ہے۔خالق اکبر نے بعض مصالح کے تحت بعض لوگوں کی نگاہوں میں ایسی تاثیر رکھی ہے کہ جس چیز پر نظر ڈالیں اس کو نظر لگ جاتی ہے۔

عورت کے چھوٹے بال

سوال نمبر ۱۶۶۔کیا عورت مردوں کی طرح چھوٹے بال کٹوا سکتی ہے؟

جواب۔ہاں شوہر کی خواہش کے مطابق بال کٹوا بھی سکتی ہے اور بال لمبے رکھوا بھی سکتی ہے۔شوہر کہہ دے کہ بال کٹواؤ تو کٹوا دینے چاہئیں شوہر کہے کہ لمبے بال رکھو تو لمبے بال رکھنے چاہئیں۔یہ واجبات کا مسلہ نہیں ہے شوہر کی اطاعت کرنی چاہیے بال بڑھانے بھی جائز ہیں اور چھوٹے بنانے بھی جائز ہیں۔شوہر کی پسند پر منحصر ہے جیسے شوہر حکم دے اس کی تعمیل کرنی چاہیے

ہاتھ پاؤں کا پردہ

سوال نمبر ۱۶۷۔آپ کے نزدیک عورت کا نامحرم کے سامنے ھاتھ پاؤں چھپانے کا کیا حکم ہے اس کا چھپانا واجب ہے

یا نہیں؟

جواب۔ جوڑ کلائی سے آگے انگلیاں ہوتی ہیں ان کا ظاہر کرنا یا پاؤں کی پشت کا ظاہر کرنا یقیناً جائز ہے۔

اللہ کا راز فاطمہ سلام اللہ علیہا

سوال نمبر.۱۶۸ روایت بیان کی جاتی ہے کہ بی بی فاطمہ سلام اللہ علیہا اللہ کے رازوں میں سے ایک راز ہے۔ کسی امام علیہ السلام کا فرمان ہے کہ ہماری دادی فاطمہ سلام اللہ علیہا ہم پر حجت ہے ان فرامین کی وضاحت فرمادیں۔

جواب۔ جناب سیدہ کائنات سب کچھ ہیں اللہ کے رازوں میں سے ایک راز بھی ہیں۔ حجت خدا بھی ہیں مگر نبی بھی نہیں رسول بھی نہیں اور امام بھی نہیں ہیں۔ خالق کائنات کا یہ قانون ہے اللہ کا یہ آئین ہے آدم سے لے کر خاتم تک کسی دور میں خالق اکبر نے کسی عورت کو نہ نبی بنایا نہ رسول بنایا ہے نہ امامت کے عہدے پر فائض فرمایا ہے۔ البتہ سارے آئمہ طاہرین علیہم السلام خاتون قیامت کا احترام کرنا واجب سمجھتے تھے۔ کسی امام کی جدہ ہیں کسی کی نانی ہیں کسی کی دادی ہیں اس لحاظ سے بھی واجب الاحترام ہیں اور حیدر کرار کی گھر کی زینت ہیں ان کی زوجہ محترمہ ہیں اس لحاظ سے بھی ان کا احترام واجب ہے۔ لہذا یہ باتیں جناب کی نبوت پر دلالت نہیں کرتیں نہ رسالت پر ہیں نہ ان کی امامت پر۔ وہ پاک صاف ہیں وہ واجب الاحترام ہیں آئمہ علیہم السلام کی مادر گرامی ہونے کی وجہ سے حیدر قرار کی زوجہ محترمہ ہونے کی وجہ سے آئمہ علیہم السلام کی دادی ہونے کی وجہ سے اور شفیعہ روز جزا ہونے کی وجہ سے۔

قصر نماز کی قضا

سوال نمبر ۱۶۹۔ اگر اپنی قصر نماز قضا ہو جائے تو گھر جا کر پوری پڑھنی ہے؟

جواب۔ قصر نماز چار رکعت دو رکعت ہو جاتی ہے لہذا جس حالت میں قضا ہو اسی کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ سفر میں قضا ہو جائے تو گھر میں بھی دو رکعت پڑھی جائیگی اور گھر کی قضا شدہ نمازیں چار رکعتیں قضا ہیں تو اگر سفر میں قضا کی جائیگی تو چار رکعت ہی پڑھی جائیں قصر چار رکعتی ہوتی ہے تین رکعتی نماز مثلاً مغرب کی نماز سفر و حضر میں تین رکعتی رہتی ہے۔ اور دو رکعتی نماز صبح سفر میں بھی دو رکعتی رہتی ہے۔

استخارہ کب کیا جائے

سوال نمبر ۱۷۰۔ ہم لوگ ہر ایک کام سے پہلے استخارہ کو بہت اہمیت دیتے ہیں بغیر استخارہ کے شادی کا تصور بھی نہیں

کرتے۔اگر استخارہ میں منع آجائے تو پھر اس شخص۔۔۔۔۔۔؟

جواب۔میرے محترم اللہ تعالیٰ نے عقل دی ہے پھر مشورے کا حکم دیا ہے پورا سورہ قرآن میں موجود ہے جس کا نام ہے سورہ شوری ہے۔پہلی یہ ہے کہ ہر بات میں سے استخارہ کرنا غلط ہے غلط ہے یہ بیڑا غرق کرتا ہے۔استخارے کا کام تب شروع ہوتا ہے پہلے عقل سے سوچا جائے منفی ومثبت پہلوؤں پر غور کیا جائے عقل فیصلہ کرلے کہ یہ کام مفید ہے یا مضر ہے اس کے عقلی تقاضوں کے مطابق عمل کرنا چاہیے۔اگر معاملہ ذرا پچیدہ ہو عقل فیصلہ نہ کر سکے پھر اہل ایمان سے اہل رائے سے اہل عقل سے تجربہ کاروں سے مشورہ کرنا چاہئیے کہ یہ کام کیا جائے یا نہ کیا جائے۔حدیث میں موجود ہے مشورہ کرلیا جائے تو خالق کائینات مشورہ کرنے والوں میں سے کسی زبان پر حق جاری کر دیتا ہے حدیث میں ہے کہ جو مشورہ کرتا ہے کبھی خاسر نہیں ہوتا۔ فرض محال اگر عقل بھی کام نہ کرے اور مشورے میں بھی کوئی بات طے نہ ہو سکے تیسرے نمبر پر استخارے کا نمبر آتا ہے اور استخارے تسبیح کے بھی ہیں قرآن مجید کے فال بھی ہیں۔میں سمجھتا ہوں کہ اگر کوئی کام اہم ہو تو استخارہ کرنا چاہیے جو کتابوں میں موجود ہے۔مفاتیح الجنان میں بھی ہے تحفۃ العوام میں بھی ہے اور اس کا طریقہ کار میری زاد العباد میں بھی ہے۔لہذا ہر بات پر استخارہ کرنا نہ عقل سے سوچنا نہ مشورہ کرنا یہ غلط ہے اس کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔لہذا اللہ فرماتا ہے وامرھم شوری بینھم مومنین وہ ہوتے ہیں جو کام کرتے ہیں باہمی مشاورت سے کرتے ہیں لہذا معصوم علیہ السلام فرماتے ھیں مشورہ کرنے والا کبھی خاسر نہیں ہوتا، خالق کائنات کسی بندے کی زبان پر حق جاری کر دیتا ہے اور آخر میں وہی کام انجام دیا جاتا ہے جس میں دین ودنیا کی بہتری ہوتی ہے۔اگر کسی اہم کام کے لئے استخارہ کرنا پڑے تو پھر استخارہ ذات الرقاع کیا جائے۔

چمڑے پر سجدہ

سوال نمبر ۱۷۱۔کیا چمڑے پر سجدہ ہو سکتا ہے؟

جواب۔نہیں ہوسکتا۔سجدے کے بارے میں ہمارا اصول یہ ہے کہ زمین پر سجدہ کرنا سب سے افضل ہے زمین نجف ہو زمین کربلا ہو زمین مدینہ ہو زمین مکہ ہو تو نور اعلیٰ نور ہے لیکن ہر خاک پر ہر زمین پر سجدہ کرنا جائز ہے۔تو دوسرے نمبر پر ہر اس چیز پر سجدہ کرنا جائز ہے جو زمین سے اگتی ہے بشرطیکہ نہ کھانے کے استعمال میں آتی ہو نہ پہننے کے استعمال میں آتی ہو پر جو کھائی جاتی ہیں جیسے مولی کے پتے ان پر سجدہ کرنا جائز نہیں ہے یا جیسے لباس کپڑا دری اور قالین ان پر بھی سجدہ

کرنا جائز نہیں ہے۔لہذا ماکولات سے بھی نہ ہواور ملبوسات بھی نہ ہو یا زمین ہو یا زمین سے اگنے والی چیز ہو۔ چمڑہ نہ زمین ہے نہ زمین سے اگنے والی چیز ہے لہذا چمڑے پر سجدہ کرنا شریعت محمدیہ میں جائز نہیں ہے۔

پہلی بار خمس نکالنا

سوال نمبر ۱۷۲۔ پہلی دفعہ خمس نکالنا ہے تو کس کس چیزوں سے خمس نکالنا ہے اور کتنا نکالنا ہے؟

جواب۔ میرے محترم اس کا قانون یہ ہے قاعدہ یہ ہے کہ ضرویات زندگی یعنی بنیادی ضروریات زندگی تین چیزیں ہیں روٹی، کپڑا اور مکان، باقی چیزیں پرتعیّشات زندگی ہیں تکلفات زندگی میں جو شخص پہلی بار خمس نکالنا چاہتا ہے تو مکان کا بھی نہ نکالے روٹی کپڑے کا بھی نہ نکالے جو باقی چیزیں ہیں تکلفات زندگی ہیں برتن ہیں ان کی قیمت خرید لگا تا جائے اور خمس ادا کرتا جائے۔ خمس عام طور پر پانچویں حصے کو کہتے ہیں جس میں سے آدھا سہم امام ہوتا ہے اور نصف سہم سادات ہوتا ہے میرے نزدیک میری ناچیز تحقیق کے مطابق سہم امام زمانہ غیبت کبریٰ میں معاف ہے مومنین کے لیے لہذا سہم سادات واجب ہے لہذا اس لحاظ سے دسواں حصہ بنے گا قیمت خرید لگا تا جائے سونا خرید ا تھا500 کا تولہ آج 50000 قیمت ہے پچاس ہزار نہیں لگانی بلکہ پانچ سو لگائی جائے گی۔ کسی نے زمین خریدی ہے کوئی ڈنگر ڈھور خریدے ہیں کوئی اور چیزیں خریدی ھیں خرید کے حساب سے قیمت لگا کر دسواں حصہ ان سادات کو پیش کیا جائے جو سید بھی ہوں مومن بھی ہوں مسکین بھی ہوں یعنی سال بھر کے اخراجات نہ رکھتے ہوں ان کو خمس دیا جا سکتا ہے۔

گناہ کا انجام

سوال نمبر ۱۷۳۔ ایسا گناہ جس کے انجام سے انسان ناواقف ہو اس کا ارتکاب کرنے کے بعد آیا کس پر شریعت کی حد لاگو ہوتی ہے؟

جواب۔ گناہ کئی قسم کے ہوتے ہیں زنا ہے یا چوری ہے یا ڈاکہ ہے ان پر حد شریعت نافذ ہوتی ہے لیکن آج اسلام کی حکومت نہیں ہے کوئی حدیں جاری نہیں کرتا۔ توبہ کرنی چاہیے خالق کائنات کی بارگاہ میں اور جن کا حق دبایا ہے چوری کی ہے یا ڈاکہ زنی کی ہے یا کسی کی عزت لوٹی ہے ان سے اشاروں کنایوں میں معاف کرانا چاہیے یا پھر حق ادا کرنا چاہیے لیکن زنا ایسا گناہ ہے اس کی وضاحت کی جائے تو کبھی صاحبان حق معاف نہیں کریںگے فتنہ فساد پیدا ہوگا لہذا اجمالا کہنا چاہیے مومن کا مومن پر حق ہوتا ہے مومن پر مومن کے حقوق ہوتے ہیں ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر

حقوق ہوتے ہیں میں نے اگر آپ کا کوئی حق پامال کیا ہو تو للہ مجھے معاف کر دیں ایسے طریقے سے بات کرے کہ دوسرا معاف بھی کر سکے اگر کھلم کھلا کہ دے کہ میں نے ایسا کیا ہے تو کبھی قیامت تک معافی نہیں ملے گی بلکہ فساد کھڑا ہونے کا اندیشہ ضرور ہے۔

نسل آدم علیہ السلام

سوال نمبر ۱۷۴۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹوں کے لیے سنا ہے کہ شادی کے وقت یعنی اس وقت حوریں آسمان سے اتاری گئیں تھیں تو آپ کی بیٹیوں کے بارے کہ آپ کا کیا حکم ہے کہ ان کی شادی کیسے ہوئی؟

جواب۔ میرے محترم معصوم علیہ السلام فرماتے ھیں جس چیز کا حکم نہ قرآن میں ہو نہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم وآل نبی علیھم السلام کے فرمان میں ہو اس کے بارے میں خاموش رہنا بہتر ہے قیاس سے مسلے نہیں گھڑے جا سکتے۔ اپنی رائے و قیاس کو شریعت میں نہیں داخل کیا جا سکتا معصوم علیہ السلام سے پوچھا گیا یعنی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام بستر پر لیٹے ہوئے تھے تکیے پر نیم دراز حالت میں لیٹے ہوئے تھے ایک آدمی نے مسلہ پوچھا کہ نسل آدم کیسے بڑھی امام علیہ السلام نے اس بندے سے پوچھا کہ عام لوگ کیا کہتے ہیں اس نے عرض کیا مولا عام لوگ یہ کہتے ہیں کہ جوڑا جوڑا پیدا ہوتے تھے ایک بیٹا اور ایک بیٹی اگلے پہر والے پچھلے پہر والوں سے شادی کرتے تھے اور پچھلے پہر والے اگلے پہر والوں سے شادی رچا لیتے تھے۔ امام علیہ السلام اٹھ کر بیٹھ گئے اور فرمایا سبحان اللہ جس نسل سے انبیاء پیدا ہونے تھے اوصیاء پیدا ہونے تھے اولیاء پیدا ہونے تھے اس کو خالق کائنات حلال طریقے پر جاری نہیں کر سکتا تھا اس راوی نے کہا یقیناً خداوند عالم قادر مطلق ہے پھر کیسے قدرت کا کرشمہ دکھایا امام علیہ السلام نے فرمایا ایک بھائی کے لیے خالق اکبر نے جنت کی حوریہ بھیجی انسانی شکل میں انسانی صورت میں انسانی خصائص کے ساتھ انسانی علامات کے ساتھ دوسرے بھائی کے لیے جنات میں سے ایک جنیہ بھیجی جو انسانی شکل و صورت میں انسانی خصائص کے ساتھ انسانی علامات کے ساتھ دونوں بھائیوں کی ایک کی حوریہ سے شادی ہوئی دوسرے کی جنیہ سے شادی ہوئی دونوں کو خالق نے اولاد نرینہ و مادینہ عطا فرمائی پھر چچازاد بہنوں بھائیوں کی آپس میں شادی ہوئی اس سے نسل آدم بڑھی جس سے نبی بھی پیدا ہوئے ولی بھی پیدا ہوئے وصی بھی پیدا ہوئے ہمارا عقیدہ یہی ہے کہ نسل آدم بطریق حلال بڑھی ہے بطریق حرام نہیں بڑھی ہے۔

بسم اللہ کی ب

سوال نمبر ۱۷۵۔ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ایک روایت میں مولا علی علیہ السلام نے خود کو بسم اللہ کی ب کہا ہے آپ اس روایت کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ روایت اگرچہ ضعیف ہے لیکن مشہور ہیں۔ اقبال کہتا ہے

اللہ اللہ بائے بسم اللہ پدر　　　معنی ذبح عظیم آمد پسر

نادعلیؑ کے متعلق

سوال نمبر ۱۷۶۔ نادعلی کیا حدیث قدسی ہے یا اسم اعظم؟

جواب۔ میرے محترم پہلی چیز تو یہ ہے کہ نادعلی کے پہلے مصرعے میں آج تک علماء فیصلہ نہیں کر سکے کہ نادعلی مظہر العجائب یا مظہر العجائب ہے مظہر اور مظہر میں فرق ہوتا ہے مصدر بھی ہوسکتا ہے ظرف زمان بھی ہوسکتا ہے اور ظرف مکان بھی ہوسکتا ہے اور مظہر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ شیخ عباس قمی نے اپنی کتاب سفینۃ البحار میں لکھا ہے کہ پہلا مصرعہ جو ہاتف غیبی نے خندق والے دن یا جنگ خیبر والے دن کہا تھا اور شاعر نے تین مصرعے لگا کر اس کو رباعی بنا دیا۔ تین مصرعے کسی شاعر اہلبیت کی کاوش کا نتیجہ ہے اور پہلا مصرعہ ہاتف غیبی کی ندا کا نتیجہ ہے۔ اور یہ روایت آج تک ثابت نہیں ہوسکی کہ جنگ خیبر میں واقعہ ہوا یا جنگ احد میں دونوں جنگوں میں حیدر قرار بنفس نفیس موجود تھے ان کو بلانے کا مطلب آج تک سمجھ نہیں آیا۔ البتہ بطور وسیلہ پڑھنے میں کوئی اشکال نہیں ہے۔ لہذا نادعلی نہ حدیث قدسی ہے نہ کوئی مستند حدیث ہے جس کا حوالہ ہمیں کتابوں میں نہیں ملتا۔ میں نے مذاقا اصول الشریعہ میں لکھا تھا کہ اس قدر دلیل کمزور ہے کہ دلیل کرنے والوں کو بھی تحفۃ العوام کے سوا کسی کتاب کا نام لینے کی توفیق نہیں ہوئی۔

داڑھی رکھنے کی حد

سوال نمبر ۱۷۷۔ داڑھی کتنی رکھنی چاہیے اور کٹوانے کا گناہ لاگو نہ ہو؟

جواب۔ داڑھی حرام بھی ہے داڑھی سنت بھی ہے داڑھی مباح بھی ہے۔ اور داڑھی واجب بھی ہے۔ داڑھی منڈوانا یا چار زیرو مشین پھروانا فعل حرام ہے جس سے کوئی بال منہ پہ نظر نہیں آتا۔ اتنی رکھوانا کہ داڑھی دیکھنے والا کہے منہ پر داڑھی ہے اتنی داڑھی واجب ہے اور اگر توفیق شامل ہو تو قبضہ بھر رکھوانا مستحب ہے اس سے آگے بڑھ جائے لمبی ہو

جائے ناف سے باتیں کرنے لگ جائے تو داڑھی مکروہ ہو جاتی ہے۔

گرے ہوئے پیسے اٹھانا

سوال نمبر ۱۷۸۔ میں ایک عیسائی مذہب سے تعلق رکھنے والے ملک میں رہتا ہوں مجھے اکثر یہاں گرے ہوئے پیسے ملتے ہیں جو میں اٹھالیتا ہوں اور کچھ پیسے اپنے پاس سے ڈال کر پاکستان میں موجود مستحق لوگوں کو دے دیتا ہوں کیا میرا یہ عمل درست ہے یا نہیں؟

جواب۔ میرے محترم بہتر یہ ہے کہ گرے پیسے ملیں تو نہ اٹھائے جائیں تاکہ جب کوئی آدمی نہ اٹھائے گا تو جس کے پیسے گرے ہیں وہ آ کر اٹھا لے گا، لہذا اٹھائے جائیں تو پھر تکلیف شرعی ہے کہ اعلان کرنا پڑتا ہے تکلفات اٹھانے پڑتے ہیں بہتر یہ ہے کہ پیسے نہ اٹھائے جائیں تاکہ جن کے پیسے ہیں وہ آ کر اٹھالیں آپ کی زحمت ختم ہو جائے گی۔ ورنہ سال بھر اعلان کرنا پڑے گا سال کے بعد صدقہ دینا پڑے گا جس کے پیسے ہیں اس کے مالک کو ثواب ملے لیکن اگر مالک پیدا ہو گیا اور وہ صدقہ دینے پر راضی نہ ہوا تو پھر آپ کو اپنی جیب سے ادا کرنے پڑیں گے۔ یا اس صورت میں یہ قصد کر کے اس رقم کو ذاتی ضرورت پر بھی صرف کیا جا سکتا ہے جب یہ ارادہ ہو جب بھی مالک پیدا ہو گیا تو میں ادا کر دوں گا۔

خیالات کا حل

سوال نمبر ۱۷۹۔ مجھے خیالات بہت زیادہ آتے ہیں ہر وقت دماغ گھومتا رہتا ہے کام کے دوران بھی اس بارے کوئی وظیفہ بتائیں اور میرے لیے دعا فرمادیں۔

جواب۔ ہر بندے کو جو معصوم نہیں ہے نماز میں جہاد کرنا پڑتا ہے شیطان چاہتا ہے توجہ کو ہٹائے رحمان چاہتا ہے کہ توجہ اللہ کی طرف مرکوز کی جائے۔ لہذا آدمی کو چاہیے نماز پڑھے تو نماز کے معانی آتے ہوں تاکہ ترجمے کی طرف نگاہ کرے اور غور کرے اور دوسرا یہ کہ جب خالق کائنات کی عبادت کر رہا ہو تو خالق اکبر کی عظمت وجلالت دل و دماغ میں آنی چاہیے تاکہ جس معبود کی جتنی عظمت اور جلالت کا تصور دل و دماغ میں ہوگا اس سے آدمی کو دلیلیں نہیں پڑیں گی اور خیالات باطلہ وخیالات فاسدہ نہیں ہوں گے۔ اور ویسے خیالات فاسدہ سے بچنے کے لیے وارد ہے کہ ماشاء اللہ ھو لا حول ولا قوت الا باللہ العلی العظیم یہ پڑھا جائے تو خیالات فاسدہ دفع ہو جاتے ہیں رفع ہو

جاتے ہیں۔

موجودہ مذہبی پسماندگی

سوال نمبر ۱۸۰۔آج سے پچاس سال پہلے یہ غالی حضرات کم تھے اور علماء کرام زیادہ تھے اب وہی غالی حضرات کثیر تعداد میں ہیں اور علمی وعملی شیعہ اس سے کم ہیں اس کی کیا وجہ ہے کیا علماء کرام نے اپنی زمہ داری پوری نہیں کی یا اور کوئی وجہ ہے؟

جواب۔ میرے محترم سب کی وجہ یہ ہے کہ سٹیج نا اہلوں کے قبضہ میں چلا گیا ہے سٹیج پر آج قبضہ ان کا ہے جو جاھل ہیں یا جو ذاکر کہلاتے ہیں۔وہ سب کچھ جانتے ہیں لیکن علم دین نہیں جانتے۔وہ سر جانتے ہیں جھوٹ بولنا جانتے ہیں راگ گانا جانتے ہیں لیکن دین کے مسائل نہیں جانتے دین کی معرفت نہیں رکھتے۔اور جو مولوی صاحبان ہیں پیشہ ور وہ ان کو خوف خدا نہیں ہے وہ مخلوق خدا کی خوشنودی کو مقدم سمجھتے ہیں عام لوگ جو لوگوں سننا چاہتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں جو خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل رسول علیھم السلام سنانا چاہتے ہیں وہ نہیں سناتے۔

بتوں سے تجھ کو امیدیں خدا سے نا امیدی
مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے

پہلے زمانے میں علماء کم تھے لیکن جو تھے باعمل تھے مجلسیں تھوڑی ہوتی تھیں جو علماءؒ بیان کرتے تھے وہ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی منشا کے مطابق کرتے تھے۔آج مجلسیں زیادہ ہیں لیکن پڑھنے والے یا جاھل ہیں یا دین فروش ہیں ساری خرابیوں کی جڑ یہ ہے کہ ہمارا سٹیج نا اہلوں کے قبضے میں چلا گیا ہے

حج کی قسمیں

سوال نمبر ۱۸۱۔حج افراد کے متعلق بیان فرمائیں اس کے کتنے ارکان ہیں؟

جواب۔ میرے محترم حج کی تین قسمیں ہیں حج تمتع حج افراد اور حج قران جو حدود حرم سے باہر رہتے ہیں 28 میل چاروں طرف سے جو حدود حرم سے باہر رہتے ہیں ان کی تکلیف شرعی ہے حج تمتع ہے یہ تمام اقسام حج سے افضل حج ہے تمتع، جو حدود حرم کے اندر رہتے ہیں ان کی تکلیف شرعی یہ ہے کہ حج افراد یا حج قران بجالائیں، اگر گھر سے قربانی کا جانور لے کر چلیں اس کو حج قران کہتے ہیں اور اگر خالی گھر سے نکلیں اور گھر سے قربانی کا جانور ساتھ لے کر نہ نکلیں اس کو

حج افراد کہتے ہیں۔ یہ دونوں قسموں سے افضل قسم ہے حج تمتع ہے جو ہمارے مقدر میں خالق کائنات نے لکھ دیا ہے۔

وعدہ توڑنے کا کفارہ

سوال نمبر ۱۸۲۔ اگر اللہ سے کسی کام کے نہ کرنے کا وعدہ کیا جائے اور پھر کہا جائے کہ میں یہ کام نہیں کروں گا لیکن بعد میں اللہ سے وعدہ کرنے کے باوجود وہ کام کر بیٹھے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب۔ گناہ کبیرہ ہے اللہ سے وعدہ کر کے مکر جانا اور وعدہ خلافی کرنا اور اگر ایسا کیا جائے تو توبہ کرنی چاہیے اور توبہ کے ساتھ کفارہ بھی ادا کرنا چاہیے اور جو دس آدمیوں کو کھانا کھلانا ہے جو قسم کا کفارہ ہے وہی وعدہ خلافی کا ہے اور عہد کی پابندی نہ کرنے کا کفارہ ہے۔ خالق کائنات قرآن مجید میں حکم دیتا ہے **اوفوا بالعھد ان العھد کان مسئولا** اے ایمان والو جب وعدہ کرو اللہ سے کرو یا بندوں سے کرو تو وعدے کی وفا کیا کرو کیونکہ قیامت والے دن وعدے کی وفا کے بارے میں سوال کیا جائے گا کہ وعدہ کر کے نبھایا تھا یا نہیں، حدیث میں وارد ہے کہ جب تک آدمی وعدہ نہ کرے نہ خالق سے نہ بندوں سے اس وقت تک آدمی آزاد ہوتا ہے لیکن جب عہد و پیمان کر لے آزادی ختم ہو جاتی ہے اور غلامی کا پٹہ گردن میں پڑ جاتا ہے۔

پیسے دے کر سامان لینا

سوال نمبر ۱۸۳۔ ایئرپورٹ پر جو کارگو کے ذریعے سامان آتا ہے وہاں سے ایک بندہ تھوڑے پیسے لے کر سامان لے کر دیتا ہے اگر گورنمنٹ درمیان میں آجائے تو کافی مشکل ہو جاتی ہے تمام پاکستانی ایسا ہی کرتے ہیں کیا ایسا کرنا درست ہے؟

جواب۔ یہ رشوت ہے جو ناجائز ہے لینا دینا جائز نہیں ہے قانون کی پابندی کرنی چاہیے جس ملک میں آدمی رہتا ہو شریف آدمی اس کو کہتے ہیں جو قانون اور آئین کی پابندی کرتا ہے۔

لڑکی لڑکا کی آپس میں گفتگو

سوال نمبر ۱۸۴۔ اگر کوئی لڑکی لڑکا آپس میں شادی کرنے کے خواہشمند ہوں دونوں کا اردہ ہو کہ وہ اپنی تعلیم مکمل کر لینے کے بعد اپنے گھر بتا دیں گے اور گھر والے راضی ہو گئے تو شادی کر لیں گے، تو کیا وہ آپس میں فون پر یا بالمقابل بیٹھ کر آپس میں باتیں کر سکتے ہیں کیونکہ وہ ایک دوسرے کو مستقبل میں شوہر اور بیوی سمجھتے ہیں۔

جواب۔ جب تک شوہر بیوی نہیں بنیں گے اس وقت تک اجنبی ہیں ان کا پردہ کرنا آپس میں واجب ہے اور عشق

معشوقی کی باتیں کرنا فعل حرام ہے البتہ جب نکاح ہو جائے تو شادی سے قبل بھی ایسی باتیں کر سکتے ہیں لیکن جب تک نکاح نہ ہو جائے عاشقی معشوقی کی باتیں کرنا اور بغیر پردے کے ملنا جلنا جائز نہیں ہے۔

پراپرٹی ڈیلنگ کا کام

سوال نمبر ۱۸۵۔ کیا پراپرٹی ڈیلنگ کا کام اسلام کی رو سے جائز ہے؟

جواب۔ ہاں اگر دیانت داری سے کیا جائے تو، نہ مالک کو دھوکا دیا جائے نہ خریدار کو دھوکا دیا جائے حقائق بیان کیے جائے دونوں کے ساتھ دلالت اور وکالت کا پیسہ لینا جائز ہے۔

ولایت فقیہ کا نظریہ

سوال نمبر ۱۸۶۔ آپ کا ولایت فقیہہ کے بارے میں کیا نظریہ ہے کیا ہر مجتھد ولی فقیہ ہوتا ہے یا آقائے خمینی (خامنہ اء) ہی ولی فقیہ ہیں؟

جواب۔ میرے محترم ہر مجتھد جو ہے وہ ولی فقیہ ہے۔ ولایت فقیہ اور ولایت تکوینی ایران والوں کی ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ جو مجتھد ہوتا ہے وہ ولی فقیہ ہوتا ہے۔ یعنی غیبت امام کے زمانے میں مسائل دینیہ بیان کرنے میں نائب امام ہوتا ہے لیکن امام والے اختیارات اس کو حاصل نہیں ہوتے۔ النبی اولی بالمومنین من انفسھم امام کو یا نبی کو اختیار حاصل ہے کسی کی بیٹی کی شادی کرنا چاہیں تو ولی شرعی سے پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے کسی کے غلام کو آزاد کرنا چاہیں تو مالک سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے وغیرہ وغیرہ، لیکن ولی فقیہ کو زمانہ غیبت میں یہ اختیار حاصل نہیں ہیں وہ مسائل دینیہ بیان کرنے میں نائب امام ہیں جیسا کہ امام زمانہ علیہ السلام نے اپنی توقیع مشہور میں فرمایا تھا اما الحوادث الواقعته فارجعوا فیھا الی رواۃ حدیثنا فانھم حجتی الیکم وانا حجت اللہ میرے زمانہ غیبت کبری میں جو تمھیں دینی مسائل پیش آئیں ہمارے علوم کے عالموں کی طرف ہمارے دین کی معرفت رکھنے والوں کی طرف ہماری روایتوں کے راویوں کی طرف رجوع کرنا وہ میری طرف سے تم پر حجت ہیں اور میں خالق اکبر کی طرف سے ان پر حجت ہوں۔ اس کی یہ تشریح کرنا کہ ولی فقیہ ایک ہوتا ہے وہ جو حکم دے دوسرے فقہاء اس کی تعمیل کرنا واجب ہوتی ہے یہ نظریہ ضرورت کی پیداوار ہے۔

جادو کی حقیقت

سوال نمبر ۱۸۷. جادو وغیرہ کی کیا حقیقت ہے اور اس سے کس طرح بچا جا سکتا ہے کوئی طریقہ بتائیں؟

جواب۔ جادو یہ ہے کہ اس کا اثر محبت پر ہوتا ہے یا نفرت پر ہوتا ہے موت وحیات اس کے ذریعے واقع نہیں ہوتیں یہ خالق کائنات کے قبضہ قدرت میں ہیں اللہ ہی محی وممیت ہے۔ اور اس کا اثر بھی ڈھل الیقین لوگوں پر ہوتا ہے اور جن کا پختہ یقین ہوتا ہے کہ وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا، ان لوگوں پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ لہٰذا جادوگر کسی کو موت نہیں دے سکتے حیات نہیں دے سکتے محبت ونفرت کا اثر ہوتا ہے کاروبار پر اثر پڑتا ہے جتنا اللہ تعالیٰ پر زیادہ یقین ہوگا مدعی لاکھ برا چاہے تو کیا ہوتا ہے وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے اللہ پر توکل کیا جائے اللہ پر یقین کامل رکھا جائے پھر وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے نہ جادو اثر کرتا ہے نہ نظر بد اثر کرتی ہے نہ کوئی نجوم اثر کرتا ہے اللہ پر یقین محکم ہونا چاہیے کہ وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے۔

مجتہدین کے فتووں میں اختلاف

سوال نمبر ۱۸۸۔ آج کل مجتہدین پر جو سب سے بڑا اعتراض کیا جاتا ہے کہ ان کے فتووں میں آپس اختلاف کیوں ہے؟

جواب۔ میرے محترم یہ سوال جہالت کا نتیجہ ہے۔ ہر شعبے کے ماہرین میں اختلاف ہوتا ہے۔ دعووں میں مدعی کا بھی ایک وکیل ہوتا ہے مدعا علیہ کا بھی ایک وکیل ہوتا ہے۔ وکیل کئی کیے جاتے ہیں وکیلوں میں اختلاف ہوتا ہے ججوں میں اختلاف ہوتا ہے قانون سب کے سامنے ایک ہوتا ہے۔ سیشن جج کوئی فیصلہ کرتا ہے ہائی کورٹ کوئی فیصلہ کرتا ہے سپریم کورٹ کوئی اور فیصلہ کرتا ہے۔ ڈاکٹروں میں اختلاف ہوتا ہے۔ قرآن میں اختلاف نہیں آل محمد علیہم السلام کے فرمان میں اختلاف نہیں ہے لیکن علماء معصوم نہیں ہوتے ہر آدمی کا علم الگ ہے فہم الگ ہے فراست الگ ہے سمجھ بوجھ الگ ہے لہذا جب تک اختلاف عقل وفہم ہے اس وقت تک اختلاف نظر رہے گا ہر شعبے کے ماہرین میں اختلاف ہوتا ہے۔ علماء کرام میں بھی اگر فہم میں اختلاف ہوتا ہے کوئی عجوبے کی بات نہیں ہے یہ فطرت کا تقاضا ہے کہ **لا یزالون مختلفین**

حمل ساقط کرانا حرام

سوال نمبر ۱۸۹۔رحم مادر میں روح چار ماہ بعد داخل ہوتی ہے اوراس سے پہلے روح کا تعلق جسم سے نہیں ہوتا یہ چار ماہ بعدروح بنتی ہے سوال یہ ہے کہ چار ماہ بعد سقط حمل حرام سمجھا جاتا ہے لیکن یہ چار ماہ سے پہلے حرام کیوں ہے؟

جواب۔اسی نے آدمی بننا ہوتا ہے ذی روح بننا ہوتا ہے لہذا مقدمے کے طور پر جس دن نطفہ ٹھہر جائے تو نطفہ کہلاتا ہے نطفے کے بعد علقہ بنتا علقہ کے بعد مضغہ بنتا ہے مضغہ کے بعد جسم بنتا ہے۔پھر جسم میں روح پڑتی ہے لہذا پہلے دن سے نطفہ ٹھہر جائے اس کا گرانا فعل حرام ہے چونکہ آخر میں اسی نے انسان بننا تھا لہذا مقدمہ واجب واجب ہوتا ہے مقدمہ حرام حرام ہوتا ہے۔لہذا جب قتل نفس محترمہ حرام ہے تو اس کے مقدمات بھی حرام ہی ہوں گے

قصر یا پوری نماز

سوال نمبر ۱۹۰۔ میں متحدہ عرب امارات میں رہتا ہوں۔میں سال میں دومرتبہ عید گزارنے تین دن کے لیے اپنے دوستوں کے پاس جاتا ہوں ایک طرف کا سفر تقریباً 100 کلومیٹر بنتا ہے تو وہاں پہنچ کر میری نماز کا کیا حکم ہے قصر ہے یا پوری ادا کرنا ہوگی؟

جواب۔ جب تک دس دن کا قصد نہیں کرینگے نماز قصر رہے گی۔سفر میں بھی قصر ہوگی اور جتنے دو تین دن قیام کرینگے وہاں بھی قصر پڑھیں گے لہذا جب تک سفر میں دس دن کے قیام کا قصد نہ کیا جائے نماز قصر ہوتی ہے۔اگر پوری پڑھنا چاہتے ہیں تو دوستوں کو ملنے جائیں تو وہاں دس دن کے قیام کا ارادہ کرلیں پھر نماز پوری پڑھیں گے۔

دجال کا اختیار

سوال نمبر ۱۹۱۔کیا دجال کے پاس مارنے اور زندہ کرنے کے اختیارات ہوں گے اگر اس کے پاس اختیار ہو سکتے ہیں تو پھر آئمہ طاہرین علیہم السلام کے پاس کیوں نہیں ہو سکتے؟

جواب۔عقلاً یہ ممکن نہیں ہے۔مقام معجزہ آئمہ طاہرین علیہم السلام بھی مارتے بھی ہیں جلاتے بھی ہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معجزہ تھا۔لیکن بات یہ ہے کہ معجزہ فعل خدا ہوتا ہے حقیقی فاعل ان کا خدا ہوتا ہے اورمجازی فاعل نبی وامام ہوتے ہیں جن کے ہاتھوں پر معجزہ خالق کائنات ظاہر کرتا ہے لہذا امکان میں بات نہیں ہے۔عقیدہ کیلئے یا ایات محکمات درکار ہوتی ہیں یا روایات متواترات: وبس

انکار شہادت محسنؑ

سوال نمبر ۱۹۲۔آج کل کچھ علماء کرام جناب محسنؑ کے وجود کا سرے ہی سے اقرار ہی نہیں کرتے اور مصائب بی بی زہرا سلام اللہ علیہا کا بھی انکار کرتے ہیں کیا یہ درست ہے یا نہیں؟

جواب۔وہ جاہل ہیں علماء نہیں ہیں علماء کے لباس میں جاہل ہیں ورنہ یہ تاریخ اسلام کا مسلمہ واقعہ ہے جناب محسنؑ کا سقط ہونا تمام تاریخوں میں مذکور ہے حوالے کے لیے میری کتاب تجلیات صداقت یا دوسری کتاب تنزیہ الامامیہ دیکھی جائیں بیسیوں حوالے سے میں نے ثابت کیا ہے سنی بھی شیعہ بھی قائل ہیں کہ ایسا واقعہ ہوا تھا۔

فضیلت آئمہ طاہرینؑ

سوال نمبر ۱۹۳۔امام حسن علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام جوانان جنت کے سردار ہیں اور ان کے والدان سے بھی افضل ہیں کیا اس حدیث سے استدلال کیا جا سکتا ہے کہ آئمہ طاہرین علیہم السلام سابقہ تمام انبیاء علیہم السلام سے افضل ہیں کیونکہ وہ جنت میں جناب حسنین علیہم السلام کی سرداری میں ہوں گے؟

جواب۔کیا جا سکتا ہے اور میں نے کیا بھی ہے احسن الفوائد فی شرح العقائد میں، اگرچہ یہ مسلمہ نہیں ہے جناب شیخ صدوق افضلیت آئمہ پر انبیاء کے قائل ہیں لیکن ان کے شاگرد رشید جناب شیخ مفید اور ان کے شاگرد رشید جناب سید مرتضی علم الہدی اس کے قائل نہیں ہیں لہذا یہ مسئلہ مسلمات میں سے ہے۔کچھ علماء تفضیل آئمہ کے انبیاء ماسلف کے قائل ہیں کچھ علماء قائل نہیں ہیں لہذا یہ مسلہ بنیادی ضروریات مذہب میں سے نہیں ہے جو کوئی ان کو افضل مانتا ہے وہ بھی شیعہ ہے جو آل محمدؐ کو انبیاء علیہم السلام سے افضل نہیں مانتا وہ بھی شیعہ ہے لہذا یہ مسلہ کوئی بنیادی مسلہ نہیں ہے۔

نماز توبہ کی فضیلت

سوال نمبر ۱۹۴۔نماز توبہ کی فضیلت بتائیں۔

جواب۔نماز توبہ، توبہ کرنے کے لیے کوئی دو رکعت نماز پڑھنا ضروری نہیں ہے، زبانی طور پر بھی توبہ ہو سکتی ہے۔دو رکعت نماز توبہ پڑھ کر بھی توبہ ہو سکتی ہے توبہ کا بنیادی رکن یہ ہے کہ وہ کام جس کام سے توبہ کر رہا ہے اس کی تلافی کی جائے جو ہو چکا ہے اگر حق اللہ ہے اس کی قضا کی جائے اگر حق الناس ہے تو ان سے معاف کرایا جائے یا ان کا حق ادا کیا جائے اور آئندہ نہ کرنے کا اللہ تعالی سے عہد و پیمان باندھا جائے یہ دو ارکان ہیں توبہ النصوح کے، اگر توبہ النصوح

کی جائے تو ہر گناہ معاف ہوسکتا ہے

ہماری ذمہ داریاں

سوال نمبر ۱۹۵۔قبلہ زمانہ غیبت میں ہماری کیا ذمہ داری ہے خصوصاًان دنوں میں جبکہ پوری دنیا فتنہ انگیزی سے بھر چکی ہے۔

جواب۔عقیدہ صحیح رکھیں اور واجبات ادا کریں حرام کاموں سے دامن کو بچائیں اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دیں آپ کی ذمہ داری ختم ہو جائیگی۔آپ عقیدہ صحیح رکھنے سے اور عمل صحیح بجالانے سے بری الذمہ ہوجائیں گے اگر عقیدہ صحیح ہے تو آپ مومن بن جائیں گے امیر المومنین علیہ السلام کے رعایا بن جائیں گے اور جب آپ واجبات پر عمل کریں گے حرام کاموں سے دامن کو بچائیں گے تو آپ متقی بن جائیں گے اس طرح مولا علی علیہ السلام کے غلام بن جائیں گے اور قیامت والے دن ہر غلام کا حشر نشر اس کے امام کے ساتھ ہوگا۔اور آپ اپنی ذمہ داریوں سے فارغ الذمہ تب ہو سکتے ہیں کہ جس کو حق سمجھتے ہیں اس کی آگے بھی تبلیغ کریں اور جس کو باطل سمجھیں تو لوگوں کو روکنے کی کوشش کریں اسے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کہا جاتا ہے ایسا کریں گے حق الناس بھی ادا ہو جائے گا اور حق اللہ بھی ادا ہوجائے گا ایمان بھی سلامت رہ جائے گا اور زمانے کے فتنوں سے بھی محفوظ ہوجائیں گے۔

دعائے سیفی کا وظیفہ

سوال نمبر ۱۹۶۔میں نے دعائے سیفی کا وظیفہ پڑھا ہے پانچ سورہ میں 40 دن کی مشکلات کے حل کے لیے اس کی کیا حقیقت ہے؟

جواب۔دعائے سیفی صغیر جو ہے اس کا عمل کسی معصوم سے منقول نہیں ہے لہٰذا آپ نے جو عمل کیا ہے آپ جانے آپ کی تکلیف شرعی جانے ،دعائے سیفی صغیر اور اس کا چلہ کشی کرنا معصومین علیہم السلام میں سے کسی معصوم سے منقول نہیں ہے اور جب تک معصوم سے منقول نہ ہو ہم اس کی اجازت نہیں دے سکتے۔حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ھیں جو ہمارے گھر سے نہ نکلے اس کو باطل سمجھ کر پھینک دو اور جو ہمارے گھر سے ملے اس کو حق سمجھ کر لے لو۔

کھانے پر فاتحہ پڑھنا

سوال نمبر ۱۹۷۔کھانے پر جو فاتحہ دی جاتی ہے اس میں کچھ لوگ سورہ فاتحہ اور تین بار قل کے بعد بھی مختلف سورتیں

پڑھتے ہیں ان سورتوں کا اضافہ؟

جواب۔ میرے محترم ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے جو کھانا دیتے ہیں کسی غریب کو کھلا رہے ہیں کیا؟ کھانا آپ کھا رہے ہیں تو اس کا ثواب کوئی نہیں ہے۔ جتنے سورہ پڑھیں گے اس کا ثواب مرنے والے کی روح کو بخشیں گے تو ثواب مل جائے گا لیکن کھانا سامنے رکھ کے اس پر سورتیں پڑھنا آئمہ طاہرین علیہم السلام سے منقول نہیں ہیں یہ رسم ہے جو ہندوؤں کی رسم سے ماخوذ ہے جو ان سے لی گئی ہے۔ وہ پنڈت کھانا سامنے رکھ کے کپڑے سامنے رکھ کے ان پر شروک پڑوک پڑھتے ہیں ہمارے مولوی صاحبان بھی ان کی تقلید و تاسی میں کھانے سامنے رکھ کے قرآن کی سورتیں پڑھتے ہیں۔ میں نے اپنی کتاب اصلاح الرسوم میں ثابت کیا ہے اس کا شرعی کوئی حکم نہیں ہے ہندوؤں کی رسم سے یہ رسم لی گئی ہے

فوارے کے پانی سے غسل

سوال نمبر ۱۹۸۔ شاور کے ساتھ غسل جنابت کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ کوئی حرج نہیں ہے آب قلیل کے ساتھ پہلے سر دھویا جائے گا پھر دائیں طرف پھر بائیں طرف غسل ہو جاتا ہے۔

دعا قبول نہ ہونا

سوال نمبر ۱۹۹۔ سال ہو گئے ہیں اولاد کے لیے اہل بیت علیہم السلام کا واسطہ دے کر سوال کر رہا ہوں لیکن میری دعا قبول نہیں ہو رہی آپ سے التماس دعا ہے اس کا کوئی حل بتائیں؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے عسی ان تکرھوا شیئا وھو خیر لکم وعسی ان تحبوا شیئا وھو شر لکم واللہ یعلم وانتم لا تعلمون۔ (بقرہ 216)۔ تم ایک چیز کو ناپسند کرتے ہو حالانکہ تمہارے لیے بہتر ہوتی ہے اور ایک چیز کو تم اچھا سمجھتے ہو حالانکہ تمہارے لیے بری ہوتی ہے اللہ بہتر جانتا ہے اور تم جانتے جو نہیں ہو۔ اگر آل محمدؑ کا واسطہ دے کر بھی دعا آپ نے مانگی ہے لیکن اللہ نے قبول نہیں کی تو اللہ عادل ہے آپ کو یقین رکھنا چاہیے کہ اس میں آپ کا ضرر ہے جس کو آپ نہیں سمجھتے اللہ عالم الغیب والشھادہ ہے وہ بہتر جانتا ہے آپ جانتے جو نہیں ہیں اللہ کی رضا پر راضی ہونا بندہ مومن کی شان ہوتی ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ صدقہ سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام کا خداوند عالم آپ کو نعمت اولاد سے مالا مال فرمائے۔

قاتلان امامؑ کی سزا

سوال نمبر ۲۰۰۔ روایت میں ہے کہ امام الحجت امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں سے انتقام لیں گے پس یہ قاتلان حسین زمانہ ظہور میں کہاں ہوں گے؟

جواب۔ ان کو زمانہ رجعت میں زندہ کر کے دنیا میں لایا جائے گا تا کہ دنیا میں ان کے جرم شفیع کا عذاب کا بدلہ ان سے آخرت کے عذاب سے پہلے لیا جائے اس کے بعد فی النار وسقر ہو جائیں گے اور جہنم میں ڈال دے جائیں گے۔

خسی جانور کی قربانی

سوال ۲۰۱۔ کیا خسی جانور کی قربانی جائز ہے؟

جواب۔ بہتر یہ ہے کہ نہ کی جائے یہ عیب سمجھا جاتا ہے حالانکہ یہ عیب نہیں ہے اس میں اختلاف ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اس کی قربانی سے احتیاط کی جائے اور اجتناب کیا جائے۔

سلام کا ثواب زیادہ

سوال نمبر ۲۰۲۔ کئی مستحبی کام ایسے ہیں جو ثواب میں واجبات سے بھی زیادہ اہمیت رکھتے ہیں اس کا کیا فلسفہ ہے؟

جواب۔ سلام کرنا مستحب ہے جواب دینا واجب ہے لیکن سلام کرنے کا ثواب زیادہ ہے قرضہ دینا مستحب ہے لیکن قرضہ ادا کرنا واجب ہے قرضہ دینے کا ثواب زیادہ ہے قرضہ ادا کرنے کا ثواب تھوڑا ہے یہ مستحبات کی اہمیت ہے کہ ان کا ثواب واجبات سے بھی زیادہ ہے۔ شریعت چاہتی ہے کہ ان اچھے کاموں کو عام کیا جائے سلام کو عام کیا جائے جب ایک مومن دوسرے مومن سے ملے ایک مسلمان ملاقات دوسرے مسلمان سے کرے تو پہلے سلام کرنے کی کوشش کرے۔ اور جواب دینے کی سعی کرے۔ جب قرضہ مانگے کوئی آدمی بلکہ مانگنے کی ضرورت ہی نہ آئے یا پتہ چل جائے فلانے کو حاجت ہے فلانہ محتاج ہے قبل اس کے کہ وہ سوال کرے اس کی حاجت پوری کر دینی چاہیے اس کو ایثار کہتے ہیں۔

نماز میں ادھر ادھر دیکھنا

سوال نمبر ۲۰۳۔ اگر کوئی نماز پڑھتے وقت ادھر ادھر دیکھے اس کی نماز درست ہے یا نہیں؟

جواب۔ نماز باطل نہیں ہوتی جب تک منہ قبلہ سے پھر نہ جائے اور بالکل منحرف نہ ہو جائے پوری دائیں طرف ہو

جائے یا پوری بائیں طرف ہو جائے یا پشت قبلہ ہو جائے لیکن ادھر ادھر نگاہ کرنا یہ خلوص نیت کے خلاف ضرور ہے تو جہ نماز کی طرف رکھنی چاہیے قیام کی حالت میں نظر سجدہ گاہ کی طرف ہو رکوع میں جائے تو دونوں پاؤں کے درمیان سجدے میں جائے تو ناک کی طرف ہو اور تشہد میں بیٹھے تو گود کی طرف ہو یعنی زانوں کے درمیان میں ہو یہ مستحبات نماز ہیں۔

امام زمانہؑ جزیرہ میں

سوال نمبر ۲۰۴۔ کچھ لوگ کہتے ہیں امام زمانہ علیہ السلام برموداٹرائی اینگل ایک جزیرہ ہے آپ وہاں اپنے خاندان کے ساتھ آباد ہیں اس کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب۔ میرے محترم بحارالانوار کی تیرھویں جلد میں جو 25 جلد میں چھپی ہے اس میں فاضل طالقانی کا ایک واقعہ لکھا ہے جزیرہ برمودا کے نام سے ایران میں ایک فارسی زبان میں ایک کتاب چھپ چکی ہے لیکن اس کی حقیقت جو ہے وہ مشتبہ ہے وہ ثابت نہیں ہے۔ ایک راوی کی روایت ہے جس طرف ایک لکڑہارا رہتا تھا وہ لکڑہارے کی روایت کرتے ہیں علی ابن فاضل طالقانی کہتے ہیں کہ ایک بندہ بیان کرتا ہے کہ میں بحری جہاز میں سوار تھا جہاز ڈوب گیا کچھ پھٹے بچ گئے میں ایک پھٹے پر تیرتا ہوا فلانے جزیرے میں پہنچا وہاں یہ دیکھا وہ دیکھا۔ ایک روایت ہے جو معصوم سے منقول نہیں ہے ہمارے پاس اس کی کوئی سند نہیں ہے روایت بھی مرسل ہے ایک بندے کی زبانی ہے جو علامہ مجلسی نے مرسلا نقل کر دی ہے اس کا ہمارے پاس کوئی قطعی ثبوت نہیں ہے نہ ہی یقین کے ساتھ کچھ کہا جا سکتا ہے۔

ڈرائیور کی نماز

سوال نمبر ۲۰۵۔ میں سعودی عرب میں ہوتا ہوں روز ہزار کلومیٹر گاڑی چلاتا ہوں میں فرض نماز پوری پڑھتا اور سنتیں نہیں پڑھتا ٹائم کم ہوتا ہے جواب ضرور دیں کیا نماز پوری پڑھنی ہے یا قصر؟

جواب۔ جن کا پیشہ سفر ہو اس کی نماز پوری ہوتی ہے۔ جس طرح پیشہ ڈرائیوری کا پیشہ ہے یا آج کل مولوی ذاکروں کا پیشہ ہے یا جو تاجر جتنے پھرتے ہوتے ہیں ادھر خریدا ادھر بیچا اور ادھر خریدا ادھر بیچا۔ ان کا حکم بھی یہی ہے جو چلتے پھرتے مولوی ذاکر ہیں مجلسیں پڑھتے ہیں ان کا حکم یہی ہے ڈرائیوروں کا حکم یہی ہے۔ آپ کو چاہیے نماز نوافل بھی پڑھنے کی کوشش کریں جہاں نماز قصر ہوتی ہے نماز قصر کے نوافل بھی نہیں پڑھے جاتے، لیکن جب نماز پوری پڑھنی

ہے تو نوافل بھی پڑھنے چاہئیں مومن کامل کی علامت یہ ہے کہ شب وروز میں 51 رکعت نماز پڑھے۔

نماز تہجد کا وقت

سوال نمبر ۲۰۶۔ نماز تہجد کیا عشاء کے بعد پڑھی جا سکتی ہے؟

جواب۔ نہیں، آدھی رات کے بعد صبح صادق سے پہلے اس کا وقت ہے، آدھی رات کے بعد اور صبح صادق سے پہلے ہر حال نماز تہجد صبح سحری کے وقت ہوتی ہے۔

بے عمل شیعہ محب اہل بیتؑ

سوال نمبر ۲۰۷۔ کیا وہ شیعہ مسلم جو صرف آل محمد علیہم السلام سے محبت کرتا ہو کوئی عمل انجام نہ دیتا ہو تو وہ جنت میں جا سکتا ہے؟

جواب۔ اللہ فضل کرے تو بعید نہیں ہے لیکن واجبات کا تارک اور محرمات کا مرتکب شیعہ کہلانے کا حقدار نہیں ہے نہ محب آل محمدؑ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے کہا جا سکتا ہے نہ شیعہ اس کو کہا جا سکتا ہے۔ محب وہ ہوتا ہے جو محبوب کا تابعدار ہوتا ہے اس کا پیروکار ہوتا ہے۔ شیعہ وہ ہوتا ہے جو آل محمدؑ کے نقش قدم کو دیکھ کر قدم بڑھاتا ہے۔ لہذا ایسا آدمی نہ شیعہ کہلانے کا حقدار ہے اور نہ محب صادق کہلانے کا روادار ہے۔

غلام اور کنیز کے بارے حکم

سوال نمبر ۲۰۸۔ جو معصومین علیہم السلام کے دور میں غلام ہوا کرتے تھے جس کو لوگ غلام بنا کر رکھتے تھے جبری، غلام کے بارے میں شریعت کیا کہتی ہے؟

جواب۔ میرے محترم غلام کا تصور اور کنیز کا تصور اسلام میں یہ ہے کہ جب کفار مسلمانوں پر جنگ مسلط کریں اور خالق کائنات مسلمانوں کو فتح و فیروزی عطا فرمائے جو قتل ہو جائیں گے میدان میں وہ جہنم میں جائیں گے اور جو زندہ بچ جائیں گے وہ قید کر لیے جائیں گے۔ ان کے متعلق مردوں کے چار حکم ہیں ان کو قتل بھی کیا جا سکتا ہے ان سے جزیہ لے کر آزاد بھی کیا جا سکتا ہے ان کو غلام بھی بنایا جا سکتا ہے۔ ان پر احسان دھر کے آزاد بھی کیا جا سکتا ہے۔ اور عورتیں جو ہوتی ہیں ان کو قتل کرنا جائز نہیں ہے ان کو کنیز بنایا جا سکتا ہے ان کو آزاد بھی کیا جا سکتا ہے احسان دھر کر اور جزیہ لے کر ان کو آزاد بھی کیا جا سکتا ہے۔

عورت کے بارے تین احکام ہیں اسے قتل نہیں کیا جائے گا مرد کے بارے میں چار احکام ہیں ان کو قتل بھی کیا جاسکتا ہے آزاد بھی کیا جاسکتا ہے جزیہ لے کر اور بغیر جزیہ کے آزاد بھی کیا جاسکتا ہے۔آج کل چونکہ اسلام کے مطابق جہاد نہیں ہے زمانہ غیبت کبریٰ میں جہاد (ابتدائی) ساقط ہے لہٰذا غلاموں کا تصور اور کنیزوں کا تصور بھی کوئی نہیں۔

گھر میں نماز پڑھنا

سوال نمبر ۲۰۹۔کیا یہ بات صحیح ہے کہ مولا علی علیہ السلام نے فرمایا کہ مسجد کے پاس ہوئے بھی اگر کوئی گھر میں نماز پڑھے تو اس گھر کو آگ لگا دی جائے۔

جواب۔میرے محترم یہ شکایت صحیح نہیں ہے نماز پڑھنا یقینا مسجد میں افضل ہے جماعت کے ساتھ اور بھی افضل ہے۔ لیکن اگر کوئی گھر میں پڑھے گھر کو جلانا جائز نہیں ہے نماز اس کی صحیح ہے نماز کامل نہیں ہوتی نماز صاحب فضیلت نہیں ہوتی جب تک مسجد میں نہ پڑھی جائے لیکن اگر گھر میں پڑھی جائے تو نماز قبول ہوجاتی ہے لیکن فضیلت کم ہوتی ہے فضیلت نہیں ہوتی ہے لیکن واجب نماز ادا ہوجاتی ہے نماز قابل قبول ہوتی ہے۔

قضا نمازوں کے احکام

سوال نمبر ۲۱۰۔نماز کی قضا کا کیا حکم ہے؟

جواب۔قضا کی ادا واجب ہے جتنی نمازیں قضا ہیں اگر یقین ہو اتنی نمازیں دس ہیں یا پچاس ہیں یا سال کی ہیں اتنی پڑھنی واجب ہیں۔اگر یقین نہ ہو تو تخمینہ لگایا جاتا ہے اندازہ لگایا جاتا ہے اتنی پڑھنی چاہیں کہ یقین ہوجائے کہ اکٹھی قضا تھیں وہ ادا ہوگئیں ہوں گی مستحب نماز کی قضا کرنا بھی مستحب ہے واجب نماز کی قضا کرنا بھی واجب ہے۔

ولادت یا ظہور و نزول

سوال نمبر ۲۱۱۔معصومین علیہم السلام کا ظہور ہوتا ہے یا ولادت؟

جواب۔ولادت ہوتی ہے ظہور جاہلوں کا لفظ ہے نزول بھی نہیں ہوتا ولادت باسعادت ہوتی ہے ولادت کے احکام بھی ہیں۔معصوم ختنہ شدہ پیدا ہوتے ہیں پاک و پاکیزہ پیدا ہوتے ہیں عالم علم لدنی پیدا ہوتے ہیں، ہماری اصول کافی میں موالید الائمہ کے باب موجود ہیں فلانے امام کی ولادت فلانے امام کی ولادت فلانی تاریخ کو ہوئی یہ جاہل ہیں جو کہتے ہیں ظہور ہوتا ہے اور وہ لوگ جاہل ہیں وہ حضرت محسن کی شہادت کا انکار کرتے ہیں ان کا نظریہ ہے کہ

پیٹوں میں ہوتے ہی نہیں ہیں تا کہ جناب محسن جناب سیدہ کے پیٹ میں نہیں تھے ان کی شہادت کو افسانہ سمجھتے ہیں لیکن وہ جاہل ہیں وہ مجہول ہیں جو کہتے ہیں کہ ظہور ہوتا ہے یا نزول ہوتا ہے بلکہ ولادت باسعادت ہوتی ہے۔

مسکن امام زمانہ علیہ السلام

سوال نمبر ۲۱۲۔ شیخ مفید اپنی کتاب میں لکھتے ہیں اس وقت امام مہدی علیہ السلام یمن کی وادی شمروخ الشمر یخ میں موجود ہیں جبکہ یمن کی تاریخ میں اور اس کے جغرافیائی محلِ وقوع میں ایسا نہیں ملتا۔

جواب۔ میرے محترم کہاں لکھا ہے؟ ان کی کتاب ہے 'ارشاد شیخ مفید' ارشاد میں ایسی کوئی بات نہیں ہے اللہ بہتر جانتا ہے زمانہ غیبت کبریٰ میں کہاں کہاں رہتے ہیں اسی دنیا میں رہتے ہیں ہر سال حج پر بھی جاتے ہیں معصومین علیھم السلام کی قبور مقدسہ کی زیارت کے لیے بھی جاتے ہیں۔ مومن ان کی زیارت بھی کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ جب امام عالی مقام کا ظہور ہوگا کوئی مومن کہے گا میں نے حج پر دیکھا تھا کوئی کہے گا میں نے کربلا میں ان کی زیارت کی تھی کوئی کہے گا میں نے نجف اشرف میں زیارت کی تھی۔ امام علیہ السلام اسی دنیا میں ہیں وہ یمن میں ہیں شام میں ہیں عراق میں ہیں ایران میں ہیں پاکستان میں ہیں ہندوستان میں ہیں کوئی معین نہیں کر سکتا حجت خدا ہیں جہاں اللہ چاہتا ہے وہاں قیام فرماتے ہیں۔

شہداء کی زندگی

سوال نمبر ۲۱۳۔ شہید زندہ ہیں اس سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ شہید زندہ ہیں، اللہ فرماتا ہے **ولکن لا تشعرون** تمہیں ان کی زندگی کا شعور نہیں ہے شہید کو غسل نہیں دیا جاتا کفن بھی نہیں دیا جاتا اس کا خون اس کا غسل ہوتا ہے اس کے خون آلود کپڑے اس کا کفن ہوتے ہیں اور نماز جنازہ پڑھی جاتی ہے دفن کیا جاتا ہے اس کی بیوی عدت وفات گزار کر دوسری شادی کر سکتی ہے وراثت بھی تقسیم ہوجاتی ہے سارے احکام میت والے ہیں لیکن اللہ فرماتا ہے **لا تقولوا لمن الیقتل فی سبیل اللہ امواتا بل احیاء ولکن لا تشعرون** (بقرہ 154). جب اللہ نے فرمایا دیا کہ تمہیں ان کی زندگی کا شعور نہیں ہے تو سمجھ میں ان کی زندگی کا تصور آ ہی نہیں سکتا تو احمق ہوگا وہ بندہ جو سمجھنے کی کوشش کرے گا۔ جب اللہ نے فرمادیا کہ روح کی حقیقت کو اللہ کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا تو جو سمجھنے کی کوشش کرے گا ٹھوکر کھا جائے گا اسی طرح شہید کی زندگی ہے اللہ فرماتا ہے **ولکن**

لا تشعرون تمہیں ان کی زندگی کا شعور نہیں ہے تم سمجھ ہی نہیں سکتے تو سمجھنے کی کوشش کرنا نا سمجھی کی دلیل ہے بے عقلی کی دلیل ہے۔

روزہ توڑنے کا کفارہ

سوال نمبر ۲۱۴۔روزے کا کفارہ کتنے روپے بنتا ہے؟

جواب۔روپے کا پتہ نہیں ہے 60 بندوں کو کھانا کھلانا پڑتا ہے یا دو مہینے روزے رکھنے پڑتے ہیں اس قضا کے علاوہ ہمیں تجربہ نہیں ہے کہ 60 آدمی کو متوسط قسم کا کھانا کھلانے پر کتنا پیسہ خرچ ہوتا ہے۔جو ہوٹلوں پر کھاتے رہتے ہیں وہ بتا سکتے ہیں کہ متوسط قسم کا کھانا نہ اعلیٰ ہو نہ ادنی ہو درمیانہ قسم کا کھانا ایک آدمی کتنی رقم میں کتنے پیسے میں کھا سکتا ہے ۔ایک آدمی کا پتہ چل جائے گا تو 60 آدمیوں کا حساب کرنا آسان ہو جائے گا۔

گروی چڑھانا

سوال نمبر ۲۱۵۔میری امی مجھے امام علی علیہ السلام کی درگاہ انڈیا میں ایک جگہ ہے وہاں گروی چڑھاتی ہیں کیا یہ کرنا درست ہے؟

جواب۔یہ رسم ہے بالکل غلط ہے اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے نہ وہ جگہ مولا امیر کی ہے نہ گروی رکھنا جائز ہے لہذا یہ سب رسمیں ہیں ہمارا کیش ہے ترکِ رسوم سے ملتیں جب مٹ گئیں اجزائے ایماں ہو گئیں مسلمان وہ ہے جو رسموں کو مٹاتا ہے رسوم وقیود کی پابندی کرنا مومن کی شان نہیں ہے۔

ہونے والی سالی سے زنا

سوال نمبر ۲۱۶۔جس لڑکی کے ساتھ منگنی ہوگئی ہو اگر وہ شخص جس نے منگنی کی ہو اپنی سالی کے ساتھ زنا کرے تو آیا اپنی منگیتر کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ہاں کر سکتا ہے جس سے منگنی ہوئی ہے اس کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے۔اگر ہونے والی ساس سے منہ کالا کرے تو اس کی بیٹی سے نکاح نہیں کر سکتا۔

خمس کے احکام

سوال نمبر ۲۱۷۔غیبت امام کی صورت میں خمس مذہب فقہ کا حصہ ہے۔جس سے نظام امامت چلے گا یا کہ یہ خمس فقط

سادات کا حق ہے وضاحت فرمادیں۔

جواب: میرے محترم اس میں اختلاف ہے زمانہ غیبت کبریٰ میں خمس کے بارے میں پندرہ قول ہیں میں نے جو اپنی کتاب قوانین الشریعہ میں درج کئے ہیں اور پندرہ اقوال کے قائل موجود ہیں۔ میری ناچیز کی تحقیق کے مطابق سہم امام غیبت کبریٰ کے دور میں شیعان حیدر کرار کو امام علیہ السلام نے معاف کر دیا ہے لہٰذا حق سادات چونکہ سادات کرام میں مومنین عظام میں جو ہے وہ غریب بھی ہیں فقیر بھی ہیں یتیم بھی ہیں اسیر بھی ہیں بیوگان بھی ہیں لہٰذا ان کا حق واجب ہے لہٰذا اس لحاظ سے میری ناچیز کی تحقیق ہے سید بھی ہو مومن بھی ہو اور سال کے اخراجات نہ رکھتا ہو اس کو آپ خود خمس دینے والا بھی دے سکتا ہے اور چاہے تو علماء کرام کے پاس بھیج دے وہ تحقیق کر کے مستحقوں تک ان کا حق پہنچا دینگے۔

نماز آیات والی آفات

سوال: نمبر ۲۱۸۔ کیا نماز آیات فرض ہے اور یہ کن کن آفات کے رونما ہونے پر پڑھنی پڑتی ہے؟

جواب: میرے محترم زمینی اور آسمانی آفات قہر و غضب جب ظاہر ہوں ایسی بارش ہو جس میں ایسی ژالہ باری بھی ہو جائے جس سے عوام الناس خطرہ محسوس کریں ڈر جائیں یا ایسی آندھی ہو جس سے درخت اکھڑ جائیں محلات بھی گرنے لگ جائیں اور لوگ ڈر جائیں اس کی وجہ سے یا چاند گرہن ہو یا سورج گرہن ہو کوئی ایسا زلزلہ آجائے جس سے صرف عوام نہیں بلکہ خواص بھی ڈر جائیں اور پناہ مانگنے لگ جائیں اللہ اللہ کرنے لگ جائیں۔ ان چیزوں کے ظہور کی صورت میں نماز آیات کا پڑھنا واجب ہو جاتی ہے۔ اس وقت نہ پڑھی جائیں تو بعد میں قضا پڑھنا واجب ہوتی

عشرہ محرم اور روزے

سوال نمبر ۲۱۹۔ کیا پہلی محرم سے دس محرم تک روزے رکھنے سنت ہیں یا نہیں؟

جواب: روز عاشورہ کا روزہ رکھنا بنی امیہ کی سنت ہے معصومین علیہم السلام فرماتے ہیں کہ روزے کی نیت نہ کرو لیکن فاقہ کرنا مستحب ہے عصر کے وقت تک یعنی غروب آفتاب سے جب پونے تین گھنٹے تک اس کے بعد وہ فاقہ کشی کر لینی چاہیے نیت روزے کی نہیں کرنی چاہیے باقی نو تاریخ تک روزے رکھنا چاہیں تو مستحب ہیں اس میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے۔

عورت کا حجاب کرنا

سوال: نمبر ۲۲۰۔ کیا عورت اپنے دیور کے بیٹے سے کہ جب بالغ ہو جائے تو حجاب فرض ہیں جو اس خاتون کے سامنے

پیدا ہوا ہے؟

جواب: ہاں بالکل جس سے نکاح ہوسکتا ہے اس سے پردہ کرنا واجب ہے اور ظاہر ہے چچی سے شریعت محمدیہ میں ممانی ہو یا چچی ہو اس سے نکاح کرنا جائز ہے اور عورت ذات کا پردہ کرنا واجب ہے معیار یہی ہے کہ رشتہ جو بھی ہو اجنبی ہو یا رشتہ دار ہو جس لڑکی کا جس لڑکے کے ساتھ شریعت مقدمہ میں شریعت اسلامیہ میں نکاح کرنا جائز ہے اس سے پردہ کرنا واجب ہے۔

امام کا مردہ زندہ کرنا

سوال: نمبر ۲۲۱۔روایت پیش کی جاتی ہے کہ مولا علی علیہ السلام نے اپنے اذن سے مردے کو زندہ کر دیا تھا اس بارے میں وضاحت فرما دیں۔

جواب۔ اپنے اذن سے غلط ہے معجزہ نما جو معجزہ دکھاتے ہیں اذن اللہ کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کی بارگاہ میں دعا کرتے ہیں اور استدعا کرتے ہیں خالق کائنات اس کے مقدس ہاتھوں پر خارق عادت معجزہ ظاہر کرتا ہے تاکہ پتہ چل جائے کہ یہ اللہ کے بنائے ہوئے ولی ہیں اللہ کے بنائے ہوئے وصی ہیں اللہ کے بنائے ہوئے نبی ہیں۔لہٰذا معجزے کا فاعل حقیقی خالق کائنات ہوتا ہے نبی و امام کے ہاتھوں پر ظاہر کرتا ہے اور تاکہ پتہ چل جائے اور لوگوں پر واضح ہو جائے کہ اللہ کے نمائندے ہیں اللہ کے منتخب کردہ ہیں لوگوں کے ووٹوں کے بنائے ہوئے نبی و امام نہیں ہیں۔لہٰذا یہ کہنا کہ مولا علی علیہ السلام نے اپنے حکم سے یہ مردے زندہ کئے ہیں یہ غالیانہ عقیدہ ہے۔ یہ بالکل غلط ہے۔معجزہ نما اللہ کی بارگاہ میں دعا کرتے ہیں حالات کے بدلنے سے حالات بدل جاتے ہیں۔کبھی دو رکعت نماز پڑھ کر دعا کرتے ہیں کبھی لمبی چوڑی دعا کرتے ہیں کبھی کچھ بھی نہیں کرتے اللہ سے رابطہ کر کے اللہ سے فی ما بینہ و بین اللّٰہ دعا و استدعا کرتے ہیں ظاہر میں فوراً معجزہ ظاہر ہو جاتا ہے ان کے پاس اسم اعظم ہوتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ جو دعا کی جائے وہ فوراً باب اجابت سے ٹکرا کر فوراً قبول ہو جاتی ہے۔

بیوی کے حقوق

سوال نمبر ۲۲۲۔ جو خواتین فقہ کی تعلیم حاصل کر لیتی ہیں وہ اپنے شوہر پر یہ دلیل قائم کرتی ہیں کہ اسلام میں بیوی پر گھریلو کام کاج واجب نہیں ہیں اس سے شوہر کو اس حالت میں کیا کرنا چاہیے بیوی اس معاملے میں حق بجانب ہے یا

نہیں؟

جواب: میرے محترم بات یہ ہے کہ اگر بیویوں کو پتہ چل جائے کہ ان کے فرائض کیا ہیں تو چولہے میں آگ بھی روشن نہیں ہوگی۔ میں مانتا ہوں کہ ہمارے ہاں یہ رسم ہے رواج ہے اور عقد کے وقت لڑکی کو پتہ ہوتا ہے اور لڑکے کو بھی پتہ ہوتا ہے کہ عقد وازدواج کا مطلب یہ کہ گھر کا کام عورت کرے گی باہر کا کام شوہر کرے گا کمانا شوہر کا کام ہے خرچ کرنا شوہر کا کام ہے سلیقے کے ساتھ اولاد پیدا کرنا گھر کا نظام چلانا یہ عورت کا کام ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ عورت پر شوہر کے والدین کی خدمت کرنا مہمانوں کی تواضع کرنا شوہر کے لئے کپڑے دھونا یا کپڑے استری کرنا یا دوسرا کاروبار کرنا فرائض میں شامل نہیں ہے۔ عوت کے مسائل یہ ہیں کہ عورت کا عقد نکاح کیا جاتا ہے نسل بڑھانے کیلیئے، شہوت مٹانے کے لئے اور زنا کاری سے بچنے کیلیئے باقی رہ گئی یہ بات کہ اخلاق کے اعتبار سے اخلاق کی زور سے عورت کو ایسا گرویدہ بنالیا جائے کہ وہ خوشی خرمی سے اپنے فرائض ادا کرے گھر کا نظام چلائے تو کوئی حرج نہیں ہے ہمارے ہاں یہ عقد کے وقت پتہ ہوتا کہ عورت کو بھی کہ گھر کا نظام میں نے چلانا ہے اور شوہر کو بھی پتہ ہوتا ہے کہ باہر کا کام میں نے کرنا ہے اور گھر کا کام عورت نے کرنا ہے۔ لہٰذا یہ عورت بچے کو دودھ پلانے کے بھی شوہر سے اجرت طلب کرے تو اس کو ادا کرنا واجب ہے بچے کے کپڑے نہ دھوئے تو بھی اس پر واجب نہیں ہے۔ اخلاق کے ذریعے میاں بیوی دونوں معاملات سنبھالیں تو بہتر یہ ہوتا ہے۔ اور جیسا نظام چل رہا ہے یہ ٹھیک چل رہا ہے

خلع لینے کا شرعی طریقہ

سوال نمبر ۲۲۳۔ ایک عورت مقلدہ ہیں قبلہ سیستانی کی اور خلع چاہتی ہیں اپنے شوہر سے جو صیغے ادا نہیں کررہا اور مقلدہ کی دسترس نہیں کہ مرجع یعنی جن کی وہ تقلید کرتی ہیں ان سے رابطہ کرے اور ان کے وکیل تک بھی رسائی نہیں ہے ان کا شرعی وظیفہ کیا ہوگا؟

جواب: میرے محترم اگر وہ حق بجانب ہے کہ شوہر ان کے حقوق ادا نہیں کرتا لیکن وہ نان ونفقہ بھی نہیں دیتا باقی فرائض جو ہیں زوجیت کے شوہر کے وہ بھی ادا نہیں کرتا تو عورت کو حق پہنچتا ہے کہ حاکم شرع کی طرف رجوع کرے ان کے نمائندے جہاں موجود ہیں شیخ محسن علی نجفی اسلام آباد میں رہتے ہیں آغا سیستانی کے نمائندہ ہیں ان سے رجوع کر کے اگر شوہر طلاق بھی نہ دے اخراجات بھی ادا نہ کرے تو عورت کا فرض ہے کہ حاکم شرع تک یا ان کے نمائندے سے رجوع کرے کہ دونوں باتوں کی تحقیق کرے اگر وہ دعویٰ سچا ہے شوہر فرائض ادا بھی نہیں کرتا حقوق زوجیت اور طلاق

بھی نہیں دیتا تو حاکم شرع کو یا اس کے نمائندے کو حق پہنچتا ہے کہ صیغہءطلاق جاری کر کے لڑکی کو فارغ کر دے۔ ہر مسئلے کا حل شریعت میں موجود ہے اگر عدالت میں جائے گی عدالت کا خلع صحیح نہیں ہے ہمارے مذہب میں خلع کی بھی شرطیں ہیں اور عام طلاق کی بھی شرطیں ہیں جب تک ان کو شرائط کے مطابق ادا نہ کیا جائے اس وقت تک نہ خلع واقع ہوتی ہے نہ طلاق واقع ہوتی ہے؟

آخری زمانہ کا فتنہ

سوال نمبر ۲۲۴۔ایک حدیث جو شاید کل پوچھی گئی تھی کہ ایک وقت ایسا بھی آئے گا کہ حالات ایسے ہوں گے کہ لوگ صبح مسلمان اور رات کے وقت مشرک ہوں گے اور رات کے وقت مسلمان اور صبح کو کافر ہوں گے اس کا کیا مفہوم ہے؟

جواب: میرے محترم کل کی بزم میں یہ سوال آیا تھا اور میں نے عرض کی تھی کہ ہر نبی آخری زمانے کے حالات سے ڈراتا گیا پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اور آئمہ طاہرین علیہم السلام نے بھی آخری زمانے کے حالات بتائے ہیں۔دنیا میں کفر وشرک اتنا عام ہو جائے گا گناہ کرنا اتنا عام ہو جائے گا اور شکوک وشبہات اتنے عام ہو جائیں گے کہ چنگا بھلا مومن صبح اٹھے گا تو مومن ہوگا لیکن شیاطین جنی وانسی کے میل ملاپ کی وجہ سے رات داخل ہو گی تو دین سے خارج ہو چکا ہوگا۔رات کو جب سورج ڈوبے گا تو مسلمان ہوگا لیکن ایسے لوگوں کی صحبت کی وجہ سے جو بے دین ہیں اور لوگوں کو شکوک وشبہات کی وجہ سے بے دین کرتے ہیں صبح جاگے تو بے دین ہوگا لہٰذا معصومین علیہم السلام کے فرمان کے مطابق سامعین کرام ڈرنے لگے کانپنے لگے اور پوچھا مولا اگر ہمیں وہ زمانہ نصیب ہو جائے تو اپنے ایمان کی سلامتی کیلئے کیا کام کریں۔امام عالی مقام یعنی صادق آل محمد علیہ السلام نے فرمایا کہ دعائے غریق کو پڑھا کرنا جو دعائے غریق پڑھے گا اس کا ایمان سلامت رہے گا محکم رہے گا توانا رہے گا اور شک وشبہ سے محفوظ رہے گا۔لوگوں نے عرض کیا مولا وہ دعائے غریق کیا ہے فرمایا ہر نماز کے بعد چند بار یہ دعا پڑھ لیا کرو یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا مُقلبَ القُلوُبِ ثبت قلبی علیٰ دِینكَ یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا مُقلبَ القُلوُبِ ثبت قلبی علیٰ دِینكَ ۔انشاء اللہ یہ پڑھا کرو گے تو تمہارا ایمان ڈانواں ڈول نہیں ہوگا۔تم ثابت قدم رہو گے تمہارا خاتمہ اسلام پر ہوگا اور ایمان پر ہوگا اور جب مومن ہو کر مرو گے تو سیدھا جنت الفردوس میں جاؤ گے۔

وقت شہادت امامؑ

سوال نمبر ۲۲۵۔کچھ اہل ممبر عرصہ دراز سے پڑھتے ہیں کہ شمر لعین نے سید الشہدا امام حسین علیہ السلام کو حالت سجدہ

میں شہید کیا تھا اس کی وضاحت فرما دیں۔

جواب: میرے محترم یہ روایتوں میں نہیں ملتا امام علیہ السلام نماز ظہر جماعت کے ساتھ پڑھ چکے تھے جس کے بارے میں شاعر کہتا ہے

نہ مسجد میں نہ بیت اللہ کی دیوارو ں کے سائے میں
نماز عشق ادا ہوتی ہے تلواروں کے سائے میں

اور نماز عصر کے وقت فضیلت سے پہلے امام عالی مقام علیہ السلام کو شہید کر دیا گیا تھا لہٰذا اس نے امام علیہ السلام کو اوندھا لٹا کر پس گردن سے شہید کیا تھا۔ یہ جو عام مشہور ہے کہ حالت سجدہ میں تھے یہ بے بنیاد نظر آتا ہے روایتیں اس کی تائید نہیں کرتی اس بات پر میں نے اپنی سعادت الدارین فی مقتل الحسین میں تفصیل کے ساتھ گفتگو کی ہے۔

تسبیحات اربعہ

سوال نمبر ۲۲۶۔ کیا نماز سنت اور نوافل میں کسی ایک رکعت یا دونوں میں تسبیحات اربعہ پر اکتفا کیا جا سکتا ہے؟

جواب: نہیں البتہ یہ نماز نفلی میں سنتی نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھی جا سکتی ہے دوسری سورۃ نہ پڑھنا چاہیں تو بھی نوافل ہو سکتے ہیں لیکن نوافل جو ہیں اس کے اندر یا نماز فریضہ ہو تو پہلی رکعتوں میں الحمد ہی پڑھنا پڑے گا البتہ تیسری اور چوتھی میں اختیار ہے سورۃ فاتحہ پڑھی جائے یا تسبیحات اربعہ پڑھی جائیں لہٰذا نماز واجبہ میں اختیار ہے لیکن باقی سنتی نماز میں الحمد کی جگہ تسبیحات اربعہ نہیں پڑھی جا سکتی۔ سنتی نماز دو رکعت سے زائد ہوتی بھی نہیں۔

زنجیر زنی کی وضاحت

سوال نمبر ۲۲۷۔ کیا زنجیر زنی جائز ہے؟ اکثر علماء اس مسئلے کی وضاحت نہیں کرتے آپ وضاحت فرما دیں۔

جواب: میں نے وضاحت کے ساتھ لکھا ہے اپنی کتاب اصلاح الرسوم ظاہرہ بکلام عترت طاہرہ میں۔ ہر وہ ماتم جو چاقو سے کیا جائے یا چھری سے کیا جائے یا زنجیر سے کیا جائے جس میں جان تلف ہونے کا اندیشہ ہو وہ جائز نہیں ہے لہٰذا عام ماتم پر گو کہ صحیح معنوں میں پہلے آہ نکلتی ہے پھر اس کے بعد آنکھوں سے آنسو نکلتے ہیں اور اس کے بعد زور سے رونا ہے پھر آدمی کنٹرول میں نہیں رہتا کبھی (ہاتھ) منہ پر پڑتے ہیں کبھی سینے پر پڑتے ہیں کبھی رانوں پر پڑتے ہیں اصل صحیح ماتم وہ ہوتا ہے۔ نمائشی طور پر نماز بھی پڑھی جائے تو قبول نہیں ہوتی لہٰذا غم سید الشہداء میں عام ماتم کرنا جائز ہے لیکن زنجیر زنی یا چاقوؤں سے یا چھریوں سے تلواروں سے ماتم کرنا جس سے جان تلف ہونے کا اندیشہ ہو خالق کائنات

فرماتا ہے (سورہ البقرہ آیت 195) اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو اس کے تحت کہا جاسکتا ہے کہ خونی ماتم جس سے جان کے تلف ہونے کا اندیشہ ہو وہ شریعت مقدسہ میں جائز نہیں ہے۔ مقصد شہادت حسین علیہ السلام پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے سید الشہداء دین کی بقا کے لئے شہید ہوئے ہیں تو دین کو پہلے سمجھنا چاہیے پھر اپنی زندگیوں پر اس کو نافذ کرنا چاہیے واجبات کو ادا کرنا چاہیے محرمات سے دامن کو بچانا چاہیے اور عقائد میں صحیح عقیدے پر دل و دماغ کو رکھنا چاہیے اس میں امام عالی مقام علیہ السلام زیادہ خوش ہوں گے بجائے اس کے کہ نماز نہ پڑھی جائے روزہ نہ رکھا جائے عقیدہ صحیح نہ کیا جائے ماتم پر زور دیا جائے ہمارا خیال ہے کہ سرکار سید الشہداؑ اس پر راضی نہیں ہوں گے بلکہ یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں۔ بہر حال مقصد شہادت کو سامنے رکھنا چاہیے۔

تقیہ مدارتی جائز یا نہیں

سوال نمبر ۲۲۸۔تقیہ مدارتی کیا ہے؟ اس پر عمل کرنا جائز ہے؟

جواب: ہمارے ہاں اس کا کوئی جواز نہیں ہے۔

تقیہ شریعت میں جائز ہے تین چیزوں کیلئے جان کا خطرہ ہو جس کی حفاظت کرنا واجبات میں شامل ہے۔ عزت و ناموس خطرے میں ہو جس کی حفاظت کرنا واجب ہے۔ مال کا نقصان اتنا مالی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو جو ناقابل برداشت ہو۔ ان چیزوں کے بارے میں تقیہ کرنا جائز ہے لیکن مدارات کیلئے یعنی رواداری کیلئے اور برادری تعلقات بڑھانے کیلئے تقیہ کرنا جائز نہیں ہے۔

زبردستی شادی کرنا

سوال نمبر ۲۲۹۔ایک دوست کہتا ہے کہ میرے گھر والے میری زبردستی شادی کروا رہے ہیں کہ تم اہل سنت جماعت لڑکی سے شادی کر جب کہ مجھے یقین نہیں کہ شادی کے بعد میں اپنے فقہ جعفریہ پر قائم رہوں گا یا نہیں اس صورت میں کیا اس کی شادی کرنی چاہیے یا نہیں؟

جواب: دین میں کوئی جبر نہیں ہے لڑکی سنی ہو یا شیعہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا مسلمان مسلمان سے نکاح کر سکتا ہے سنی لڑکی سے کرے یا شیعہ لڑکی سے کرے وہ نکاح صحیح ہوگا۔

علم الرجال کی کتب

سوال نمبر ۲۳۰۔کیا اردو زبان میں علم الرجال پر کوئی کتاب موجود ہے دوسری زبانوں میں اس موضوع پر سیر حاصل

کتابیں موجود ہیں!

جواب: علم الرجال پر سینکڑوں کتابیں ہمارے علماء نے لکھی ہیں رجال نجاشی ہے رجال کشی ہے رجال مامقالی رجال مرزا اصفہانی ہے۔ جناب آغا خونی کا رجال ہے۔ سینکڑوں کتابیں ہیں لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اردو زبان میں علم الرجال پر کوئی جامع کتاب نظر قاصر سے نہیں گذری۔ عربی میں ہیں یا فارسی میں زیادہ تر عربی میں ہیں اور علماء کا کام علم الرجال کی روشنی میں تحقیق کرنا ہے اور روایتوں کے پرکھنے کیلئے علم الرجال کی ضرورت ہوتی کہ فلانی روایت کا فلاں راوی ہے ثقہ ہے یا قابل وثوق نہیں ہے۔ عادل ہے یا فاسق ہے شیعہ ہے یا سنی ہے۔ یہ باتیں علم الرجال میں ہوتی ہیں۔ لہٰذا علماء کرام نے عربی زبانوں میں کتابیں لکھی ہیں اور علماء کرام عربی پڑھ دیتے ہیں اردو میں عوام کے لئے یہ فن مفید نہیں ہے لہٰذا اس کا ترجمہ کرنے کی زحمت نہیں کی گئی۔

نکاح کے احکام

سوال نمبر ۲۳۱۔ لڑکی اور لڑکا شیعہ اثناء عشری فرقہ سے تعلق رکھتے ہوں اور ان کا نکاح غیر شیعہ مولوی پڑھے تو کیا ان کا نکاح جائز ہے؟

جواب: ہاں میرے محترم نکاح کے ارکان تین ہیں ایجاب لڑکی کی طرف سے اور قبول لڑکے کی طرف سے اور حق مہر مقرر کرنا جو پہلے ادا کر دیا جائے تو بہتر ہے ورنہ عندالطلب بھی مقرر کیا جا سکتا ہے۔ باقی رہ گئی یہ بات کہ ہمارا سنی پڑھنے والا ہو یا شیعہ کوئی فرق نہیں پڑتا شیعہ عربی میں پڑھتے ہیں عربی میں پڑھنا افضل ہے برادر اسلامی برادری اپنی زبان میں پڑھتے ہیں سندھ والے سندھی میں اردو والے اردو میں پنجاب والے پنجابی میں تو نکاح کے اندر صیغہ پڑھنا واجب نہیں ہے ہر زبان میں نکاح نکاح ہوتا ہے جس طرح پڑھا جائے ایجاب بھی ہو قبول بھی ہو حق مہر بھی ہو لہٰذا برادران اہلسنت پڑھیں تو بھی صحیح ہے شیعہ پڑھیں تو بھی صحیح ہے۔ لڑکی لڑکا راضی ہونے چاہئیں ایجاب وقبول ہونا چاہیے حق مہر کا تعین ہونا چاہیے پھر نکاح ٹھیک ہے۔

برے خیالات آنا

سوال نمبر ۲۳۲۔ میرے ایک عزیز ہیں ان کو ایک مسئلہ درپیش ہے ان کے ذہن میں ایسے ایسے خیالات آتے رہتے ہیں جو کو وہ بیان نہیں کر سکتے جو خیالات خود بخود ذہن میں آتے ہیں کوئی وظیفہ بتائیں کہ خیالات فاسد نہ آئیں۔

جواب: پہلی چیز تو یہ ہے کہ وسوسہ ڈالنا شیطان کا کام ہے یوسوس فی صدور الناس من الجنة والناس۔ انسانی شیطان ہوں یا جنی شیطان ہوں ان کا کام وسوسہ ڈالنا ہے مومن کا کام ان کے وسوسے کو زائل کرنا ہے۔ اللہ پر توکل کریں۔ آل محمد علیہم السلام کے واسطے سے دعا کریں ما شاء اللہ لا حول ولا قوة الا باللہ کا وظیفہ جاری کریں انشاء اللہ شیطانی خیالات قیاسات تفکرات زائل ہو جائیں گے اور آپ کا ایمان محکم ہو جائے گا مضبوط ہو جائے گا لا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم کا ورد کریں انشاء اللہ کوئی وسوسہ کارگر نہیں ہوگا آپ کا ایمان سلامت رہے گا اور اگر آپ کو شک پڑتے ہیں وسواس پڑتے ہیں اور آپ کو پسند نہیں ہے کہ آپ ان کو دور کرتے ہیں تو آپ کے مومن ہونے کی علامت ہے۔

انبیاء اکرام کی فلمیں بنانا

سوال نمبر ۲۳۳۔ ایران میں اور مصر میں انبیاء اکرام علیہم السلام پر فلمیں بنائی جاتی ہیں اور ان میں اس دور کے حالات دکھائے جاتے ہیں کیا ایسی فلمیں حاصل کرنا اور دیکھنا جائز ہے؟

جواب: میرے محترم ایران میں بنتی ہیں تو علماء ایران سے پوچھیں۔ ہمارا مرکز ایمان ہے مصر میں بنتی ہیں تو علماء اہلسنت والجماعت سے پوچھیں میں فلم کے نام سے نا آشنا ہوں نام سنا ہوا ہے لیکن کبھی فارسی کی عربی کی اردو کی فلم دیکھی نہیں ہے۔ اس میں انبیاء کے مشابے بندے بنائے جاتے ہیں مخدرات کی جگہ نامحرم آدمی بنائے جاتے ہیں تو بہرکیف مرد کا مرد بننا یا مرد کا عورت بننا گنہگار کا نبی بننا یا گنہگار کا امام بننا بظاہر جائز نہیں لیکن بہتر ہے کہ علماء ایران سے مصر سے رابطہ کریں وہ بہتر جانتے ہیں وہ جائز ہے یا ناجائز ہے میں اس بارے میں کچھ کہنے کیلئے پوزیشن میں نہیں ہوں۔ بہرحال اجتناب کرنا بہتر ہے۔

زہر دینے والی کا نام

سوال نمبر ۲۳۴۔ کتاب الارشاد میں ہے کہ امام حسن علیہ السلام کو زہر دینے والے کا نام معلوم کرنے پر بھی نہیں بتایا گیا تو کیا کسی معصوم کی روایت ہے کہ زہر دینے والی جعدہ بنت اشعث ہے؟

جواب: ہاں بالکل روایات موجود ہیں کتابوں میں موجود ہیں اس میں شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے کہ جعدہ بنت اشعث نے امام حسن علیہ السلام کو زہر دیا تھا۔

عشق مطلوب

سوال نمبر ۲۳۵۔کیا حالت عشق مطلوب حق ہے؟

جواب: سوال ہی مہمل ہے لفظ عشق احادیث سرکار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مذکور نہیں ہے۔ جہاں تک طب کی کتابوں کا تعلق ہے تمام حکمائے یونانی جو ہیں سر کے امراض میں عشق کو بھی درج کرتے ہیں اور کہتے ہیں جس کو عشق خلل ہے دماغ کا، دماغ کے خلل کا نام عشق ہے اور اس کا علاج کیا ہے وصال محبوب ہے محبوب ملا تو اس کا عشق زائل ہوجائے گا بیماری دور ہوجائے گی۔اس امر کو دل و دماغ میں لکھا گیا ہے یہ دماغی بیماری ہے جس کی فضیلت جو عام طور پر بیان کی جاتی ہے جو عاشق ہوجائے پھر اپنے دامن کو بچائے وہ سیدھا جنت میں جائے گا اس حدیث کی صحت ہمیں معلوم نہیں جہاں تک میری تحقیق کا تعلق ہے لفظ عشق پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا آئمہ طاہرین علیہم السلام ہوں ان کی احادیث مبارکہ میں لفظ عشق موجود ہی نہیں ہے۔

ممبر پر جھوٹ بولنا

سوال نمبر ۲۳۶۔اگر علم ہوجائے کہ کوئی سراسر ممبر پر جھوٹ بول رہا ہے تو آپ کیا ارشاد فرماتے ہیں ہمیں اس صورت میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اٹھ جانا چاہیے اگر روک سکتے ہیں فتنہ فساد کا خطرہ نہ ہو تو اس کو ٹوک دیں اگر فتنہ فساد کا خطرہ ہو تو خاموشی سے اٹھ جائیں جھوٹ کا بیان کرنا بھی حرام ہے سننا بھی حرام ہے اور اس کی تائید کرنا بھی حرام ہے۔لہٰذا جہاں غنا ہوتا ہو یا جھوٹ بولا جاتا ہو معصومین علیہم السلام پر ایسی محافل میں شرکت کرنا جائز نہیں ہے۔اور اگر پہلے شامل ہوجائے کسی غلط فہمی کی بنا پر یا جھوٹ بولا جائے اور غنا کا ارتکاب کیا جائے تو وہاں سے پہلو تہی کرنا وہاں سے اٹھ جانا واجب ہے۔

نئے مسلمان کا ختنہ

سوال نمبر ۲۳۷۔ایک ہندو مجھ سے ملاقات کے بعد اللہ کی توفیق سے مسلمان ہوگیا ہے میں نے اس کو ولایت کا کلمہ پڑھایا ہے اور شیعہ غسل و نماز کا طریقہ بتایا ہے۔اب کیا اس کا ختنہ فرض ہے اور کیا اس کی بیوی اس پر حرام ہو چکی ہے؟ کیا اسے یہ بتایا جاسکتا ہے ڈر ہے کہ واپس نہ پلٹ جائے۔

جواب: میرے محترم آج کل آپریشن عام ہوتے ہیں محسوس بھی نہیں ہوتا بڑے بڑے آپریشنز ہوتے ہیں آدمی کو بے

ہوش کر کے آپریشن کر لیا جاتا ہے۔عورت (کا) تین مہینے تک انتظار کیا جائے عورت بھی مسلمان ہوجائے تو سابقہ نکاح برقرار رہے گا لیکن اگر وہ اسلام نہ لائے تو نکاح ختم ہوجائے گا۔عورت مرد کا تعلق ٹوٹ جائے گا اللہ اس کو ثابت قدم رکھے ختنے کرانے میں بھی کوئی اشکال نہیں ہے لہٰذا واجب ہے ختنے کا اہتمام کر دیا جائے۔انشاء اللہ جلدی ٹھیک ہوجائیں گے محسوس بھی نہیں ہوگا حج کرنا چاہیں تو حج کے لئے شرط ہے کہ آدمی کا ختنہ شدہ ہو۔

نماز میں بھول جانا

سوال نمبر ۲۳۸۔اگر کوئی شخص چار رکعتی نماز کی دوسری رکعت میں مستحبی سلام بھول کر پڑھ لے اور واجب سلام شروع کرنے سے پہلے اسے یاد آجائے تو کیا کرنا چاہیے۔؟

جواب: واجب سلام بھی پھیر بیٹھے سلام بے جا تو نماز کو مکمل کرے بعد میں سلام کے بعد دو سجدے سہو کر لے سلام بے جا کے لئے نماز ٹھیک ہے دو سجدے سہو کر کے مختصر تشہد پڑھ کے سلام پھیر کے ختم کر دے تلاقی مافات ہوجائے گی اور نماز صحیح رہے گی۔

فرش حرم کو بوسہ دینا

سوال نمبر ۲۳۹۔ہم لوگ عراق یا ایران زیارتوں پر جاتے ہیں وہاں جا کر کیا یہ جائز ہے ہمارے لئے کہ ہم احتراماً اور تعظیماً داخل ہوتے ہوئے حرم کے فرش کو چومیں؟

جواب: میرے محترم اگر آپ فرش کو چومیں گے لہٰذا لوگ سمجھیں گے کہ سجدہ کر رہے ہیں سجدہ کرنا بھی غیر اللہ کو حرام ہے اور سجدے کی شکل بنانا بھی حرام ہے لہٰذا سید الشہداء کی زیارت کے بعد جو دعا پڑھی جاتی ہے اس کے فقرے یہ ہیں۔یا اللہ گواہ رہنا میں نے نماز تیرے لئے پڑھی ہے رکوع تیری ذات کو کیا ہے سجدہ بھی تیرے لئے کیا ہے میں جانتا ہوں کہ نماز ہو یا رکوع ہو یا سجود تیری ذات کے سوا کسی اور ہستی کیلئے کرنا روا نہیں ہے لہٰذا ایسی شکل نہیں بنانی چاہیے ادب کا بوسہ دیا جائے دہلیز کو چومنے کی بجائے دائیں اور بائیں طرف بوسہ دیتے ہیں وہ جائز ہے اور ضریح مقدس کو چوم سکتے ہیں لیکن سجدے کی شکل بنانا بھی فعل حرام ہے البتہ نماز کے بعد سجدہ شکر ادا کرنا چاہیں کہ خالق اکبر نے مجھے توفیق دی ہے کہ آل محمد علیہم السلام کی زیارت کا شرف حاصل کیا ہے لہٰذا سجدہ شکر کرنا جائز ہے لیکن منہ قبلہ کی طرف کیا جائے تاکہ پتہ چلے ضریح مقدس کو سجدہ نہیں کر رہا بلکہ خالق اکبر کو سجدہ کر رہا ہے۔

وضو میں چہرہ دھونا

سوال نمبر ۲۴۰۔وضو کے دوران کیا چہرے کو دونوں ہاتھوں سے دھویا جا سکتا ہے؟

جواب: نہیں ایک ہاتھ سے دھونا کافی ہے اگر دونوں ہاتھوں سے دھولیں تو کوئی حرج نہیں ہے سر کے بالوں کے اگنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے آخر تک اور عرض میں جہاں تک درمیانی انگلی اور انگوٹھا پہنچ جائے اس کا دھونا طول میں اور عرض میں واجب ہے اور ایک ہاتھ سے چلو میں پانی ڈالا جائے تو کافی ہے۔

زنجیر زنی اور روایت

سوال: نمبر ۲۴۱۔روایت ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام کے پاس کوئی شخص آیا اور اپنا خواب بیان کیا اس نے کہا میرے خواب میں سیدہ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا آئی ہیں اس حال میں کہ ان کی گود میں امام حسین علیہ السلام کا سر تھا یہ خواب سن کر جناب امام زین العابدین علیہ السلام نے اپنا سر مبارک کو دیوار کے ساتھ ٹکرا دیا۔سنت بنا کر پیش کیا جا رہا ہے اس کی وضاحت فرمائیں۔

جواب: میرے محترم میں نے آج تک کسی کتاب میں یہ روایت نہ دیکھی ہے نہ پڑھی ہے نہ سنی ہے اس روایت کے راوی کون ہیں کس کتاب میں ہے لکھنے والا کیسا ہے عالم ہے یا جاہل ہے محقق ہے یا غیر محقق ہے۔آج میں نے دیانتداری سے کہہ رہا ہوں نہ سنی ہے نہ پڑھی ہے نہ لکھی ہے لہٰذا اللہ بہتر جانتا ہے کہ اس کی حقیقت کیا ہے لہٰذا اس کو جواز بنا کر خونی ماتم کرنا یہ فساد علی الفساد ہے غلط بنیاد رکھ کر اس پر قیاس کیا گیا ہے اور یہ شریعت میں جائز نہیں ہے۔

گھر میں جنات کا اثر

سوال نمبر ۲۴۲۔گھر میں کچھ مخلوق یعنی جن شیاطین وغیرہ ہیں وظیفہ پڑھتے ہیں فائدہ نہیں ہوتا دعائیں بھی کی ہیں آپ کچھ بتا دیں؟

جواب: جس گھر میں قرآن کی تلاوت کی جائے اور جس گھر میں آذان دی جائے بلند آواز سے اس میں جنات داخل نہیں ہوتے اور اگر شک ہو تو دعائے ابودجانہ جو مفاتح الجنان میں بھی ہے اور میری کتاب زادلعباد لیوم المعاد میں بھی ہے اس کو لکھ کر گھر میں رکھ دیں انشاء اللہ جنات کا داخلہ ممنوع ہو جائے گا اور نکل جائیں گے اور کبھی واپس نہیں آئیں گے۔اگر آدمی کو خطرہ ہو کہ جنات کا اثر ہو گا تو دعائے ابودجانہ حرز ابودجانہ لکھ کر باندھ لیا جائے گلے میں ڈال دیا جائے یا

بازو پر باندھ دیا جائے معصومین علیہم السلام کا فرمان ہے جنات کا اثر نہیں ہوگا اور اگر اثر ہے تو زائل ہو جائے گا۔

قبر کے اوپر قبر

سوال نمبر ۲۴۳۔ایک قبر کے اوپر دوسری قبر کتنے عرصے بعد بنائی جا سکتی ہے؟

جواب۔ جب تک یہ یقین نہ ہو جائے کہ پہلے مردے کا نام ونشان بھی مٹ چکا ہے اس وقت تک قبر کو کھودنا حرام ہے دوسرے مردے کو دفن کرنا جائز نہیں۔

فضیلت کے معیار

سوال نمبر ۲۴۴۔فضیلت کے معیار چار ہیں علم، الشجاعت، ایمان وتقوی، ان چاروں کی دلیل قرآن سے کیا ہے؟ کیا یہ سب ایک ہی آیت میں ذکر ہوئے ہیں۔

جواب۔ میرے محترم مختلف آیات میں ہیں۔آدم علیہ السلام کو خالق نے پیدا فرمایا اور تمام فرشتوں کو حکم دیا کہ ان کے سامنے سجدہ ریز ہو جاؤ لہذا فرشتوں نے سوال کیا کہ یا اللہ ہم جو موجود ہیں ہم تیری تسبیح وتقدیس کرتے ہیں حضرت آدم کو خلیفہ بنانے کا مطلب کیا ہے شیطان نے بھی یہ اعتراض کیا تھا کہ میں آدم کے سامنے سجدہ نہیں کرتا۔خالق اکبر نے تمام فرشتوں کو خطاب کر کے فرمایا انبئونی باسماء ھؤلاء ان ہستیوں کے نام بتاؤ فرشتوں نے عاجزی ظاہر کی اور جب آدم کو کہا گیا ان ہستیوں کے نام بتاؤ تو جناب آدم نے بتا دیے تو فرشتے مان گئے کہ جس کا علم زیادہ ہے خلیفہ اللہ بننے کا اہل وہی ہے۔لہذا یہ واقعہ بتاتا ہے کہ علم کو شرف حاصل ہے۔ ھل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر نہیں ہو سکتے۔دوسری آیت ہے انا اکرمکم عند اللہ اتقکم اللہ کی نظر میں سب سے زیادہ مکرم سب سے زیادہ معظم وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیز گار ہے۔ معلوم ہوا علم کے مطابق عمل کرنے کا نام تقوی ہے۔لہذا باقی رہ گئی یہ کہ ایمان معیار ہے ان الذین امنوا وعملوا الصلحت اولئك ھم خیر البریة جو مومن ہے وہ غیر مومن سے افضل ہے جتنا ایمان زیادہ اس کی شان زیادہ۔ایمان کے دس درجے ہیں خالق فرماتا ہے جو مومن کامل ہیں اور نیک اعمال بجالاتے ہیں وہ ساری کائنات سے بہتر وبرتر ہیں لہذا جس کا ایمان زیادہ اس کی شان زیادہ اور اس کا مقام زیادہ۔اور جہاں تک شجاعت کا تعلق ہے وہ چوتھی چیز ہے خالق اکبر نے ایک نبی کا واقعہ بیان کیا ہے جس کا نام شموئیل تھا ان کے دور میں کافر حملہ کرتے تھے

مسلمانوں کو قتل کرتے تھے ان کا مال لوٹ لے جاتے تھے۔ خالق اکبر نے اس دور کے عوام کو مسلمانوں کو حکم دیا کہ اپنے نبی سے گزارش کریں ابعث لنا ملکا نقاتل فی سبیل اللہ ہمارے لیے دین کا حاکم مقرر کریں اور تا کہ اس کے ماتحت ہو کر ہم کافروں سے جہاد لڑ سکیں، تو نبی نے درخواست دی اللہ کی بارگاہ میں خالق اکبر نے فرمایا ان اللہ قد بعث لکم طالوت ملکا اللہ نے تمہارے لیے بادشاہ جناب طالوت کو مقرر کیا ہے وہ قوم کے افراد بول پڑتے ہیں انی یکون الملك علینا وہ حاکم کیسے بن سکتے ہیں ولم یوت سعة من المال ان کے پاس تو مال و دولت نہیں ہے اللہ کے نبی نے جواب میں فرمایا اللہ کے حکم کے مطابق فرمایا ان اللہ الصطفه علیکم وزادہ بسطة فی العلم و الجسم اللہ نے اس لیے اسے منتخب کیا ہے اور تمہارا حاکم بنایا ہے کہ ان کا علم بھی زیادہ ہے اور ان کی طاقت جسمانی بھی زیادہ ہے۔ معلوم ہوا کہ چار معیار فضیلتیں علم ہے عمل ہے اور اس کا نام تقوی ہے اور شجاعت ہے اور ایمان ہے قرآن سے ثابت ہے کہ جن چار چیزوں میں سب سے زیادہ بلند ہے اس کی شان بلند ہے افضل الناس بھی وہی ہے خیر الناس بھی وہی ہے سارے لوگوں سے امامت کا اور نبوت کا حقدار بھی وہی ہے۔

کثیر السفر کون کون

سوال نمبر ۲۴۵۔ کثیر السفر سے کیا مراد ہے اور نماز کے قصر ہونے کا حکم کیا ہے؟

جواب۔ میرے محترم کثیر السف سے مراد من کان شغله سفر جس کا پیشہ اور ذریعہ معاش ایسا ہو جس کے لیے سفر کرنا لازم و ملزوم ہے۔ جیسے ڈرائیور ان کی ڈرائیوری جو سفر پر موقوف ہے یا آج کے دور کے مولوی و ذاکر جو مجلس پڑھتے ہیں آج مشرق میں ہے کل مغرب میں ہیں آج جنوب میں ہیں کل شمال میں ہیں جن کا ذریعہ معاش ایسا ہے کہ مجلسیں ایک جگہ نہیں پڑھی جا سکتی ڈرائیوری ایک جگہ نہیں کی جا سکتی یا چلتا پھرتا تاجر ہے جو یہاں سے خریدتا ہے وہاں بیچتا ہے وہاں سے خریدتا ہے یہاں بیچتا ہے جس کا ذریعہ معاش ایسا ہو کہ جس کے لیے سفر لازم و ملزوم ہے اس کو پیشہ سفر کہتے ہیں۔

دوران اذان گفتگو

سوال نمبر ۲۴۶۔ میں نے سنا ہے کہ اذان کے دوران گفتگو کرنے سے 70 سال کی عبادت ضائع ہو جاتی ہے کیا یہ درست ہے؟ اب تو اتنی مساجد ہیں کہ 15، 20 منٹ تک اذان ہوتی رہتی ہے ایسی صورت میں کیا کیا جائے؟

جواب۔فعل مکروہ ہے اذان کے درمیان بات کرنا کوئی فعل حرام نہیں ہے یہ مبالغہ ہے جہالت کی دلیل ہے جس نے بیان کیا ہے وہ مکروہات میں شامل ہے کہ اثنائے اذان میں کلام نہ کیا جائے دنیاوی کلام،لہذا اگر کوئی کرتا ہے تو یہ فعل مکروہ کا ارتکاب کرتا ہے اس سے ستر سال کی عبادتیں ضائع ہوجائیں یہ مبالغہ ہے جو غلط ہے اس کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔

تصویر والی قمیض اور نماز

سوال نمبر ۲۴۷۔کیا تصویر والی قمیض پہن کر نماز ہوجاتی ہے یا نہیں؟

جواب۔تصویریں اگر جاندار کی بنی ہوئی ہوں تو نماز مکروہ ہے اس سے ثواب گھٹ جاتا ہے نماز باطل نہیں ہوتی۔

ستر پوشی اور نماز

سوال نمبر ۲۴۸۔مرد کے لیے نماز پڑھنے کے لیے کم از کم کتنا جسم ڈھانپا ضروری ہے؟

جواب۔آگا پیچھا ڈھانپنا واجب ہے جس کو قبل دبر کہتے ہیں آگا پیچھا چھپالیں اس کی نماز ہوجاتی ہے۔اور جہاں تک عورت کا تعلق ہے اس کا سارا جسم ڈھانپنا واجب ہے۔

قمیض کمر سے ہٹ جانا

سوال نمبر ۲۴۹۔اکثر نماز کے دوران سجدے کے وقت شرٹ یا قمیض کمر سے ہٹ جاتی ہے اور کمر کے حصے سے جسم نظر آنے لگتا ہے۔

جواب۔کوئی حرج نہیں ہے نماز صحیح ہے۔

شیطان کیسے گمراہ ہوا

سوال نمبر ۲۵۰۔ہمیں تو شیطان گمراہ کرتا ہے لیکن شیطان کو پہلی دفعہ کس نے گمراہ کیا تھا؟

جواب۔نفس امارہ نے۔

اعضاء سجدہ

سوال نمبر ۲۵۱۔حالت سجدہ میں کن اعضاء کا زمین کے ساتھ لگانا ضروری ہے؟

جواب۔سات اعضاء ہیں جن کو اعضاء سبعہ کہتے ہیں سبعہ مساجد بھی کہتے ہیں۔ایک پیشانی ہے دوسرا ہاتھوں کی

دونوں ہتھیلیاں ہیں دونوں گھٹنے ہیں اور دونوں انگوٹھے ہیں پاؤں کے، یہ سات اعضاء کا زمین پر لگانا یا جس چیز پر نماز پڑھی جارہی ہے دری ہو یا جائے نماز اس پر ان کا رکھنا واجب ہے۔

امام زمانہ علیہ السلام کی دعا

سوال نمبر ۲۵۲۔ مولائی سدھو اور علی عباس نقوی آپ کی خدمت میں سلام عرض کرتے ہیں۔

جواب: وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ زندہ رہو سلامت رہو ہماری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ امام زمانہ علیہ السلام بھی عجل الفرجہ الشریف اپنے دین کے خادموں کے لیے دعا کرتے ہیں اور احتجاج طبرسی میں روایت ہے امام زمانہ علیہ السلام کا فرمان ہے میری دعا پکار نہ ہوتی تو تمہیں لوگ اچک لے جاتے جس طرح چیل مرغی کے بچے کو اٹھا کر لے جاتی ہے اسی لیے شاعر نے کہا تھا کچھ بات ہے کہ ہستی مٹتی نہیں ہماری صدیوں رہا ہے دشمن دور زماں ہمارا آپ کو اللہ اپنے حفظ و امان میں رکھے اور امام زمانہ علیہ السلام کی دعاؤں میں شامل ہوں۔

تقلید اور زنجیر زنی

سوال نمبر ۲۵۳۔ آپ کے نزدیک اختلافی مسلے میں دوسرے مجتھد کی تقلید بھی کی جاسکتی ہے تو کیا آپ کا مقلد زنجیر زنی کے معاملے میں کسی دوسرے مجتھد کی تقلید کرسکتا ہے؟

جواب۔ میں نے لکھا ہے کہ تبعیض کی تقلید جائز ہے بعض مسائل میں ایک کی کرلے دوسرے مسائل میں دوسرے کی کر لے یہ جائز ہے لیکن یہ یاد رہے کہ میرے نزدیک یہ حرام ہے جس میں جان کے تلف ہونے کا خطرہ ہو وہ کام نہیں کرنا چاہیے جو خودکشی کے زمرے میں شامل ہے (البقرہ 195) خالق کائنات فرماتا ہے اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو۔ ہمارے اعضاء جو اللہ نے دیے ہیں ہم تصرف کرسکتے ہیں ان کو استعمال کرسکتے ہیں جائز کاموں میں، ہماری ملکیت نہیں ہیں کہ چاہیں تو تلف کردیں چاہیں تو زندہ رکھیں چاہیں تو بیچ دیں چاہیں تو اپنے پاس رکھیں ہماری ملکیت نہیں ہیں اور امانت میں خیانت کرنا شریف آدمیوں کا کام نہیں ہے۔

عاشورا کے دن سلام

سوال نمبر ۲۵۴۔ کیا عاشورا کے دن مومنین کو السلام علیکم کہنا چاہیے کیا مصافحہ کرنا ٹھیک ہے دس محرم کو۔

جواب۔ مصافحہ بھی کرسکتے ہیں سلام بھی کرسکتے ہیں یہ خوشی کا کام نہیں ہے۔ میں نے آج بھی اس سوال کا جواب دیا

ہے لوگ کہتے ہیں مصافحہ نہیں کرنا چاہیے حالانکہ حدیث میں وارد ہے جب دو مومن مصافحہ کرتے ہیں ان کے گناہ اس طرح جھڑتے جس طرح خشک درخت کے پتے ہوا کے تند و تیز جھونکے لگنے سے گرتے ہیں لہٰذا عبادت کا کام ہے اور سلام کرنا بھی اسلام کی علامت ہے مسلمانوں کا پیشہ ہے لہذا اسلام کرنا بھی جائز ہے مصافحہ کرنا بھی جائز ہے کون حلال کو حرام بناتا ہے۔

پردہ کتنا اہم

سوال نمبر ۲۵۵۔ کنیزان سیدہ زینب سلام اللہ علیہا کے لیے پردہ اور حجاب کرنا اہم ہے اس پر روشنی ڈالیے۔

جواب۔ پردہ اتنا اہم ہے کہ 1400 سال گزر گئے ہم آل محمد علیہم السلام کی بے ردائی ہونے پر چادروں کے چھن جانے پر ماتم کر رہے ہیں رو رہے ہیں ہماری مستورات کو کوئی مجبوری نہیں ہے جو عورتیں پردہ نہیں کرتیں نامحرموں سے اپنے آپ کو پردہ نہیں کرتیں وہ جناب زینب عالیہ جناب ام کلثوم اور سیدہ کائنات کی حبدار تابعدار پیروکار کہلانے کی روادار نہیں ہیں۔ لہذا جب عورت گھر سے نکلے بغیر پردے کے روایتوں میں ہے اس پر آسمان کے اور زمین کے فرشتے لعنت کرتے ہیں جب تک واپس نہ آجائے اور پردے کا اہتمام نہ کرے۔

محرم میں عقیقہ

سوال نمبر ۲۵۶۔ کیا محرم میں عقیقہ کرنا جائز ہے اور بچی اگر محرم میں پیدا ہو اور ساتویں دن؟

جواب۔ ساتویں دن عقیقہ مستحب ہوتا ہے لڑکے کا ختنہ بھی مستحب ہوتا ہے تراشی بھی مستحب ہوتی ہے لہٰذا یہ مستحب کام ہے کوئی خوشی کا کام نہیں ہے کوئی شادی نہیں ہے کوئی منگنی نہیں ہے لہذا عقیقہ کرنے میں کوئی اشکال نہیں ہے۔

غم امام سجاد علیہ السلام

سوال نمبر ۲۵۷۔ امام سجاد علیہ السلام کو سب سے زیادہ غم کس بات کا تھا؟

جواب۔ پھوپھیوں کی اور بہنوں کی بے ردائی کا غم سب سے زیادہ تھا۔

بی بی کبریٰ کا عقد

سوال نمبر ۲۵۸۔ بی بی کبریٰ کا عقد جناب حسن مثنیٰ سے ہوا تھا کیا یہ سچ ہے؟

جواب۔ بالکل سچ ہے کربلا کے واقعے میں وہ شادی شدہ تھیں۔

عالین کی وضاحت

سوال نمبر ۲۵۹۔قرآن مجید میں شیطان کے بارے میں کہا گیا ہے؟ام کنت من العالین میں عالین سے کیا مراد ہے؟
جواب۔عالین سے مراد ہیں تکبر کرنے والے اور شیطان کے بارے میں بھی کہا گیا ہے کان من العالین، کہ متکبرین میں سے تھا خالق کائنات نے قوم فرعون کے بارے میں کہا کانوا قوما عالین وہ عالین تھے یعنی تکبر کرنے والے تھے خدائی کے دعوے دار تھے لہذا خالق اکبر نے فرمایا ان فرعون علا فی الارض اس نے تکبر کیا اور اپنی حدوں سے تجاوز کر کے بندگی سے بڑھ کر خدائی کا دعویٰ داغ دیا لہذا اس کا مطلب یہ ہے کہ خالق فرماتا ہے تو نے تکبر کیا ہے اور بڑائی ظاہر کی ہے یا مغرور و متکبرین میں سے ہے۔ یہ کہنا کہ یہ عالین سے مراد محمد ص و آل محمد ع ہیں قرآن پڑھنا چاہیے خالق کائنات نے قوم فرعون کو کانوا قوما عالین کہا ہے؟۔ان من العالین یعنی متکبر اور سرکشوں میں سے تھا اور بڑائی کرنے والوں سے تھا امامؑ فرماتے ہیں آج تکبر کرے گا قیامت والے دن خالق کائنات اس کا حشر نشر شیطان کے ساتھ کرے گا کیونکہ پہلا تکبر کرنے والا شیطان ہے۔

بی بی صغریٰ کا وچھوڑا

سوال نمبر ۲۶۰۔فرمائیں کہ بی بی صغریٰ کے وچھوڑے کے بارے میں کیا حقیقت ہے؟
جواب۔میرے محترم آج بھی مجلس کے خاتمے کے بعد جو آدھا گھنٹہ سوال و جواب ہوتا ہے یہ مسلہ پوچھا گیا تھا میں نے کہا تھا اور ثابت کیا ہے اپنی کتاب سعادت الدارین میں کہ جناب امام حسین علیہ السلام کی کل دو بیٹیاں ہیں ایک کا نام فاطمہ ہے جو بڑی ہیں اور دوسری کا نام سکینہ ہے۔لہذا جناب فاطمہ کو صغری بھی کہتے ہیں اور کبری بھی کہتے ہیں کبریٰ اس لیے کہتے ہیں کہ امام عالی مقام علیہ السلام کی بڑی صاحبزادی ہیں اور صغریٰ اس لیے کہتے ہیں کہ اپنی دادی اماں کے ہم نام تو ہیں لیکن وہ چھوٹی ہیں اور جدہ ماجدہ بڑی ہیں لہذا ایک ہی شخصیت کے دو نام ہیں۔کبریٰ بھی وہی ہے صغریٰ بھی وہی ہے وہ کربلا کے واقعات میں قید و بند بھی شامل تھیں شام کے دربار میں بھی حاضر تھیں اور کوفے کے بازار و دربار میں بھی شامل تھیں ان کے خطبے بھی موجود ہیں ان کی روایات بھی موجود ہیں۔لہذا وچھوڑے والی روایت بلکل بے بنیاد ہے اور غلط ہے صحیح واقعہ یہ ہے کہ واقعہ کربلا میں امام عالی مقام علیہ السلام کے ساتھ ان کی دونوں بیٹیاں تھیں۔

سیدہ سکینہ کی عمر

سوال نمبر ۲۶۱۔ جناب سکینہ کی کربلا میں عمر کیا تھی؟

جواب۔ جو عام مشہور ہے تین چار سال کی تھیں یہ بالکل بے بنیاد ہے۔

روایات میں وارد ہے کہ حسن مثنیٰ نے حضرت امام حسین علیہ السلام سے یہ خواہش کی تھی مجھے دامادی کا شرف عطا فرمائیں واقعہ کربلا سے پہلے تو جناب سید الشہداء نے فرمایا میری دو بیٹیاں ہیں جناب فاطمہ اور جنابِ سکینہ جس سے کہو میں آپ کی شادی کرنے کو تیار ہوں۔ شہزادے نے شرم وحیا کی وجہ سے نظریں نیچی کرلیں زمین کی طرف دیکھنے لگے پھر امام عالی مقام علیہ السلام نے خود فرمایا میں تیرے لئے تجویز کرتا ہوں جناب فاطمہ کو جو انھا شبیھۃ بامی ان کی شکل وصورت میری مادر گرامی خاتون قیامت سے زیادہ ملتی ہے۔ لہذا ان کا عقد سید الشہداء علیہ السلام نے اپنے بھتیجے حسن مثنیٰ کے ساتھ کر دیا۔ اس روایت سے پتہ چلتا ہے جو علماء نے اپنی کتابوں میں لکھی ہے اور مقاتل کی کتابوں میں سارے علماء نے لکھی ہے کہ واقعہ کربلا میں بلکہ (اس سے) پہلے جناب سکینہ بھی شادی خانہ آبادی کے قابل تھیں۔

بی بی سکینہ سلام اللہ علیہا کی وفات

سوال نمبر ۲۶۲۔ بی بی سکینہ سلام اللہ علیہا کی وفات کی صحیح تاریخی روایت کیا ہے؟ اور بعد کی زندگی جاننے کے لیے کونسی کتاب پڑھنی چاہیے۔

جواب۔ میرے محترم علامہ علی نقی نے بھی لکھا ہے شہید انسانیت میں اور میں نے بھی اپنی کتاب سعادت الدارین فی مقتل الحسین میں لکھا ہے کہ جناب سکینہ خاتون کے حالات معتبر طریقے سے ہمیں دستیاب نہیں ہیں۔

مخالفین نے بنی امیہ نے ان کے بارے میں غلط روایتیں درج کی ہیں ان کو شہرت دی ہے لہذا ان پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا بس ہم اتنا کہتے ہیں ان کی وفات 117 ہجری میں واقع ہوئی ہے اور امام محمد باقر علیہ السلام نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی تھی اور مدینے میں دفن ہوئیں تھیں جنت البقیع میں۔ اور زندان شام میں بی بیؑ کی وفات پانا اور شام میں دفن ہونا بالکل بے بنیاد ہے تفصیلات معلوم کرنے کے خواہشمند حضرات ہماری کتاب اسعادۃ الدارین کا مطالعہ کریں۔

سعید کو خط امام

سوال نمبر ۲۶۳۔ کربلا میں سعید کو لکھے گئے خط کے بارے میں کیا حقائق ہیں؟

واب۔ امام علیہ السلام نے ان کو اطلاع دی تھی اصل خط میں نے درج کیا ہے اپنی کتاب سعادت الدارین میں من و عن پورا خط امام عالی مقام علیہ السلام نے ان کو مدد کے لیے بلایا تھا اور بتایا تھا کہ میں دشمنوں میں گھر گیا ہوں میری نصرت کے لیے آپ آنا چاہیں تو آسکتے ہیں۔

بی بی شہر بانو

سوال نمبر ۲۶۴۔ حضرت بی بی شہر بانو سلام اللہ علیہا کس کی بیٹی تھیں اور وہ امام علیہ السلام کے عقد میں کیسے آئیں؟

جواب۔ وہ ایران کے شہنشاہ یزدجرد کی پوتی تھیں عام مشہور ہے کہ حضرت عمر کے دور میں جنگ قادسیہ لڑی گئی اس میں آئیں دوسری روایت یہ ہے کہ حضرت امام مولا علی علیہ السلام کے دور میں ایرانیوں سے جنگ ہوئی تھی اس میں قید ہو کر آئیں تھیں۔ جناب سید شہداء علیہ السلام کے ساتھ ان کا عقد وازدواج کیا گیا اور جس سے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام متولد ہوئے لہذا وہ نجیب الطرفین تھیں اور مواحدہ اور مومنہ تھیں۔

قتل اور دیت

سوال نمبر ۲۶۵۔ گر ایک مومن قتل ہو جائے اور اس مقتول کے ورثاء اس سے دیت لے لیں اور قاتل کو معاف کر دیں تو کیا اس قاتل سے بروز قیامت اس قتل کے بارے پوچھ گچھ کی جائے گی؟

جواب۔ وارثوں کو دو حق حاصل ہیں دیت بھی لے سکتے ہیں انتقام بھی لے سکتے ہیں مگر حکومت کے ذریعے یا حاکم شرع کے ذریعے اور قاتل اگر معافی مانگے حق دیت ادا کر دے اور خالق اکبر سے بھی معافی مانگے یعنی توبۃ النصوحاً کرے چونکہ قتل مومن حق اللہ بھی ہے حق الناس بھی ہے۔ حق الناس کی وجہ سے اس کے وارثوں سے معافی مانگنی پڑتی ہے اگر وہ اس کو معاف کر دیں یا دیت لے لیں تو وارثوں کا حق معاف ہو جائے گا اور اللہ کی بارگاہ میں توبہ النصوحا کرے تو اللہ بھی معاف کر دیگا دونوں کی رضامندی حاصل کر لے تو خالق کائنات بھی معاف کر دیگا ورنہ قتل مومن کی سزا جہنم کے سوا اور کوئی نہیں ہے۔

ومن یقتل مومنا متعمدا فجزاؤ جھنم خلدا فیھا وغضب اللہ علیہ ولعن واعدا ل

عذابا عظیما۔

ذوالجناح نکالنا

سوال نمبر ۲۶۶۔ذوالجناح کیوں نکالا جاتا ہےاور ذوالجناح کس امام نے نکالا کوئی وضاحت پیش فرمادیں۔

جواب۔میرے محترم امام علیہ السلام کے سامنے واقعات کربلا تھے جب تک پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں تھے مسجد نہیں بنائی تھی چونکہ اصل سامنے تھی جب مدینے ہجرت کر کے تشریف لائے تو پہلا کام یہ کیا تھا اپنا گھر بعد میں بنایا تھا اللہ کے خانہ کعبے کی شبیہ مسجد نبوی پہلے تعمیر فرمائی تھی۔لہذا ہم ذوالجناح بناتے ہیں تاکہ تصویری شکل میں تعبیری شکل میں امام حسین علیہ السلام کی رمز سامنے آجائیں گریہ وبکا زیادہ ہوتا کہ اجر وثواب زیادہ ہو۔اس کی پوجا پاٹ نہیں کرتے اس کو سجدے نہیں کرتے اس سے حاجتیں طلب نہیں کرتے اگر کوئی جاہل کرتا ہے تو اس کی جہالت وضلالت ہے ہم اس لیے شبیہ بناتے ہیں تاکہ کربلا کے واقعہ کو تشبیہ کی شکل میں پیش کیا جائے اور غم وحزن الملال میں اضافہ کیا جائے۔

ذوالجناح کا واسطہ

سوال نمبر ۲۶۷۔ذوالجناح کا واسطہ دے کر دعا مانگی جاسکتی ہے کیا؟

جواب۔ذوالجناح کا واسطہ نہیں دیا جاتا امام حسین علیہ السلام کا واسطہ دیں۔یا اللہ اس امام حسین علیہ السلام کا صدقہ جس کے گھوڑے کی یہ گھوڑا شبیہ ہے اس امام کے صدقے میں ہمارا یہ کام کر،وسیلہ امام حسین علیہ السلام ہیں گھوڑا وسیلہ نہیں ہے۔

فضیلت امام علی علیہ السلام

سوال نمبر ۲۶۸۔ہمارے لیے یہ عقیدہ رکھنا کیوں ضروری ہے کہ امام علی علیہ السلام رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد تمام انبیاء علیہم السلام سے افضل ہیں.

جواب۔یہ ضروری نہیں ہے یہ معرفت کی بات ہے بعض علماء افضلیت کے قائل ہیں بعض قائل نہیں ہیں ان کو خلیفہ برحق ماننا ضروری ہے پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسند کا وارث ماننا ضروری ہے پہلا امام ماننا ضروری ہے ورنہ ایمان رخصت ہوجاتا ہے۔آپ کا نبیوں سے افضل ماننا یہ ضروری نہیں ہے شیخ مفید قائل نہیں ہیں سید مرتضی اس کے قائل نہیں ہیں شیخ صدوق صاحب قائل ہیں میں بھی قائل ہوں لیکن یہ ضروریات مذہب شیعہ میں شامل نہیں ہے یہ

معرفت کی بات ہے درجات کی بات ہے۔شیعہ ہونے کے لیے مولا علی علیہ السلام کو پہلا امام پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پہلا جانشین اللہ کا ولی اور پیغمبر خاتم کا بلافصل وصی ماننا ضروری ہے۔تفصیلات جاننے کیلئے میری کتاب احسن الفوائد کا مطالعہ کیا جائے۔

حضرت علی اکبرؑ

سوال نمبر ۲۶۹۔ جناب علی اکبرؑ کی عمر کتنی تھی اور بعض روایات میں جناب علی اکبرؑ صاحب اولاد تھے اس میں کتنی صداقت ہے؟

جواب۔ ہاں بالکل شادی شدہ تھے اور صاحب اولاد بھی تھے اور جناب علی اکبر بڑے تھے جس طرح نام سے ظاہر ہے لہٰذا جناب امام زین العابدین کا نام بھی علی ہے۔علی اکبر کا نام بھی علی ہے علی اصغر کا نام بھی علی ہے۔امام حسین علیہ السلام سے پوچھا گیا تھا ہر بیٹے کا نام آپ نے علی کیوں رکھا فرمایا مجھے جتنی اللہ اولاد دے گا میں اپنے بابے سے حیدر قرار سے اتنی محبت رکھتا ہوں، میں چاہتا ہوں ہر بیٹے کا نام علی کے نام پر رکھا جائے لہذا تمیز کے لیے علی اکبر علی اوسط علی اصغر، جناب اکبر بڑے تھے جناب امام زین العابدین علیہ السلام علی اوسط تھے اور جناب شہید کربلا علی اصغر تھے۔ مشہور عمر ۱۸ سال ہے لیکن درحقیقت ۲۵ سال ہے۔لہذا یہ کوئی شک وشبہ نہیں ہے میں نے تاریخ والوں سے کتب تاریخ اور علماء کے اقوال کی روشنی میں ثابت کیا ہے سعادت الدارین میں کہ اکبر ہی اکبر تھے۔

عبداللہ بن سبا

سوال نمبر ۲۷۰۔عبداللہ بن سبا کون تھا اور اس کا تعلق شیعہ سے ہے یا نہیں؟

جواب۔ملعون تھا غالی تھا حیدر قرار نے ایک روایت کے مطابق اس کو آگ میں جلا دیا تھا دوسری روایت یہ ہے اس کو دیس سے نکال دیا تھا۔وہ حضرت موسیٰ کے بارے میں غلو کرتا تھا اسلام لانے کے بعد حیدر قرار کو خدا مانتا تھا۔شیعہ اس کو کہتے ہیں جو پیغمبر خاتم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم الانبیاء مانے اور حیدر قرار کو اللہ کا ولی اور پیغمبر خاتم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصی بلافصل مانے، جو مولا علی علیہ السلام کو اللہ مانے وہ غالی ہوتا ہے وہ شیعہ نہیں ہوتا، ہاں شیعہ اس پر لعنت بھیجنا کار ثواب سمجھتے ہیں۔مخالفین نے یہ مشہور کر رکھا ہے کہ بانی مذہب شیعہ عبداللہ بن سبا تھا ہم اس پر لعنت بھیجتے ہیں لعنت بے شمار کرتے ہیں اس کو خارج از اسلام سمجھتے ہیں۔ ہمارے مذہب کے بانی وہی ہیں جو اسلام کے بانی ہیں کیونکہ

مذہب شیعہ اسلام کے متوازی کوئی مذہب نہیں ہے جو دین خالق اکبر نے بنایا جو پیغمبر خاتم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیئیس سال کی مدت میں لوگوں تک پہنچایا جسے حیدر قرار نے اور صحابہ اخیار نے مل جل کر کائنات میں پھیلایا جسے مشکل وقت آنے پر حضرت امام حسین علیہ السلام نے زندہ جاوید بنایا اور بچایا، اس اللہ کے بنائے ہوئے پیغمبر کے لائے ہوئے اور حیدر قرار کے پھیلائے ہوئے اور امام حسین علیہ السلام کے بچائے ہوئے دین کی صحیح تفسیر اور صحیح تعبیر کا نام مذہب شیعہ ہے۔

چائنیز کے ساتھ کھانا

سوال نمبر ۲۷۱۔ کیا چائنیز کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھا سکتا ہوں میں چائنہ میں جاب کرتا ہوں؟

جواب: میرے محترم جو خدا بھی نہیں مانتے مصطفیٰ کو بھی نہیں مانتے مرتضیٰ کو بھی نہیں مانتے یوم جزا وسزا کو بھی نہیں مانتے وہ ملحد ہیں زندیق ہیں ان کے ساتھ کھانا میں کیا کہوں یہ بالکل بھی جائز نہیں ہے۔

سجدہ گاہ پر سجدہ

سوال نمبر ۲۷۲۔ میں سعودی عرب میں رہتا ہوں مسجد نبوی میں سجدہ گاہ نہیں رکھنے دیا جاتا اور قالین پر سجدہ کرنا جائز ہے یا نہیں فرمائیں؟

جواب۔ قالین پر سجدہ کرنا جائز نہیں ہے ہم نے کئی بار حج بیت اللہ کا شرف حاصل کیا ہے ہمیشہ سجدہ گاہ پر نماز پڑھی ہے ہم سجدگاہ جیب میں، ہاتھ میں رکھ لیتے تھے پیشانی جھکانے لگے تو زمین پر رکھنے لگے تو سجدہ گاہ نیچے رکھ لیا اور جب واپس پیشانی اٹھائی سجدہ گاہ بھی اٹھا لیا لہٰذا پولیس والے آمنے سامنے ہوتے تھے ہم نے ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر نماز پڑھی ہے۔ لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ نماز صحیح پڑھیں نماز ضائع کر کے دین گوا کر دنیا کمائیں گے جو گھاٹے کا سودا ہے سجدے گاہ نہیں رکھنے دیتے تو کاغذ کا ٹکڑا لے لیں پتھر کا ٹکرا لے لیں مٹی کا ٹکڑا لے لیں کھجور کے پتے لیں الغرض نماز صحیح پڑھیں ورنہ وہاں آپ کا قیام حرام ہو جائے گا روزی کمانا بھی جائز نہیں ہوگی۔

غالیوں کے ساتھ کھانا

سوال نمبر ۲۷۳۔ غالیوں کا دیا ہوا یا ان کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھانے کے بارے میں بتائیں۔

جواب۔ غالی ہوں یا ناصبی ، ناصبی دشمن آل محمدؑ کو کہتے ہیں اور غالی دشمن خدا کو کہتے ہیں دونوں فرقے اسلام کا دعویٰ کرتے ہیں وہ کافروں کے زمرے میں شامل ہیں مسلمان نہیں ہیں ناصبی خارجی وہ خارج از اسلام اور مفوضہ غالی بھی خارج از اسلام ہیں لہٰذا ان کے ساتھ کھانے پینے سے اجتناب کرنا چاہیے عام مسلمان سنی شیعہ بھائی بھائی ہیں انما المومنون اخوۃ ناصبی وہ ہیں جو دشمن اہلبیت ہیں یزید کی حمایت کرتے ہیں مولا امام علیہ السلام کی مخالفت کرتے ہیں وہ ناصبی ہیں۔ مگر جو مولا علی علیہ السلام کو امام نہیں مانتے رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قائم مقام نہیں مانتے بلکہ اللہ العالمین مانتے ہیں خدا مانتے ہیں وہ دشمن خدا ہیں وہ دشمن آل عباء ہیں لہٰذا دونوں اسلام سے خارج ہیں۔

صراط مستقیم

سوال نمبر ۲۷۴۔ میں پہلے مقصر تھا، ماشاءاللہ اب آپ کی تقلید کرتا ہوں دعا کریں میرے حق میں دعا فرمادیں۔

جواب۔ اللہ آپ کی تقصیریں معاف فرمائے اور صراط مستقیم پر چلنے کی سعادت عطا فرمائے۔ نہ اسلام میں افراط ہے نہ تفریط ہے اعتدال کا نام اسلام ہے۔ حیدر قرار نے فرمایا تھا جو نہج البلاغہ کی شکل میں آج بھی موجود ہے کہ میرے بارے میں دو قسم کے لوگ ہلاک و برباد ہوجائیں گے میرا قصور کوئی نہیں ہے میں نے حقیقت لوگوں کے سامنے واضح کردی ہے۔ مولا کون سے دو گروہ؟ فرمایا! محب غال و مبغض قال وہ محبت کا دعویٰ دار جو مجھے حد سے بڑھانے کی کوشش کریگا میری امامت کے ڈانڈے توحید سے ملانے کی کوشش کریگا مجھے خدا سمجھے گا یا وہ دشمن جو مجھے اپنی منزل سے نیچے گرانے کی کوشش کریگا عام لوگوں کی سطح پر مجھے لائے گا وہ دشمن بھی ہلاک ہوجائے گا اور وہ دوست بھی برباد ہو جائے گا، تمہارے اوپر لازم ہے درمیانہ روی اختیار کرو مجھے نبی بھی نہ کہو مجھے اللہ بھی نہ کہو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا داماد ان کا وصی کہو اللہ کا ولی کہو صراط مستقیم یہ ہے۔

بیعت کے لیے خطوط

سوال نمبر ۲۷۵۔ یزید نے مولا امام حسین علیہ السلام کے ساتھ اور کس کس کو بیعت کا خط لکھا تھا اور انہوں نے کیا جواب دیا تھا؟

جواب۔ عبداللہ بن عمر کو اور عبداللہ بن زبیر کو اور امام حسین علیہ السلام کے بارے میں زیادہ تاکید کی تھی۔ عبداللہ بن عمر نے بیعت کرلی تھی اور عبداللہ بن زبیر جو حضرت ابوبکر کا نواسہ تھا اس نے جنگ لڑ کے شہید ہوگیا تھا جاں بحق ہوگیا تھا

اس نے بیعت نہیں کی تھی۔اور حضرت امام حسین علیہ السلام کے بارے میں دنیا جانتی ہے کہ سب کچھ قربان کر کے اسلام بچایا انسانیت کا نام ونشان بچایا ورنہ امام حسین علیہ السلام کی قربانی نہ ہوتی تو یزید کا کردار ایسا تھا نہ اسلام بچتا نہ انسانیت کا نام ونشان بچتا۔

انسانیت کے نام پر کیا کر گئے حسینؑ   ہر دور کے بلند خیالوں سے پوچھ لو

ہتھیلی پر سجدہ کرنا

سوال نمبر ۲۷۶۔کیا ہاتھ کی ہتھیلی پر سجدہ ہوسکتا ہے؟

جواب۔نہیں بالکل نہیں ہوسکتا یہ جزو بدن ہے سجدے کے لیے شرط ہے سب سے افضل یہ ہے کہ خاک پر کیا جائے زمین پر کیا جائے اگر وہ خاک کربلا ہو یا خاک مدینہ ہو یا خاک مکہ ہو یا خاک نجف ہو تو نور اعلیٰ نور ہے ورنہ ہر خاک پر سجدہ ہوسکتا ہے۔

دوسری چیز یہ ہے کہ اگر زمین پر نہ کر سکیں تو جو چیز زمین سے اگتی ہے بشرطیکہ کھانے کے استعمال میں نہ آئے اور پہننے کے استعمال میں بھی نہ آئے، نہ ماکولات میں سے ہو جو کھائے جاتے ہیں نہ ملبوسات میں سے ہو جو پہنے جاتے ہیں باقی چیزوں پر سجدہ کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ زمین سے اگتی ہوں۔

آئمہ معصومین علیہم السلام

سوال نمبر ۲۷۷۔ہمارے امام معصوم کیسے ہیں وضاحت فرمادیں۔

جواب۔جیسے نبی معصوم ہوتے ہیں۔معصوم کا معنی ہے جو مہد سے لے کر لحد تک پنگھوڑے سے لے کر قبر کے کنارے تک اللہ کی نافرمانی نہ کرے نہ گناہ صغیرہ کرے نہ گناہ کبیرہ کرے۔جس طرح نبی معصوم ہوتے ہیں نبیوں کے قائم مقام یعنی کائنات کے امام بھی معصوم ہوتے ہیں۔نہ گناہ صغیرہ کرتے ہیں نہ کبیرہ کرتے ہیں اللہ کی عبادت کرتے ہیں ہر کام اللہ کی مرضی کے مطابق کرتے ہیں۔

شیعہ سنی کا نکاح

سوال نمبر ۲۷۸۔سنی اور شیعہ کا نکاح ہوسکتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ہاں یقیناً سنی بھی مسلمان ہیں شیعہ بھی مسلمان ہیں کیوں نہیں ہوسکتا؟۔البتہ اگر لڑکی مومنہ ہو تو اس کے شوہر

میں ایمان شرط ہے۔

طاغوتی حکمران

سوال نمبر ۲۷۹۔سعودی عرب سے سوال آیا ہے کہ کیا طاغوتی حکمرانوں کوٹیکس دینا جائز ہے اور طاغوت کو ووٹ دینا کیسا ہے کیا اس کی اسلام اجازت دیتا ہے یا نہیں؟

جواب۔طاغوت سے مراد کیا ہے؟ طاغوت نام ہے شیطان کا جو نور ایمان سے نکال کر کافر کرتا ہے لہذا جو طاغوتی طاقت ہے شیطانی طاقت ہے اس کو ووٹ دینا بھی جائز نہیں ہے اس کی حمایت کرنا بھی جائز نہیں ہے اس کے ساتھ تعلقات رکھنے بھی جائز نہیں ہیں۔لیکن یہ فیصلہ کون کرے گا کہ یہ پوچھنے والا طاغوت ہے یا جس کے بارے میں پوچھ رہا ہے وہ طاغوت ہے لہذا طاغوت نام ہے شیطان کا جو باغی بھی ہے طاغی بھی ہے اللہ کا نافرمان بھی ہے۔

عقد جناب قاسمؑ کی حقیقت

سوال نمبر ۲۸۰۔امام حسین علیہ السلام کی کتنی بیٹیاں تھیں اور عقد جناب قاسمؑ کی کیا حقیقت ہے؟

جواب۔جناب امام حسین علیہ السلام کی دو بیٹیاں تھیں تین بیٹے تھے کل اولاد کی تعداد ہے پانچ۔جناب قاسمؑ کے بارے میں مسلمہ روایت ہے کہ ان کی عمر تیرہ سال کی تھی اور بالغ بھی نہیں ہوئے تھے لہذا کربلا کے واقعات میں حالات میں جن میں امام گھرے ہوئے تھے سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ نابالغ بچے کی شادی کریں اور کربلا کے واقعات میں یہ بے بنیاد اضافہ کریں ہے۔سیج نکالنا بدعت ہے اور جناب قاسمؑ کی شادی کا واقعہ پڑھنا فعل حرام ہے۔ میں نے اپنی کتاب سعادت الدارین میں سارے علماء متقدمین علماء متاخرین کے حوالوں سے کتابوں سے ثابت کیا ہے کہ شادی کی ایک افسانے سے زیادہ کوئی اس کی حیثیت نہیں ہے کوئی حقیقت نہیں ہے بالکل بے بنیاد ہے۔اس روایت کا پڑھنا یا سیج نکالنا بے غیرتی کی انتہا ہے اپنی بیٹیوں کی سیج نہیں نکالتے تو امام حسین علیہ السلام کی بیٹی کی سیج کیسے نکالتے ہیں اور دوسرا یہ کہ جناب سکینہؑ آپ خود کہتے ہیں کہ تین چار سال کی بچی تھیں ان کے ساتھ شادی نہیں ہوسکتی اور جناب فاطمہ صغریٰ کبریٰ ایک ہی شخصیت کے نام ہیں ان کی شادی کربلا سے پہلے حسن مثنیٰ سے ہو چکی تھی، امام کی کس صاحب زادی سے شادی کراتے ہو۔شرم تم کو مگر نہیں آتی۔

خمس اور مال غنیمت

سوال نمبر ۲۸۱۔خمس کے بارے میں کیا حکم ہے جبکہ قرآن میں خمس کو مال غنیمت مقرر کیا گیا ہے۔

جواب۔غنیمت کے معنی جو آل محمد علیہم السلام نے کیا ہے جو کچھ کمایا جائے اس کو غنیمت کہتے ہیں جو سال کے بعد بچت ہو اس کو غنیمت کہتے ہیں۔ یہ لفظ عربی زبان میں پہلے بھی موجود تھا اور جب اسلام آیا بھی نہیں تھا لہذا یہ کہنا کہ کافروں سے جنگ لڑی جائے اس کے بعد جو مال ہاتھ آتا ہے اس کو مال غنیمت کہتے ہیں غنیمت کی قسموں سے ایک قسم یہ ہے جو کافروں سے مال ہاتھ آجائے لہذا جو کمایا جائے محنت کر کے، کھایا جائے سال بھر کمایا جائے کھایا جائے خوشی غم منایا جائے جو سال بعد بچ جائے اس کا خمس ادا کرنا لازم ہے۔میرے نزدیک زمانہ غیبت کبریٰ میں سہم امام معاف ہے اور سہم سادات کا ادا کرنا واجب ہے چونکہ سادات کرام غریب بھی ہیں نادار بھی ہیں بیوگان بھی ہیں یتاماں بھی ہیں ابن سبیل بھی ہیں لہذا ان کا حصہ قیام قیامت تک ادا کرنا واجب ہے۔اور امام زمانہ علیہ السلام نے اپنا حصہ معاف کر دیا ہے تاکہ ہماری ولادیں پاک ہوں لہذا سہم امام معاف ہے اور سہم سادات ادا کرنا واجب ولازم ہے۔

تقلید کیا ہوتی ہے

سوال نمبر ۲۸۲۔اگر تقلید واجب ہے تو اس کا حوالہ دیں۔

جواب۔میرے محترم تقلید کے حوالے کی ضرورت کیا ہے آپ نے مکان بنانا ہو تو مستری کے پاس جاتے ہیں کپڑا سلوانا ہو تو درزی کے پاس جاتے ہیں مقدمہ لڑنا ہو تو وکیل کے پاس جاتے ہیں علاج کرانا ہو ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں دین کا مسلہ پوچھنا ہو تو عالم دین کے پاس جاتے ہیں اسی کا نام تقلید ہے۔اور آپ غیر شعوری طور پر تقلید ہر کام میں کرتے ہیں جو جاہل ہے وہ جانتا نہیں ہے حلال کیا ہے حرام کیا ہے اگر وہ علماء کی طرف رجوع نہ کرے تو جاہلوں کی طرف رجوع کرے گا؟

ایک آدمی ڈاکٹر نہیں ہے بیمار ہو جائے اور ڈاکٹر کی طرف رجوع بھی نہ کرے آپ بھی ڈاکٹر نہیں ہے تو مرنے کا ارادہ پکا ہو چکا ہے، عالم بھی نہیں ہے علماء کی طرف رجوع بھی نہیں کرتا تو جہالت کی موت مرنے کا ارادہ پکا ہو چکا ہے۔

سادات پر صدقہ

سوال نمبر ۲۸۳۔کیا سید کے لیے واجبی صدقہ حرام ہے اور عام صدقہ حلال ہے؟

جواب۔ بالکل ایسا ہی ہے واجبی صدقہ یعنی زکات غیر سادات کی سادات پر حرام ہے اور فطرانہ بھی حرام ہے، مستحبی صدقہ کھانے میں کوئی اشکال نہیں ہے۔

انبیاء علیہم السلام کی مدد

سوال نمبر ۲۸۴۔ کیا یہ کہنا درست ہے کہ انبیاء کرام لوگوں کی مدد کے بغیر کچھ نہیں کر سکتے؟

جواب۔ یہ کہنا بالکل غلط ہے، انبیاء علیہم السلام اللہ تعالی کی طرف سے مبعوث ہوئے ہیں لوگوں کی ہدایت کے لیے، دین میں اصول بھی ہیں فروع بھی ہیں فروعات میں عبادات ہیں معاملات ہیں سیاسات ہیں معاشیات ہیں اخلاقیات بھی ہیں عبادات کے شعبے میں افضل عبادت خدمت خلق ہے بھوکے کو کھانا کھلانا پیاسے کو پانی پلانا ننگے کو کپڑا پہنانا، انبیاء کرامؑ عبادت گزار اور عصمت شعار ہوتے ہیں محتاجوں کی مدد فرماتے اللہ تعالی فرماتا ہے جس نے ایک انسان کی جان بچائی اس نے ساری انسانیت جان بچائی۔

سید کی عزت کی حد

سوال نمبر ۲۸۵۔ سید کی عزت کس حد تک کرنی چاہیے؟

جواب۔ رکوع کی حد تک نہیں جھکنا چاہیے اور سجدے کی ہیبت بنانا غیر خدا کے لیے جائز نہیں ہے۔ احترام کا مطلب ہے ان کو گالی نہ دی جائے ان کو مارا پیٹا نہ جائے ان سے کوئی غلطی ہو جائے تو درگزر کر سکتا ہے۔ اگر سید کہلانے والا محب اہلبیتؑ ہو تو اس کا احترام کرنا واجب ہے۔

الیکشن پر

سوال نمبر ۲۸۶۔ کل روز جمعہ ایک محترم عالم دین نے اپنے خطاب میں کہا کہ آنے والا الیکشن ایک تکفیری الیکشن ہوگا اور سیاسی پارٹیاں ایسے شخص کو منتخب کریں گی جو ملک کے لیے تباہ کن ثابت ہوگا، انہوں نے ہی پہلے ایک بار فرمایا تھا کہ پاکستان میں جمہوری نظام کو ووٹ دینا غدیر کا انکار کرنا ہے۔ آپ وضاحت فرما دیں۔

جواب۔ لا حول ولا قوت الا اللہ ایسا عالم خطیب پاگل خانے میں بند کرنے کے قابل ہے اس کا یہ کہنا اس کی دیوانگی کی حد ہے، ملک چل نہیں سکتا جب تک انتخابات نہ ہوں۔ الیکشن میں اچھے لوگ منتخب ہوں گے تو ملک ترقی کرے گا اگر ایسا نہ ہوا تو انارکی اور لاقانونیت پھیلے گی بڑی مچھلیاں چھوٹی مچھلیوں کو کھا جائینگی اور ڈکار بھی نہیں لیں گی

اس لیے آپ کو مومن کو منتخب کرنا چاہیے ورنہ کسی اچھے آدمی کو ووٹ دینا چاہیے جو ملک کے لیے بہتر ہو۔نبوت امامت و خلافت اللہ تعالی منتخب فرماتا ہے جو نوٹوں اور ووٹوں سے منتخب نہیں ہوتے بلکہ نبی نبی نہیں بنتا جب تک اللہ تعالی منتخب نہ فرمائے اور امام امام نہیں بنتا جب تک نبی اس کا اعلان نہ فرمائیں۔

قسیم جنت والنار

سوال نمبر ۲۸۷۔امام علی علیہ السلام کا قسیم الجنت والنار اور لنگر آسمان وزمین ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔جس طرح لنگر جہاز کو قائم رکھتا ہے اسی طرح نبی یا امام کا وجود زمین و آسمان کے برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے،امام علی علیہ السلام کے پیروکاروں کے لیے جنت ہے اور جو خلاف چلتا ہے اس کے لئے جہنم ہے یہ مطلب ہے قسیم الجنت والنار کا۔

مختصر طریقہ نماز

سوال نمبر ۲۸۸۔قضا نمازوں کو کس حد تک مختصر کیا جا سکتا ہے؟

جواب۔مستحبات کو چھوڑا جا سکتا ہے اور واجبات پر اکتفا کیا جا سکتا ہے۔

بے اولاد کا علاج

سوال نمبر ۲۸۹۔اولاد نہ ہونے پر علاج کروایا جا سکتا ہے؟

جواب۔علاج کروانا سنت ہے ماہر طبیب کے پاس جانا چاہیے۔

عورتوں کا قبرستان جانا

سوال نمبر ۲۹۰۔عورتوں کا قبرستان میں جانا جائز ہے؟

جواب۔پردے کی پابندی کے ساتھ جانا جائز ہے۔

امام علیہ السلام سے مانگنا

سوال نمبر ۲۹۱۔کیا کسی امام علیہ السلام سے براہ راست مانگنا جائز ہے؟

جواب۔اللہ تعالی سے مانگنا چاہیے امور تکوینہ اللہ تعالی کے قبضہ قدرت میں ہیں،اللہ کو محمدؐ و آل محمدؑ کا واسطہ دینا چاہیے

دعائے توسل کی سند

سوال نمبر ۲۹۲۔دعائے توسل کی کیا سند ہے؟

جواب۔یہ دور طوسی علیہ رحمہ وغیرہ کا مجموعہ ہے اس کی سند کسی امام علیہ السلام سے منقول نہیں ہے۔(مسند مفاتیح الجنان)

ملی مچھلی کا پیسہ

سوال نمبر ۲۹۳۔ملی مچھلی کا پیسہ کمانا جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ملی مچھلی حرام ہے اور اس کو بیچنا خریدنا حرام ہے۔

شادی میں رکاوٹ

سوال نمبر ۲۹۴۔شادی میں رکاوٹ ہے کوئی حل بتائیں؟

جواب۔آیت کریمہ لا الہ الا انت سبحنك انی کنت من الظلمین پڑھا کریں، امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کسی قسم کی بھی پریشانی ہوتو اس کو کثرت سے تلاوت کیا کریں۔ ہر مشکل آسان ہوجائے گی انشاء اللہ۔

ستاروں کا اثر

سوال نمبر ۲۹۵۔انسان کی زندگی میں ستاروں کا کتنا اثر ہوتا ہے؟

جواب۔علم نجوم حق ہے مگر ہمیں ان چکروں میں نہیں پڑنا چاہیے، کوئی بھی کام ہو دعا کرنی چاہیے اور صدقہ دینا چاہئے،۔اس کے بعد وہ کام کرنا چاہیے۔

واجبی غسل سے نماز

سوال نمبر ۲۹۶۔کیا واجبی غسل کے ساتھ نماز پڑھی جا سکتی ہے؟

جواب۔جی ہاں بلا اشکال پڑھی جا سکتی ہے۔

ایک عقیدہ اسلامی

سوال نمبر ۲۹۷۔جنت اور جہنم کا تعین عقیدہ اسلامی سے ہے یا ایمانی سے؟

جواب۔عقیدہ اسلامی ہے۔

امام کو مخاطب کرنا

سوال نمبر ۲۹۸۔کیا کسی امام علیہ السلام کو مخاطب کر کے کہہ سکتے ہیں کہ اللہ تعالی کی بارگاہ میں ہماری سفارش کر دیں؟

جواب۔بہتر یہ ہے کہ اللہ تعالی کو خطاب کیا جائے اور واسطہ نبی و آل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیا جائے۔ یہ طریقہ افضل ہے ویسے وہ طریقہ جائز ہے جو سوال میں مزکور ہے۔

حرام حلال کمائی

سوال نمبر ۲۹۹۔بینک کی نوکری کر کے کمائی کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ جہاں حلال حرام اکٹھا ہو وہاں شرعا کھانا جائز نہیں ہے۔جب تک بینکاری شرعی طریقہ پر نہ چلائی اس وقت بینک کی نوکری کرنا جائز نہیں ہے۔

شوہر کا بیرون ملک جانا

سوال نمبر ۳۰۰۔شادی شدہ مرد جو روزگار کے لیے بیرون ملک جاتے ہیں اور دو تین سال رہتے ہیں ان کے لیے کیا حکم ہے؟۔

جواب۔ایسی صورت میں ان کو بیوی سے معذرت کر کے راضی کرنا چاہیے، ویسے 4 مہینے میں ایک بار مباشرت لازمی ہے اگر کوئی حقیقی عذر نہ ہو۔

پراپرٹی ڈیلر

سوال نمبر ۳۰۱۔ پراپرٹی ڈیلر کا کام جائز ہے جو وہ ڈیل کر کے پیسہ لیتا ہے؟

جواب۔جائز ہے اگر دیانتداری کے ساتھ اپنا کام کیا جائے۔

شلوار کی جگہ نیکر

سوال نمبر ۳۰۲۔سکولوں کی یونیفارم میں بچیوں کو شلوار کی جگہ لمبی جرابیں اور نیکر پہنائی جاتی ہیں کیا ایسے سکول میں پڑھانا جائز ہے؟

جواب۔ جہاں مخلوط تعلیم ہو اور لڑکے لڑکیاں بالغ ہوں وہاں پردہ لازمی ہے،

لڈو کھیلنا

سوال نمبر ۳۰۳۔روزے کے ساتھ لڈو کھیلنا جائز ہے؟

جواب۔بہتر ہے کہ نہ کھیلا جائے کیونکہ یہ آگے جا کر شطرنج کی طرف لے جائے گی یہ شطرنج حرام ہے لہذا اس کے مقدمہ سے بھی اجتناب کرنا چاہیے۔اور مومنین کی صفت قرآن میں بیان ہوئی ہے کہ وہ لغویات سے روگردانی کرتے ہیں۔

سجدہ میں ذکر رکوع

سوال نمبر ۳۰۴۔سجدے میں رکوع کا ذکر غلطی سے ہو جائے تو؟

جواب۔کوئی حرج نہیں۔

خالقین رازقین کا مطلب

سوال نمبر ۳۰۵۔قرآن مجید میں خالق رازق کے لیے جہاں جمع کا صیغہ استعمال ہوا ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔اللہ تعالی احسن الخالقین بھی ہے اور خیر الرازقین بھی ہے،مشرک جن بتوں کو یا شریکوں کو خالق اور رازق سمجھتے تھے وہ یہ بھی مانتے تھے کہ اللہ بہتر خالق اور بہتر رازق ہے۔لہذا بہترین کو چھوڑ کر بدترین اور غیر بہتر کے پاس جانا عقلمندی نہیں ہے۔حقیقت میں صرف اللہ تعالی ہی خالق اور رازق ہے **هل من خالق غير الله يرزقكم من السماء والارض** اللہ کے سوا کوئی اور خالق بھی ہے جو آسمان سے بارش برسا کر اور زمین سے فصلیں اگا کر تمہارے لیے روزی کا انتظام فرماتا ہے؟۔اللہ تعالی ہی خالق،رازق اور مالک و پالک ہے نہ اس کی ذات میں کوئی شریک ہے نہ صفات میں نہ افعال میں نہ عبادت میں یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان۔

دوران غسل کوئی ذکر کرنا

سوال نمبر ۳۰۶۔کیا غسل کرتے وقت کوئی ذکر کیا جا سکتا ہے؟

جواب۔ذکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے توجہ غسل پر دینی چاہیے۔غسل اسی لیے کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالی کا ذکر کیا جائے نماز پڑھی جائے روزہ رکھا جائے اور قرآن مجید کی تلاوت کی جائے۔

سجدوں میں شک ہونا

سوال نمبر ۳۰۷۔اگر دوران سجدہ شک پڑ جائے کہ سجدہ پہلا ہے یا دوسرا تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب۔دوسرا کر لینا چاہیے

اعضاء سجدہ کی جگہ

سوال نمبر ۳۰۸۔دوران سجدہ ہاتھ اور پاؤں کے انگوٹھے کا بھی خاک پر ہونا ضروری ہے کیا؟

جواب۔صرف پیشانی کا خاک پر ہونا ضروری ہے یا ایسی چیز پر جو خاک سے آگے مگر کھانے اور پہننے کے استعمال میں نہ آئے، باقی اعضاء دونوں ھاتھ پاؤں کے انگوٹھے اور گھٹنے جس چیز پر بھی ہوں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

بینک سے گاڑی لینا

سوال نمبر ۳۰۹۔بنک سے گاڑی لینا جائز ہے کیا جس میں سود بھی دینا پڑتا ہے؟

جواب۔یہ سود نہیں بنتا بلکہ نقد اور ادھار کے دو نرخ ہوتے ہیں نقد میں تھوڑا سستا اور ادھار میں تھوڑا مہنگا جائز ہیں بشرطیکہ فرق تھوڑا ہونا چاہیے زیادہ ہو تو استحصال کے زمرے میں آجاتا ہے جو جائز نہیں۔سود یہ ہے کہ محتاج کی احتیاج سے ناجائز فائدہ اٹھایا جائے۔

بیٹی پر سختی کی حد

سوال نمبر ۳۱۰۔کسی باپ کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی جوان بیٹی کو اس لیے مارے پیٹے کہ وہ گھر کے کام کاج میں لاپروائی کرتی ہے اور باپ کا حکم دانستہ و نادانستہ نظر انداز کر دیتی ہے؟

جواب۔جوان اولاد کو مارنا پیٹنا مناسب نہیں حتی الامکان اس سے گریز کیا جائے البتہ دھمکی یا ڈانٹ ڈپٹ پلا سکتا ہے۔

وضو قرآن مجید سے

سوال نمبر ۳۱۱۔وضو کا طریقہ قرآن مجید کی روشنی میں تفصیل سے بیان کر دیں؟

جواب۔پاؤں کا دھونا وضو میں داخل نہیں اور اس کی بڑی دلیل تیمم والی آیت ہے جس کے مطابق جو اعضاء دھونے واجب ہیں وضو میں صرف انہی پر مٹی سے تیمم کیا جاتا ہے، تفصیل کے لیے تجلیات صداقت اور قوانین الشریعہ کا مطالعہ کریں جس میں میں نے ثابت کیا ہے کہ پیغمبر اسلامؐ اسی طرح وضو کرتے تھے جس طرح شیعان حیدر کرارؑ کرتے ہیں۔

جسم مثالی میں تصرف

سوال نمبر ۳۱۲۔کیا آئمہ علیہم السلام اپنی حین حیات میں اپنے جسم مثالی میں تصرف کر سکتے ہیں؟ اگر کر سکتے ہیں تو بہت سی جگہوں پر بہت سے اجسام مثالیہ کے ساتھ موجود ہو سکتے ہیں؟

جواب۔جسم مثالی وہ ہوتا ہے جو جسم کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے مگر جسم والے خواص نہیں رکھتا، اور نہ گوشت پوست رکھتا ہے اور جسم مثالی کی وجہ سے محالات عقلیہ کو ممکن نہیں بنایا جا سکتا۔

ایک نماز دو ملکوں میں

سوال نمبر ۳۱۳۔ایک بندہ فجر کی نماز پڑھ کر جہاز کے ذریعے کسی اور ملک میں جاتا ہے تو وہاں بھی فجر کا وقت داخل ہو جاتا ہے کیا وہ دوبارہ نماز فجر پڑھے گا؟

جواب۔بالکل دوبارہ پڑھنی پڑے گی جس ملک میں ہو وہاں کی تکلیف شرعی کے مطابق اعمال انجام دے گا۔

تزکیہ نفس

سوال نمبر ۳۱۴۔تزکیہ نفس کا آغاز کیسے کریں؟

جواب۔واجبات کو ادا کریں، محرمات سے پرہیز کریں اور نفس امارہ کو قابو کریں اور اخلاق عالیہ کو پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

اوقات سحری

سوال نمبر ۳۱۵۔کیا سحری کے اوقات میں فقہ حنفی و جعفری میں فرق ہے؟

جواب۔ہمارے ہاں چند منٹ پہلے روزہ بند کر لیتے ہیں اس کا کوئی نقصان نہیں ہے مگر نماز اس وقت پڑھی جائے جب صبح صادق کا یقین ہو جائے اور جب صبح کی سفید دھاری رات کی کالی دھاری پر غالب آ جائے۔

ہاتھ پر آٹا لگا رہنا

سوال نمبر ۳۱۶۔نماز پڑھنے کے بعد معلوم ہو کہ ہاتھ پر آٹا لگا ہے تو کیا دوبارہ وضو کر کے نماز پڑھنا پڑے گی؟

جواب۔بالکل ایسا ہی کرنا پڑے گا کیونکہ جگہ خشک رہنے کی وجہ سے وضو صحیح نہیں ہوا تھا۔

پرانے خمس کی ادائیگی

سوال نمبر ۳۱۷۔ جو شخص پہلی بار خمس ادا کر رہا ہو اور اس سے پہلے بھی اس پر واجب تھا مگر ادا کبھی نہیں کیا وہ اب ادا نہ کیے گئے خمس کے بارے کیا حکم رکھتا ہے؟

جواب۔ تخمینہ اور اندازہ لگانا پڑے گا کہ آمدنی کتنی تھی خرچہ کتنا تھا اور سال کے بعد بچت کتنی تھی جو یقین ہو جائے اس کے مطابق ادا کریگا کمی بیشی غفور الرحیم اور روف کریم اللہ معاف فرمائے گا انشاء اللہ تعالی۔

منجب کی موجودگی میں نماز؟

سوال نمبر ۳۱۸۔ کسی کمرے میں حالت جنابت والے مرد و عورت موجود ہوں تو کیا وہاں نماز پڑھی جا سکتی ہے؟

جواب۔ بالکل پڑھی جا سکتی ہے نماز کی جگہ پاک ہونی چاہیئے۔

پہلی صف میں فاصلہ

سوال نمبر ۳۱۹۔ جماعت کی پہلی صف میں حد اتصال کتنی ہونی چاہیئے؟

جواب۔ پہلی صف میں کندھے سے کندھا ملا ہونا چاہیے یا زیادہ سے زیادہ ایک قدم کا فاصلہ ہونا چاہیے اور دوسری تیسری صف میں فاصلہ جتنا ہو کوئی حرج نہیں۔

کلمہ میں علی ولی اللہ

سوال نمبر ۳۲۰۔ شیعہ حضرات کلمہ میں علی ولی اللہ کا اضافہ کس بنیاد پر کرتے ہیں؟

جواب۔ سورہ فاطر کی آیت نمبر 10 کی تفسیر میں امام صادق علیہ السلام، امام کاظم علیہ السلام اور امام رضا علیہ نے فرمایا وہ کلمات طیبات یہ ہیں لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ علی ولی اللہ وخلیفتہُ رسول اللہ (حوالہ تفسیر قمی، برھان، نور الثقلین،)

پیغمبر اسلام کو شب معراج جنت کی سیر کرائی گئی تو دیکھا کہ دروازے پر حضرت علی علیہ السلام کا نام مبارک لکھا ہوا ہے حوالہ دیکھنا ہے تو ینابع المودہ ارجح المطالب دیکھیں۔

کربلا کی زمین

سوال نمبر ۳۲۱۔کیا امام حسین علیہ السلام نے کربلا کی زمین خریدی تھی؟

جواب۔امام علیہ السلام کو کوئی ضرورت نہیں تھی خریدنے کی،زمین اللہ تعالی کی ہے اور وارث حجت خدا ہوتے ہیں، میں سعادت الدارین میں ثابت کیا ہے کہ یہ واقعہ تاریخ کے لحاظ سے بے بنیاد ہے۔

گردہ دے دینا

سوال نمبر ۳۲۲۔گردہ یا کوئی اوراعضاء انسان کسی کو دے سکتا ہے؟

جواب۔اگر آدمی کی زندگی موقوف ہو گردہ دینے یا تبدیل کرنے پر تو جائز ہے ورنہ نہیں،ہم اللہ کا مال ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون لہذا ہمیں ذاتی طور پر اس مال میں تصرف کا حق حاصل ہے خرید وفروخت کا حق حاصل نہیں ہے۔ نہ زندگی میں نہ مرنے کے بعد وصیت کی صورت میں کہ میرا فلاں عضو فلاں کو دے دینا۔لیکن وصیت اپنے میں ہوتی ہے۔مگر ہم تو اپنے آپ ک مالک نہیں ہیں اور نہ اپنے اعضاء و جوارح کے مالک ہیں۔البتہ حقیقی مالک نے ہمیں اجازت دی ہے کہ ان اعضاء کو اپنے استعمال میں لا سکتے ہو تم آنکھوں سے دیکھ سکتے ہو اور کانوں سے سن سکتے ہو۔ہاتھوں سے پکڑ سکتے ہو اور ٹانگوں سے چل پھر سکتے ہو اب ہم اگر صحیح استعمال کریں گے تو ماچور و متاب ہوں گے اور اگر غلط استعمال کریں گے تو معدب مصائب ہوں گے۔

علامہ صاحب کا وکیل

سوال نمبر ۳۲۳۔کیا آپ کا انٹرنیٹ پر کوئی وکیل ہے؟

جواب۔میں نے کوئی بھی وکیل مقرر نہیں کیا ہے۔

مکھیاں جسم پر بیٹھنا

سوال نمبر ۳۲۴۔واش روم میں مکھیاں بول وبراز پر بیٹھی ہوتی ہیں جو اڑ کر بندے کے کپڑوں پر اور جسم پر بیٹھ جاتی ہیں کیا اس طرح جسم یا کپڑے نجس ہو جائیں گے؟

جواب۔نہیں جب تک یقین نہ ہو جائے کہ ان کے پروں سے نجاست لگی ہوئی ہے جو جسم یا کپڑوں سے لگ رہی ہے اور یہ یقین نہیں ہوتا۔

پگڑی کی فضیلت

سوال نمبر ۳۲۵۔ایسا دیکھا گیا ہے کہ شیعہ حضرات مساجد میں نماز پڑھتے وقت سر پر ٹوپی نہیں پہنتے؟

جواب۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا جو شخص پگڑی باندھ کر نماز پڑھتا ہے اسے دوسروں پر جو بغیر پگڑی کے نماز پڑھتے ہیں وہی فضیلت حاصل ہے جو مجھے اپنے امتیوں پر فضیلت حاصل ہے،اس لیے پگڑی باندھنی چاہیے وہ بھی تحت الحنک کے ساتھ یا رومال یا پھر ٹوپی پہن کر نماز پڑھنا چاہیے۔سر ننگے نماز پڑھنا خلاف ادب ہے۔

رجعت پر ایمان

سوال نمبر ۳۲۶۔کیا رجعت پر ایمان رکھنا ضروری ہے؟

جواب۔بالکل ضروری ہے مذہب الشیعہ کے لیے،امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا تین چیزوں پر ایمان ضروری ہے شیعہ کے لیے جسمانی معراج،قبر میں سوال و جواب اور رجعت باقی رہی یہ بات کہ رجعت کا مفہوم کیا ہے؟اور اس پر قرآن وسنت میں ثبوت کیا ہے۔اس مقصد کیلئے میری کتاب احسن الفوائد کی طرف رجوع کیا جائے۔اس میں اس موضوع پر حاصل بحث کی گئی ہے۔

والد کی قضا نمازیں

سوال نمبر ۳۲۷۔میرے والد صاحب فوت ہو گئے ہیں ان کی نمازیں قضا ہیں اور میری اپنی بھی قضا ہیں پہلے اپنی پڑھوں یا والد صاحب کی؟

جواب۔دونوں میں سے جس سے شروع کریں جائز ہیں بہتر یہ ہے کہ والد محترم کی پہلے پڑھیں تا کہ وہ سزا سے بچ جائیں۔

برائی کا اشتہار

سوال نمبر ۳۲۸۔میرا کام اشتہار بنانا ہے بعض اوقات ایسا اشتہار بنانا پڑھتا ہے جس میں غالی و گمراہ شخص کا نام لکھا جاتا ہے تو میرے لیے کیا حکم ہے؟

جواب۔اجتناب کرنا چاہیے ان سے معذرت کر لی جائے اللہ تعالی حلال رزق دینے پر قادر ہے اس لیے گھبرانا نہیں چاہیے،ایسا شخص جب گمراہی پھیلائے گا تو جہاں بانی اور سامعین گناہ گار ہونگے وہیں تشہیر کرنے والے بھی مجرم ہوگا۔

گھر میں عزاخانہ

سوال نمبر ۳۲۹۔کیا گھر میں چھوٹا ساعزاخانہ بنا سکتے ہیں؟

جواب۔ بالکل بنا سکتے ہیں بلکہ مسجد بھی بنا سکتے ہیں۔

احرام میں شکار کرنا

سوال نمبر ۳۳۰۔حالت احرام میں شکار کرنے کا کفارہ کیا ہے؟

جواب۔بڑے جانور کا کیا جائے تو گائے بھینس اور اگر چھوٹے کا کیا جائے تو بھیڑ بکری اس کا کفارہ ہے تفصیل کے لیےقوانین الشریعہ میں باب حج کا مطالعہ کیا جائے۔

صلات الفاطمہ سلام اللہ علیہا

سوال نمبر ۳۳۱۔صلات الفاطمہ جس میں یافاطمہ اغیثینی بھی ہے کی کیا حقیقت ہے؟

جواب۔ یہ نماز شیخ قمی نے اپنی کتاب مفاتیح الجنان میں درج کی ہے بغیر کسی معصوم علیہ السلام سے سلسلہ سند کے، میرے نزدیک یہ جائز نہیں ہے، بے قرار و پریشان حال کی دعا اللہ تعالی کے سوا کون ہے جو سنتا ہے قبول فرماتا ہے۔

محروم وراثت کرنا

سوال نمبر ۳۳۲۔کیا کوئی باپ اپنی جائیداد سے اپنی مرضی سے بیٹیوں کو محروم کرسکتا ہے؟

جواب۔ یہ اولاد کا حق ہے ایک لڑکے کا حصہ دولڑکیوں کے برابر ہے، جوایسا نہیں کریگا گناہ گار ہوگا اور قیامت والے دن جواب دہ ہوگا۔کہ حقداروں کوان کے حق سے کیوں محروم کیا تھا؟

موبائل سے تلاوت

سوال نمبر ۳۳۳۔کیا موبائل فون سے قرآن پاک کی تلاوت کرنا جائز ہے؟

جواب۔جی ہاں جائز ہے۔

کوٹ میرج

سوال ۳۳۴۔کیا شیعہ لڑکی کا نکاح اہل سنت لڑکے کے ساتھ ہوسکتا ہے؟ اور اگر کوئی اپنے والدین کی اجازت کے بغیر

شادی کر لے تو کیا وہ نکاح جائز ہے؟

جواب۔ امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے معرفت آل محمدؑ رکھنے والی لڑکی سوائے معرفت آل محمدؑ رکھنے والے لڑکے کے نہ دی جائے لہذا مومنہ لڑکی کا عقد نکاح مومن کے سوا جائز نہیں ہے۔لڑکی بالغہ ہو عاقلہ ہو اس کا ولی شرعی باپ یا دادا موجود ہو تو تحقیقی قول یہ ہے کہ ولایت مشترکہ ہے۔مطلب کہ صحیح نکاح وہ ہوگا جہاں لڑکی بھی راضی ہو اور اس کا ولی شرعی بھی راضی ہو۔لڑکی اگر لومیرج کر لے اور ولی شرعی راضی نہ ہوں تو آدھا نکاح صحیح ہے آدھا باطل ہے لیکن اگر ولی شرعی لڑکی کی اجازت کے بغیر کسی کے گلے میں باندھ دے تو آدھا نکاح صحیح ہے آدھا صحیح نہیں ہے۔اس پر نکاح والے احکام مرتب کرنا چاہیں تو دوسرے فریق کو راضی کرنا پڑے گا اور اگر دوسری جگہ شادی کرنے کا ارادہ ہو تو پہلے سے طلاق لینی چاہیے یہ مسئلہ خاصا مشکل اور پیچیدہ ہے۔

رشوت کے متعلق

سوال نمبر ۳۳۵۔ اکثر سرکاری اداروں میں اپنا جائز کام نکلوانے کے لیے ملازمین کو کچھ نہ کچھ دینا پڑتا ہے کیا یہ گناہ کے زمرے میں آتا ہے؟

جواب۔ اگر جائز کام ہو آپ کا مقدمہ کسی کے خلاف نہ چل رہا ہو اور آپ کا کام بھی جائز ہو قانون کے مطابق ہو میرٹ کے مطابق ہو لیکن وہ کام نہ ہو رہا ہو تو ہڈی ڈالنا جائز ہے سارا وبال لینے والے پر ہوگا دینے والا بری الذمہ سمجھا جائے گا۔

اصل میں وہ رشوت حرام ہے کہ آدمی کا کسی کے ساتھ مقدمہ چل رہا ہو دوسرا فریق حق بجانب ہو یہ باطل پر ہو لیکن رشوت دے کر دوسرے کا حق دبایا جائے اپنے حق میں ناجائز فیصلہ کرایا جائے یہ رشوت ہے اور حرام ہے اور موجب جہنم ہے۔

ماتم اور عزاداری

سوال نمبر ۳۳۶۔ آج کل فیس بک پر ہمارے کچھ برادر ماتم پر دلائل مانگ رہے ہیں اور یہ بھی کہتے ہیں کہ ماتم کسی نبی یا امام سے ثابت نہیں ہے اور اس بات پر بھی روشنی ڈال دیں کہ موجودہ دور کی عزاداری کس امام سے ثابت ہے؟

جواب۔ اس مسئلے میں جو کہ نازک مسئلہ ہے میری کتاب تجلیات صداقت کی طرف رجوع کیا جائے جس میں میں نے قانون فطرت کے مطابق ہر چیز جائز ہوتی ہے جب تک اس کی حرمت کا یقین نہ ہو جائے ہر چیز پاک ہو جاتی ہے جب

تک اس کی نجاست کا یقین نہ ہو جائے۔ فطرت کا تقاضا ہے کہ جہاں آگ جلتی ہے وہ جگہ گرم ہوتی ہے تفصیل میں جانا چاہیں تو میری کتاب تجلیات صداقت کا مطالعہ کریں میں نے ثابت کیا ہے دلائل عقلیہ سے دلائل نقلیہ سے فریقین کی کتابوں سے کہ ماتم کا کرنا جب تک خونی ماتم نہ ہو جس میں جسم کو ضرر پہنچنے کا اندیشہ نہ ہو اس وقت ماتم کرنے کے جواز میں کوئی کلام نہیں ہے۔

عرش معلیٰ پر کون؟

سوال نمبر ۳۳۷۔ جب اللہ تعالی ہر جگہ موجود ہے تو پھر عرش معلیٰ کیا ہے اور وہاں کون ہے؟

جواب۔ اللہ لا مکان ہے عرش والے کہتے ہیں اللہ زمین پر رہتا ہے زمین والے سمجھتے ہیں اللہ عرشوں پر رہتا ہے۔

خالق اکبر فرماتا ہے ہم اپنے حدود کی نشانیاں اور علامات دنیا کو دکھائیں گے آفاق میں بھی پھیلی ہوئی ہیں ان کے جسم و جان میں بھی موجود ہیں لہذا آدمی اپنے آپ پر غور کرے کہ کیسے بنا ہے تو ماننا پڑے گا کہ کسی بنانے والے نے بنایا ہے لہذا وہ ہماری طرح عاجز نہیں ہے وہ ممکن الوجود نہیں ہے وہ واجب الوجود ہے ابدالآباد تک رہنے والا ہے۔

نمازوں کا وقت

سوال نمبر ۳۳۸۔ نماز عصر اور مغرب کا وقت کیا ہے؟

جواب۔ نماز عصر دن کو پڑھی جاتی ہے جب ہر چیز کا سایہ اس سے دگنا ہو جائے۔ اور مغرب کی نماز اس وقت پڑھی جاتی ہے جب سورج غروب ہو جائے اور افق سے نیچے چلا جائے۔

روزہ میں مذاق کرنا

سوال نمبر ۳۳۹۔ روزہ کی حالت میں کسی کو مذاق میں کہ دینا کہ بال کٹوانا مبطل روزہ ہے تو ایسا کہنے والے کا روزہ درست ہے یا باطل؟

جواب۔ روزہ باطل نہیں ہوتا لیکن لغویات سے زبان کو پاک رکھنا چاہیے۔ معصومین علیہم السلام فرماتے ہیں کہ جب روزہ رکھو تو اپنے اعضاء و جوارح کو بھی روزہ رکھواؤ۔ مذاق کرنا یا غلط بات کرنا روزے دار کو زیب نہیں دیتا۔

سجدہ گاہ پر نام

سوال نمبر ۳۴۰۔ سجدہ گاہ پر کبھی کبھی یا حسین علیہ السلام اور یا فاطمہ سلام اللہ علیہا لکھا ہوتا ہے اس کے بارے میں

وضاحت فرمائیں۔

جواب۔ نیچے کی طرف کر دینا چاہیے جو صاف شفاف جانب ہوتی ہے اس پر سجدہ کرنا چاہیے تا کہ لوگوں کو اعتراض کا موقع نہ ملے کہ ہم جناب امام حسین علیہ السلام یا جناب سیدہ سلام اللہ علیہا کے اسم گرامی کو سجدہ کرتے ہیں۔

بلا مقصد سفر

سوال نمبر ۳۴۱۔ اگر بغیر کسی عذر شرعی روزہ نہ رکھنے کے کفارے سے بچنے کیلئے بلا مقصد سفر کر لیا جائے تو کیسا ہے؟

جواب۔ ہاں سفر کی شرط ہے کہ حرام نہ ہو مباح سفر کرنا جائز ہے لیکن روزہ کی سعادت سے محروم ہو جائے گا ایسا حیلہ کرنا نہیں چاہیے لیکن اگر سفر پر چلا جائے اور سفر بھی حرام نہ ہو بلکہ مباح ہو تو روزہ ساقط ہو جائے گا اور نماز بھی قصر پڑھی جائے گی اور روزہ کی قضا بھی کرنی پڑے گی۔

احتیاط کے وقت کھانا

سوال نمبر ۳۴۲۔ وقت کی تنگی کی صورت میں احتیاط کے دس منٹ میں کھانا پینا جائز ہے کیا؟

جواب۔ اگر وقت نہیں تو ایک منٹ بھی جائز نہیں ہے لیکن ہمارے ہاں احتیاط کی جاتی ہے آدھا گھنٹہ پہلے اذان دی جاتی ہے۔ خالق اکبر فرماتا ہے اس وقت تک کھاؤ اور پیو جب تک سفید دھاگہ کالے دھاگے سے جدا نہ ہو جائے۔ یعنی جب تک صبح صادق نہ ہو جائے اس وقت تک کھانا پینا جائز ہے۔ لہذا معیار اذان نہیں بلکہ صبح صادق معیار ہے۔ اس لیے اگر اذان پہلے بھی ہو جائے تو کھایا پیا جا سکتا ہے بشرطیکہ صبح صادق ابھی ظاہر نہ ہوئی ہو۔

گلوکوز کی بوتل

سوال نمبر ۳۴۳۔ روزے کے ساتھ گلکوز کی بوتل لگوا سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب۔ اس سے اجتناب کرنا چاہیے اس میں طاقت ہوتی ہے معدہ میں طاقت کی چیز پہنچ جاتی ہے۔

ماہ رمضان و عید کا چاند

سوال نمبر ۳۴۴۔ ہم قطر میں رہتے ہیں یہاں ماہ رمضان المبارک اور عید کے چاند نظر آنے کے بارے میں حکومت جو اعلان کرتی ہے اس کے مطابق عمل کرنا جائز ہے کیا؟ کچھ لوگ ایران والوں کے ساتھ عید کرتے ہیں۔

جواب۔ ایران عراق والوں کے ساتھ عمل کرنا جائز ہے پاکستان مشرق میں ہے اور قطر مغرب میں ہے اس کے مضافات

میں اردگرد ایران وعراق بھی واقع ہیں اگر ایران وعراق میں عید ہوجائے تو آپ کے یہاں بھی ہوجائے گی۔

واقعہ معراج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوال نمبر ۳۴۵۔معراج کا سچا واقعہ کیا ہے؟ کیا وہاں مولا علیؑ بھی تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم بھی؟

جواب۔ جناب یہ عوامی نظریہ ہے۔ خالق اکبر نے قرآن میں وضاحت کے ساتھ تصریح فرمائی ہے۔ پاک و پاکیزہ ہے خالق کائنات جس نے اپنے بندہ خاص کو معراج کرائی رات کے ایک حصے میں صبح تک مسجد الحرام سے لیکر آخری سجدہ گاہ تک ۔ جو قاب قوسین او ادنی کی منزل ہے۔ خالق کائنات نے ایک ہستی کو معراج کرائی تھی پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو، زمین حجت خدا سے خالی نہیں ہوسکتی جب پیغمبر اکرمؐ معراج پر تشریف لے گئے اس وقت حجت خدا یا نبی اکرمؐ تھے یا مولا علیؑ تھے، تو زمین پر بطور حجت خدا مولا علیؑ موجود تھے، لہذا یہ کہنا کہ مولا علیؑ پہلے پہنچے ہوئے تھے یہ عوامی گزٹ ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ تفصیل دیکھنا چاہیں تو میری کتاب اصول الشریعہ کا آٹھواں باب ملاحظہ کریں۔ معراج کا واقعہ پندرھویں پارے اور ستائیسویں پارے میں موجود ہے۔

سر پر تیل لگانا

سوال نمبر ۳۴۷۔روزے کے ساتھ سر پر تیل لگانے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب۔کوئی حرج نہیں ہے تیل بھی لگا سکتے ہیں مہندی بھی لگا سکتے ہیں خضاب بھی لگا لیں تو کوئی اشکال نہیں۔

کاغذ پر سجدہ

سوال نمبر ۳۴۸۔کیا کاغذ پر سجدہ ہوسکتا ہے؟

جواب۔ ہاں بالکل۔ زمین معیار ہے سجدہ زمین پر کیا جاتا ہے یا جو چیزیں زمین سے اگتی ہیں بشرطیکہ کھانے اور پہننے کے استعمال میں نہ آتی ہوں۔ کاغذ ان چیزوں سے بنایا جاتا ہے جو زمین سے اگتی ہیں اور کھانے یا پہننے کے استعمال میں نہیں آتی ہیں لہذا کاغذ پاک ہو تو اس پر سجدہ کرنا یقینا جائز ہے

خون سے کتاب لکھنا

سوال نمبر ۳۴۹۔ سننے میں آیا ہے کہ شہید اول نے اپنی کتاب لمعہ اپنے خون سے لکھی تھی سوال یہ ہے کہ کیا ایسا ممکن ہے؟

جواب۔نہیں یہ غلط آپ نے سنا ہے۔ قید خانے میں لکھی تھی لیکن یہ کہنا کہ اپنے خون سے لکھی تھی یہ سینہ گزٹ ہے جس

کی کوئی حقیقت نہیں۔

سالہ بالغہ یا نابالغہ

سوال نمبر ۳۵۰۔ میری بہن جس کی عمر بارہ سال تھی وفات پا گئی ہے سوال یہ ہے کہ وہ ابھی نابالغ تھی بلوغت کا کوئی نشان ظاہر نہیں ہوا تو اس کی نمازوں کے لیے اور روزوں کے لیے آپ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ میرے محترم بارہ سال کی لڑکی یقیناً بالغ سمجھی جاتی ہے۔ عام مشہور ہے کہ نو سال کی لڑکی بالغہ عاقلہ سمجھی جاتی ہے۔ میں نے اپنی کتاب قوانین الشریعہ کی پہلی جلد میں ثابت کیا ہے کہ بارہ تیرہ سال سے پہلے لڑکی ہمارے ہاں بالغ نہیں ہوتی لہذا اگر بارہ سال کی عمر تھی تو کم از کم ایک سال کی نمازیں روزے قضا ادا کر دیے جائیں رکھوا لیے جائیں تو احتیاط کا تقاضا یہ ہے۔

سحری کے بنا روزہ

سوال نمبر ۳۵۱۔ کیا بغیر سحری کیے روزہ رکھا جا سکتا ہے؟

جواب۔ ہاں، لیکن سحری کھانا مستحب ہے تا کہ آدمی کمزور نہ پڑ جائے۔ روزے کی شرط نہیں ہے۔

روزے کے ساتھ غوطہ

سوال نمبر ۳۵۲۔ کیا نہر میں یا ٹیوب ویل کے آگے غوطہ لگانے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے؟

جواب۔ نہر میں غوطہ لگایا جائے تو روزہ یقیناً باطل ہو جاتا ہے لیکن ٹیوب ویل کے سامنے نہانے کو غوطہ نہیں کہتے پانی کثرت سے نکل رہا ہوتا ہے اس کے سامنے سر کیا جائے تو پانی سارے بدن پر چھا جاتا ہے لیکن اس کو غوطہ لگانا نہیں کہتے وہ غوطہ لگانا اس چیز کا نام ہے کہ سر پانی میں چھپ جائے نظر نہ آئے۔

اولی الامر

سوال نمبر ۳۵۳۔ اولی الامر اور ولی الامر میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ ولی الامر اور اولی الامر معصومؑ کو کہتے ہیں اولی الامر بھی وہی ہیں ولی الامر بھی وہی ہیں۔ اللہ تعالی فرماتا ہے تمہارے سردار تین ہیں ایک اللہ ہے دوسرا اس کا رسول ہے تیسرے نمبر پر وہ بزرگوار ہیں جو مومن کامل ہیں ادھر نماز

پڑھتے ہیں اور ادھر رکوع میں جائیں تو زکوٰۃ خدا بھی ادا کرتے ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آخری جانشین

سوال نمبر ۳۵۴۔رسول اللہ ص کی بعثت کے وقت حضرت عیسیٰ ؑ کا آخری جانشین کون تھا اور کیا اس کی ملاقات آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے ہوئی تھی؟

جواب۔ یہ کتاب اثبات الوصیت مسعودی میں نام لکھا ہوا ہے اس وقت یاد نہیں ہے اس میں دیکھا جا سکتا ہے اور دوسری کتاب شیخ حر عاملی کی ہے جس کا نام اثبات الھدی اس میں بھی آخری وصی کا نام لکھا ہوا ہے اور جناب پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں ان کا حاضر ہونا اور سلام عرض کرنا بھی مذکور ہے۔

ولی شرعی کون

سوال نمبر ۳۵۵۔لڑکی کی نانی اور ماموں اس کا نکاح کرنا چاہ رہے ہیں اس کے والدین نہیں ہیں۔

جواب۔نانی اور ماموں ولی شرعی نہیں ہیں۔ ولی شرعی یا باپ ہوتا ہے یا دادا ہوتا ہے، ماں بھی ولی شرعی نہیں ہوتی نہ بھائی اور چاچے ماموں ہوتے ہیں۔لہذا لڑکی آزاد ہے جس مومن سے چاہے اپنے اختیار سے اپنی شادی کر سکتی ہے۔

مسح کا مقام

سوال نمبر ۳۵۶۔سر پر مسح کہاں سے شروع کریں اور کہاں تک ختم کرنا چاہیے اگر یہ تھوڑا دائیں یا بائیں ہو جائے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب۔سر کے چار حصے ہوتے ہیں اگلا حصہ پچھلا حصہ دایاں حصہ اور بایاں حصہ، اگلے حصے پر مسح ہونا چاہیے لہذا دائیں طرف بھی جائز نہیں ہے اور بائیں طرف بھی جائز نہیں ہے اور پیچھے طرف بھی جائز نہیں ہے۔سیدھا نہ کیا جائے تھوڑا ہٹ کر کیا جائے تو بھی جائز ہے۔ اگلے حصے کا مسح کرنا چاہیے اوپر سے نیچے کرنا چاہیے سر کے وسط سے پیشانی تک بالوں کے اگنے تک مسح کرنا چاہیے۔

سر کے گھنے بال

سوال نمبر ۳۵۷۔سر کے بال گھنے ہیں مانگ نکالنی ہوگی یا وہ کس طرح مسح کریں؟

جواب۔ اگر اگلے حصے کے سر کے بال ہیں تو ان بالوں کے اوپر بھی مسح کیا جا سکتا ہے چمڑے تک پہنچانا شرط نہیں ہے۔

زیارات پر جانا

سوال نمبر ۳۵۸۔ کیا ماہ رمضان المبارک میں زیارات کیلئے جانا جائز ہوگا یا نہیں؟

جواب۔ ہاں جائز ہے لہذا روزہ قضا کریں گے تو سفر سے آنے کے بعد قضا کیے جائیں گے۔

لونڈی کے متعلق

سوال نمبر ۳۵۹۔ آغا صاحب میں ایک ویڈیو دیکھ رہا تھا کہ جس میں کہتے ہیں کہ مال غنیمت میں جو لونڈی ملے وہ مرد کے لیے حلال ہے کیا یہ سچ ہے؟

جواب۔ ہاں بالکل سچ ہے اس کو کنیز کہتے ہیں کنیز کا قبضے میں آجانا اس کے جواز کی دلیل ہے۔ بلا تشبیہ جس طرح مچھلی دریا سے یا تالاب سے مسلمان کے قبضہ میں آجانا اس کے کھانے کی جواز کی دلیل ہے اسی طرح اسلام کے قواعد کے مطابق کفار سے جنگ لڑی جائے تو ان کی عورتوں کا مسلمانوں کے قبضہ میں آجانا ان کے زن وشوہر والے تعلقات قائم کرنا جائز ہے۔

فطرس فرشتہ کا واقعہ

سوال نمبر ۳۶۰۔ کیا فطرس فرشتے والی روایت صحیح ہے کہ اس نے اپنا جسم امام حسین علیہ السلام کے ساتھ مس کیا تو اسے پر واپس مل گئے؟

جواب۔ یہ قرآن کے نص صریح کے خلاف ہے۔ قرآن کہتا ہے کہ فرشتے قول وفعل میں اللہ کے حکم کی عدولی نہیں کرتے بلکہ وہ کام کرتے ہیں جو اللہ کے حکم کے مطابق ہوتا ہے۔ لہذا یہ کہنا کہ وہ فطرس سے غلطی ہوئی اس کے پر جل گئے الٹا لٹکا دیا گیا مدت گزر گئی جب فرشتے حضرت امام حسین علیہ السلام کی مبارک بادی کے لیے آئے تو اس نے عرض کیا مجھے بھی ساتھ لیتے جاؤ جس طرح روایت بیان کی جاتی ہے یہ فرشتوں کی عصمت کے خلاف ہے لہذا قابل قبول نہیں ہے علماء محققین نے اسے رد کیا ہے مگر عام کتابوں میں مل جاتی ہے۔

نہج البلاغہ کے متعلق

سوال نمبر ۳۶۱۔ خطبہ نمبر 18 نہج البلاغہ میں مولا علی علیہ السلام نے جو فرمایا اس کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں

حقیقت ہے یا نہیں؟

جواب۔ جو کچھ نہج البلاغہ میں ہے وہ صحیح ہے۔ ہر جملہ مولا علیؑ کی زبان حق ترجمان سے نکلا ہوا ہے لہذا اس میں شک کرنے کی گنجائش نہیں ہے ۔

علم نجوم والا گھر

سوال نمبر ۳۶۲۔ علم نجوم کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب۔ علم نجوم حق ہے آل محمدؐ کے علوم میں سے ہے اور علماء نے یہ تحقیق کی ہے ہندوستان میں ایک گھر ہندوؤں کا ایسا ہے جس کو علم نجوم کی معرفت ہے۔ ان کی جنتری بھی صحیح ہوتی ہے ان کی تاریخیں بھی صحیح ہوتی ہیں۔ باقی لوگ جو علم نجوم کی معرفت کا دعوی کرتے ہیں ان کا دعوی صحیح نہیں ہے۔ لہذا اس سے جناب طاؤس نے پوری کتاب لکھی ہے جس کا نام فرح للموفی تراجم علماء علم النجوم اور ثابت کیا ہے کہ آل محمدؐ کے علوم میں سے ایک علم نجوم بھی ہے ستاروں کا علم بھی ہے۔ لہذا اس کے جاننے والے بہت کم ہیں لیکن علم برحق ہے۔

غسل کے بعد وضو

سوال نمبر ۳۶۳۔ قبلہ اگر غسل کر کے وضو کیا جائے اور پھر مسح کرنا ہوتا ہے اور سر پہلے گیلا ہوتا ہے اور پتہ نہیں چلتا۔

جواب۔ پہلے یہ دیکھنا چاہیے کہ غسل واجب ہے تو اس کے بعد وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے اگر غسل سنتی ہے یا ٹھنڈک پہنچانے کے لیے اور گرمی دور کرنے کے لئے کیا گیا ہے تو اس کے بعد وضو کرنا نماز فریضہ کے لیے لازم ہے۔ اگر بال گیلے ہوں یا سر گیلا ہو تو اس کو خشک کر لینا چاہیے خشک کرنا ضروری ہے کپڑے سے یا کسی اور چیز سے اس کے بعد مسح کیا جا سکتا ہے

پیپرز میں روزہ

سوال نمبر ۳۶۴۔ کیا امتحانی پرچہ ہو تو اس وجہ سے روزہ قضا کیا جا سکتا ہے

جواب۔ بالکل نہیں، کوئی جائز اور شرعی کام ہے اس کا ادا کرنا روزے کے منافی نہیں ہے۔ روزہ رکھنا واجب ہے اس کے ساتھ امتحان بھی دیا جا سکتا ہے اور تیاری بھی کی جا سکتی ہے۔

خشک جگہ پر مسح

سوال نمبر ٣٦٥۔ کیا ایک دفعہ پاؤں کا مسح کر کے دوبارہ ہاتھ پھیرا جاسکتا ہے اگر پانی صحیح نہ پہنچا ہو؟

جواب۔ ہاں اگر پانی نہ پہنچا ہو ہاتھ خشک ہو تو تری حاصل کی جاسکتی ہے داڑھی سے یا اعضاء وضو سے ہاتھ تر کر کے دوبارہ مسح کیا جاسکتا ہے۔

قضا نمازوں کی ادائیگی

سوال نمبر ٣٦٦۔ ماہ رمضان المبارک میں ایک نماز کافی نمازوں سے بہتر ہوتی ہے اگر کسی انسان کی دس سال کی نمازیں قضا ہوں تو رمضان کے مہینے میں ان نمازوں کو ادا کیا جائے تو کیا دو سے تین ماہ رمضان میں وہ نمازیں ادا ہو جائیں گی؟

جواب۔ نہیں، یہ شیطانی قیاس ہے۔ ثواب زیادہ ہونا دلیل نہیں ہے کہ نمازیں ایک سال کی قضا ہوں تو تھوڑی پڑھی جائیں تو پوری ہو جائیں گی۔ یہ قیاس مع الفارق ہے اس کا کوئی جواز نہیں ہے۔ مسجد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مسجد الحرام میں ایک نماز کا ثواب ہزاروں نمازوں کے برابر ہوتا ہے لیکن قضا کرنی ہو تو ایک کی ایک پڑھی جائے گی مہینے کی ہیں تو مہینہ کی پڑھی جائیں گی سال کی ہیں تو سال کی نمازیں پڑھی جائیں گی۔

باکرہ کا نکاح

سوال نمبر ٣٦٧۔ کنواری لڑکی کا نکاح ولی کے بغیر ہوسکتا ہے کیا؟

جواب۔ میں نے پہلے عرض کیا تھا کہ جس کنواری لڑکی کا ولی باپ یا دادا موجود ہو وہ اپنی مرضی سے نکاح نہیں کرسکتی، نہ ولی شرعی کو حق پہنچتا ہے کہ جس کے گلے میں چاہے باندھ دے بلکہ نکاح صحیح وہ ہوگا جہاں لڑکی بھی راضی ہو اور ولی شرعی بھی راضی ہو۔ الغرض ولایت مشترکہ ہے صحیح نکاح وہ ہوگا کہ جہاں لڑکی بھی اور اس کا ولی شرعی راضی ہوگا۔

ڈرائیور کا روزہ

سوال نمبر ٣٦٨۔ ڈرائیور حضرات کے لیے روزے کا کیا حکم ہے کیا وہ کثیر السفر ہوتے ہیں؟

جواب۔ ہاں کثیر السفر ہیں روزہ بھی رکھیں گے اور نماز بھی پوری پڑھیں گے۔

اگر پیشے سے ہٹ کر زیارات پر چلے جائیں کسی کی فاتحہ خوانی کے لیے چلے جائیں کسی کی شادی میں شرکت کرنے کے لیے سفر کریں تو پھر ان پر مسافروں والے احکام لاگو ہوں گے لیکن جب تک پیشہ ورانہ سفر کریں گے نماز بھی پوری پڑھیں گے اور روزہ بھی رکھیں گے۔

مور کے بارے میں

سوال نمبر ۳۶۹۔ مور حلال ہے یا حرام ہے؟

جواب۔ بنابر مشہور حرام

نمائندہ ولی فقیہ

سوال نمبر ۳۷۰۔ پاکستان میں نمائندہ ولی فقیہ کون ہے رہبر معظم کا؟

جواب۔ مجھے معلوم نہیں ہے ہر مجتہد جامع الشرائط زمانہ غیبت کبریٰ نائب امام ہوتا ہے اور مجتہد کو حق پہنچتا ہے کہ اپنے اجتہاد پر خود بھی عمل کرے اور اس کے مقلدین کے لیے اس کا فتوی شرعاً حجت ہوتا ہے۔ ولی فقیہ کی اصطلاح جدید اصطلاح ہے۔

ہارٹ پیشنٹ

سوال ۳۷۱۔ ایک دل کا مریض جس کا آپریشن ہوا ہو اور دن میں تین وقت دوائی کھانی ہو، دوا استعمال نہ کرنے کی صورت میں خدشہ ہو کہ طبیعت خراب ہو جائے گی تو اس صورت میں کیا حکم ہوگا روزہ کے لیے؟

جواب۔ ڈاکٹر کا فتوی حجت ہے ڈاکٹر کہ دے دوائی کھانا ضروری ہے ورنہ دوبارہ اٹیک ہوسکتا ہے تو روزہ نہیں رکھے گا فدیہ دے گا اگر اگلے سال تک ٹھیک ہو گیا تو قضا واجب ہوگی ورنہ فدیہ یعنی فی روزہ قصد مد طعام دینا غریب مومن کا دینا کافی سمجھا جائے گا۔

حاملہ کا روزہ

سوال نمبر ۳۷۲۔ حالت حمل میں روزے چھوڑے جا سکتے ہیں یا نہیں عورت کے لیے؟

جواب۔ یہ فتوی ڈاکٹر کے متعلق ہے اگر ڈاکٹر کہ دے روزہ رکھنے سے بچے کو ضرر پہنچے گا یا ہمیں پتہ نہیں ہے تو روزہ نہ

رکھنے کا جواز پیدا ہوسکتا ہے۔ یہ فقہی مسئلہ نہیں ہے طب کا مسئلہ ہے جو ڈاکٹر کہہ دے وہی حکم مسلم ہوگا اسی کے مطابق عمل درآمد کیا جائے گا۔

عرش پر استوی

سوال نمبر ۳۷۳۔ اللہ تعالی کا عرش پر مستوی ہونے کے بارے وضاحت فرمادیں؟

جواب۔ عرش پر اللہ مستوی ہوا یعنی حاکم ہے۔ اللہ زمین کا بھی حاکم ہے آسمانوں کا بھی، عرش پر بھی اس کی حکومت ہے۔ یہ کہنا کہ عرش کرسی کی طرح کوئی چیز ہے اللہ تعالی اس پر بیٹھتا ہے وہ چر چر کرتی ہے یہ ہمارے مذہب میں جائز نہیں ہے اللہ بے مثل بے مثال ہے جسم وجسمانیت سے منزا ہے مبرا ہے۔ لہذا اس کا مطلب اس کے سوا نہیں ہے کہ اللہ تعالی زمین وآسمان کا خالق بھی ہے مالک بھی ہے اور پالک بھی ہے اور اس پر قابض بھی ہے۔

نہ اللہ تعالی کا عرش اللہ تعالی سے خالی ہے نہ زمین اللہ کے وجود سے خالی ہے۔

جنہیں ہم ڈھونڈتے تھے آسمانوں میں زمینوں میں
وہ نکلے آخر اپنے ہی دل کے مکینوں میں

مستحبی صدقہ کھانا

سوال نمبر ۳۷۴۔ مد طعام غیر سادات کا سادات کھا سکتے ہیں کیا؟

جواب۔ یہ کھا سکتے ہیں کوئی اشکال نہیں ہے یہ واجبی صدقہ نہیں ہے جو واجبی ہے وہ غیر سادات کا سادات پر حرام ہے جس سے مراد زکات اور فطرہ ہے۔

روزے کے ساتھ خون نکلنا

سوال نمبر ۳۷۵۔ مجھے دانتوں کی تکلیف ہے اور ڈاکٹر کے پاس جانا ہے لازمی بات ہے کہ وہ دانتوں کو چھیڑیں گے تو دانتوں سے خون نکلنے کا خدشہ ہے تو اس صورت حال میں روزہ کے بارے کیا حکم ہے؟

جواب۔ دانتوں کے چھیڑنے سے یا خون آنے سے یا علاج کروانے سے جب تک حلق میں کوئی چیز نہ جائے روزے کو کوئی ضرر نہیں پہنچتا آپ علاج کرواسکتے ہیں ہم دعا کرتے ہیں کہ خالق کائنات آپ کو آل محمدؐ کے صدقے شفا کاملہ عطا فرمائے۔

حالت جنابت میں سحری کھانا

سوال نمبر ۳۷۶۔حالت جنابت میں اگر سحری کا وقت قریب آجائے تو اس حالت میں روزہ رکھا جا سکتا ہے یا نہیں؟

جواب۔اگر ضروری ہو سحری کھانا تو تیمم کر کے کھا سکتے ہیں اور فوراً سحری کے بعد بلا توقف غسل کر لے روزہ بن جائے گا۔

دانتوں سے خون نکلنا

سوال نمبر ۳۷۷۔اگر دوران روزہ منہ صاف کرتے ہوئے دانتوں سے خون بہ نکلے تو کیا روزہ باطل ہو جائے گا؟

جواب۔باطل نہیں ہوتا یہ ماسخورہ کی بیماری ہوتی ہے اس کا علاج کروانا چاہیے خون آنے سے روزے پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

جادو کی حقیقت

سوال نمبر ۳۷۸۔تعویز جادو ٹونے کی کیا حقیقت ہے؟ اور کیا جادو کے اثرات ہوتے ہیں یا نہیں کیونکہ انبیاء اکرامؑ پر بھی تاریخ میں جادو کے اثرات کا ذکر آیا ہے جیسے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی زوجہ اور ان کے مرحوم بچہ کا ذکر بھی آیا ہے۔

جواب۔جادو کا اثر ہوتا ہے۔نظر بد کا اثر بھی ہوتا ہے جادو برحق ہے۔کسی نبی کے دور میں جادو کا بڑا زور تھا جادوگر اہل ایمان پر جادو کرتے تھے تو اللہ تعالی نے دو فرشتے ھاروت و ماروت زمین پر بھیجے تھے تاکہ لوگوں کو جادو کا توڑ بتائیں وہ توڑ بتاتے تھے اور ساتھ یہ بھی کہتے تھے کہ اس کو غلط استعمال کر کے کافر نہ بننا، معلوم ہوتا ہے کہ جادو کرنا کفر ہے، میری تحقیق یہ ہے کہ جادو کا اثر ان پر ہوتا ہے جو ڈھل مل یقین (وہمی اور کمزور عقائد والے) ہوتے ہیں۔لیکن جن کا اللہ تعالی پر توکل ہوتا ہے وہ سمجھتے ہیں کہ مدعی لاکھ برا چاہے کچھ ہوتا ہے وہی جو منظور خدا ہوتا ہے۔لہذا جادو کا اثر زیادہ تر حب و بغض پر ہوتا ہے خالق فرماتا کہ جادوگر ایسا جادو کرتے تھے کہ میاں بیوی میں جدائی واقع ہو جاتی تھی، جادو سے محبت و نفرت پیدا ہو سکتی ہے مگر موت و حیات اللہ تعالی کے قبضے میں ہے، جادو برحق ہے اور اس کے ابطال کے لیے معصومین علیہم السلام کی دعائیں بھی ہیں اور قرآن مجید کی آیات بھی ہیں لہذا آخری دو سورتیں اگر پڑھ لی جائیں یا لکھ کر باندھ دی جائیں تو جادو کا اثر زائل ہو جاتا ہے اس لیے گھبرانا نہیں چاہیے اللہ تعالی پر ایمان اور توکل ہونا چاہیے۔

افطاری اور نماز مغرب

سوال نمبر ۳۷۹۔افطاری کے کتنے منٹ بعد نماز مغرب پڑھ سکتے ہیں؟

جواب۔افطاری کا جو وقت ہے وہی نماز مغرب کا وقت ہے، مستحب یہ ہے کہ اگر روزہ زیادہ تنگ نہ کرے نہ زیادہ پیاس ہوتو نماز مغرب پڑھ کر روزہ کھولنا چاہیے۔

فلسفہ اور ملا صدرا

سوال نمبر ۳۸۰۔کیا ملا صدرہ کے فلسفے کے نظریات ہمارے شیعہ عقائد کے خلاف ہیں؟ اگر ہیں تو کون سا نظریہ ان کا ہمارے عقیدہ کے خلاف ہے؟

جواب۔فلاسفہ کی ہر بات صحیح نہیں ہوتی فلاسفہ یونان کے وہ لوگ ہیں جو خدا کے بھی قائل نہیں ہیں نہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کے قائل ہیں۔ان کے نظریات کو ماننے کا معیار یہ ہے کہ آدمی قرآن مجید کو جانتا ہو محمدؐ و آل محمدؐ کے فرمان کو جانتا ہو ان پر پرکھے جو نظریہ قرآن و فرامین معصومین علیہم السلام کے مطابق نظر آئے اس کو قبول کرلے جو ٹکرا جائے اسے رد کر دے، بہت سے مسائل ہیں جن میں فلاسفہ یونان نے قرآن و فرمان آل محمدؐ کے خلاف نظریے قائم کیئے ہیں۔ملا صدرا کے ہاں بھی یہ چیزیں مل جاتی ہیں، لہذا آدمی کو بیدار مغزی کے ساتھ فلاسفہ کی کتابیں پڑھنی چاہیں۔

منہ میں بلغم آجانا

سوال نمبر ۳۸۱۔روزے کی حالت میں بلغم حلق میں آجائے تو کیا نگلنی چاہیے یا پھینک دینی چاہیے؟

جواب۔حلق میں بلغم آجائے تو باہر پھینک دینی چاہیے نگلنا نہیں چاہیے منہ کی صفائی کے لیے مسواک بھی کر سکتے ہیں اور خوشبو بھی لگا سکتے ہیں۔

یا علیؑ کہنا بغیر مدد کے

سوال نمبر ۳۸۲۔کیا مدد کے بغیر یا علیؑ کہہ سکتے ہیں؟

جواب۔یا علیؑ کا نعرہ لگانے میں کوئی اشکال نہیں ہے یا رسول اللہ کا نعرہ لگانا بھی جائز ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنے نام کا نعرہ جنگ احد میں لگایا تھا مجھے چھوڑ کر نہ جاؤ انا نبی لا کذب انا ابن عبد المطلب مولا علی علیہ السلام نے اپنے نام کا نعرہ جنگ خیبر میں لگایا تھا کہ میری ماں نے میرا نام حیدر کرار رکھا تھا۔

افطاری کا وقت

سوال نمبر ۳۸۳۔ہم سعودی عرب میں رہتے ہیں کیا یہاں کے وقت کے مطابق روزہ افطار کر سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب۔شرعی معیار یہ ہے کہ صبح صادق آخری وقت ہے روزہ بند کرنے کا اور کھولنے کا وقت ہے دخول لیل جب رات داخل ہو جائے، ملک کوئی بھی ہو معیار صبح اور شام کا یہی ہے جب صبح صادق طلوع ہو جائے تو دن شروع ہو جاتا ہے اور جب مشرق والی سرخی زائل ہو جائے تو رات داخل ہو جاتی ہے۔

احرام میں حیض ہو جانا

سوال نمبر ۳۸۴۔عورت کو حالت احرام میں حیض ہو جائے تو کیا احرام اتار دینا چاہیے؟

جواب۔احرام نہیں اتارنا چاہیے جو اعمال کر چکی ہے وہ کر چکی ہے اور جو باقی رہ گئے ہیں وہ پاک ہونے کے بعد ادا کریگی لہذا حالت حیض میں اعمال حج نہیں بجالا سکتی۔

منافع مقرر کرنا

سوال نمبر ۳۸۵۔اگر ہم کچھ پیسے کسی کو بطور کاروبار چلانے کے لیے دیں اور یہ طے کریں کہ دو سال بعد ہم واپس لیں گے اور ہم ہر مہینے کچھ پیسے مختص کر دیں کہ اتنے پیسے ہم لیں گے تو کیا ایسا کرنا درست ہے؟

جواب۔ایسا کرنا شریعت کے خلاف ہے قانون شریعت یہ ہے کہ مضاربہ کی شکل دی جائے یا مشارکہ کی شکل ہیں، پیسوں کو دیکھا جائے کہ آدمی جو کاروبار کر رہا ہے اس کا پیسہ کتنا ہے اور شریک کار کا پیسہ کتنا ہے اس نسبت کو دیکھا جائے اگر پیسہ برابر ہے تو نفع نقصان بھی برابر ہوگا نفع بڑھ بھی سکتا ہے اور گھٹ بھی سکتا ہے بلکہ نقصان بھی ہو سکتا ہے لہذا یہ کہنا کہ میرا حصہ مختص ہوگا خواہ نفع ہو یا نقصان یہ طریقہ کار شریعت کے خلاف ہے۔

ہر وقت گلے کرنا

سوال نمبر ۳۸۶۔ایک عالم دین ہر وقت کسی نہ کسی شخصیت کے بارے غلط بیانی کرتا رہتا ہے اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟

جواب۔گلہ کرنا وہ گناہ کبیرہ ہے کہ جس کا گلہ کیا ہے جب تک وہ معاف نہیں کرے گا خالق اکبر بھی معاف نہیں کرے گا، ایسا آدمی جو علماء کرام کا یا اہل ایمان کا گلہ کرتا ہے اس کی نیکی ادھر چلی جاتی ہیں جن کا گلہ کیا اور فرمان معصومؑ کے

مطابق ان کے گناہ ادھر آجاتے ہیں۔

کتاب شہداء خمسہ

سوال نمبر ۳۸۷۔آپ کی کتاب شہداء خمسہ کہاں سے مل سکتی ہے؟
جواب۔آج کل بلکل ختم ہے کہیں موجود نہیں ہے مفتی صاحب کے دور میں چھپی تھی شاید میری لائبریری میں نسخہ موجود ہو۔

نماز میں جہر واخفات

سوال نمبر ۳۸۸۔نماز میں کون کون سی چیزیں اونچی پڑھی جاتی ہیں اور کون سی آہستہ اور کتنا اونچا اور آہستہ پڑھنا چاہیے؟
جواب۔ جہر اور اخفات کا مسئلہ واجبات میں سے ہے کچھ نمازیں جہری ہیں کچھ اخفاتی۔اس سے مراد رکوع وسجود کا ذکر بھی ہے لیکن خاص طور پر دو سورتیں مراد ہیں یعنی الحمد اور دوسری سورت، صبح کی نماز مغرب کی پہلی دو رکعتیں اور عشاء کی پہلی دو رکعتیں جہری ہیں جبکہ ظہر اور عصر کی نمازیں اور مغرب کی تیسری رکعت اور عشاء کی تیسری اور چوتھی رکعتیں اخفاتی ہیں، جہر کا معیار یہ ہے کہ اگر مانع نہ ہو شور شرابہ نہ ہو اتنا بلند آواز سے پڑھے کہ دوسرا آدمی جو ساتھ بیٹھا یا کھڑا ہو وہ سن اور سمجھ سکے کہ فلاں یہ پڑھ رہا ہے اور اخفات یہ ہے کہ اپنے آپ کو سنائے مگر دوسرا نہ سنے۔

رفع الیدین کرنا

سوال نمبر ۳۸۹۔اللہ اکبر کہتے وقت رکوع سے اٹھتے ہوئے قیام کی حالت میں ہاتھوں کو کانوں تک بلند کرنا بھول جائے اور فقط زبان سے اللہ اکبر کہہ دے تو کیا درست ہوگا؟
جواب۔رفع یدین مستحب ہے اللہ اکبر کہنا بھی مستحب ہے سوائے تکبیرہ الاحرام کے کہ وہاں کہنا واجب رکنی ہے لیکن یہاں بھی ہاتھوں کو کانوں کی لو تک بلند کرنا سنت ہے واجب نہیں ہے۔

روزوں کا فدیہ

سوال نمبر ۳۹۰۔جو شخص وفات پا چکا ہو کیا اس کے روزوں کی قضا کے لیے الگ اجرت دینا ضروری ہے یا جو فدیہ مریض شخص کے قضا روزوں کے لیے دیا جاتا ہے اسی کو کافی قرار دیا جا سکتا ہے؟
جواب۔ہاں اگر وہ اسی مرض میں جس میں مبتلا تھا اور فدیہ دیا تھا اس سال کے اندر اندر فوت ہو جائے جس بیماری سے

صحت یاب نہ ہوسکا ہو تو وہی فدیہ طعام جو زندگی میں دیا تھا وہ کافی ہے، لیکن اگر وہ بیماری سے صحت پا چکا تھا اس پر واجب تھا کہ گرمیوں میں یا سردیوں میں روزے کی قضا کرے اگر قضا نہیں کیں تو روزوں کی قضا کرائی جائے گی۔

بینک سے پیسے لینا

سوال نمبر ۳۹۱۔ کیا ہم بینک سے پیسے لے سکتے ہیں مطلب ایک نوکری والے بندے کو وہ 5 لاکھ دیتے ہیں اور قسط دس ہزار ہوتی ہے اور منافع بھی لیتے ہیں۔

جواب۔ وہ منافع نہیں لیتے سود لیتے ہیں سود پر قرضہ لینا بھی حرام ہے اور دینا بھی حرام ہے۔ لہذا جب تک آدمی مجبور نہ ہو جائے نہیں لے سکتا، مضطرب کے احکام اور ہیں اور حالت اختیاری والے آدمی کے اور ہیں۔ جب تک مجبوری نہ ہو مثلاً آدمی کا علاج نہ کرایا تو وہ مرجائے گا بیٹی بغیر شادی کے بوڑھی ہو رہی ہو اس کی شادی کرنا ہو اور اس آدمی کے علاج کے لیے قرض حسنہ نہ ہو اگر علاج نہ کرایا تو مرحوم ہو جائے گا تو اس صورت حال میں حرام بھی حلال ہو جاتا ہے لیکن مکان بنوانے اور جائیداد بنانے کے لیے سود پر قرضہ لینا جائز نہیں ہے۔

انتہائے سحر اور آذان

سوال نمبر ۳۹۲۔ کیا اذان روزے کو بند کرنے کے لیے 15 منٹ پہلے دی جاسکتی ہے اور نماز 15 منٹ بعد پڑھی جاسکتی ہے؟

جواب۔ اگر علم ہو کہ 15 منٹ پہلے اذان دی جاتی ہے روزہ بند کرنے کے لیے لوگوں کو متوجہ کرنے کے لیے تو 15 منٹ تک نماز نہیں پڑھ سکتے جب صبح صادق ہو جائے تب نماز پڑھ سکتے ہیں اور صبح صادق تک کھایا پیا جاسکتا ہے۔ یہ اذان جو وقت سے پہلے دی جاتی ہے بنیادی طور پر غلط ہے اپنے وقت مقرر پر دینی چاہیے کئی لوگ روزہ نہیں رکھ سکتے اذان ہو گئی تو کھانا پینا حرام ہو گیا حالانکہ وقت تھا ان کا روزہ ضائع ہو گیا اور جنہوں نے اذان کے بعد فوراً نماز پڑھ لی حالانکہ ابھی صبح صادق نہیں ہوئی تھی ان کی نماز ضائع ہو گئی، اس لیے اذان اپنے وقت پر دینی چاہیے۔

عورت اور ملازمت کرنا

سوال نمبر ۳۹۳۔ شادی سے پہلے میرے خاوند کو میری ملازمت پر کوئی اعتراض نہیں تھا مگر شادی کے بعد وہ مجھے ملازمت نہیں کرنے دیتے میں نے ماسٹر کیا ہوا ہے کیا لڑکی کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ ملازمت کرے؟

جواب۔عورت کو بے فکر ہونا چاہیے جب تک والدین کے گھر میں ہے اس کے ماں باپ پر اس کا نان ونفقہ واجب ہے جب شادی ہو جائے تو شوہر پر بیوی کا نان ونفقہ واجب ہے، خدا نا خواستہ اگر شوہر مر جائے یا کنگھال ہو جائے تو اولاد موجود ہو تو اولاد پر ماں کا نان ونفقہ واجب ہے لہذا عورت مطمئن ہے اگر اولاد نہ ہو تو بیت المال پر واجب ہے کہ اس کے نان ونفقہ کا انتظام کرے۔لہذا آپ ملازمت کرنا چاہتی ہیں تو منت سماجت کر کے شوہر کو راضی کریں بصورت دیگر آپ کا ملازمت کرنا جائز نہیں ہوگا اگر شوہر راضی نہیں ہے تو۔

بعض علماء کی روش

سوال نمبر ۳۹۴۔نہج البلاغہ خطبہ نمبر 18 میں مولا علی علیہ السلام نے جو کچھ علما کے متعلق فرمایا کہ جب ان سے کوئی سوال کیا جائے تو ایک دوسرے کے الٹ جواب دیتے ہیں۔وہ کون سے علماء ہیں ہمارے شیعوں کے یا کسی اور کے؟

جواب۔یہ ہمارے نہیں بلکہ مخالفوں کے مراد ہیں جن کی فقہ الگ الگ ہے جن کے مسالک الگ الگ ہیں جن کے فتوے الگ الگ ہیں حتی کہ مذہب الگ الگ ہیں لہذا ہمارے علماء مراد نہیں ہیں یہ شرح مفتی صاحب نے لکھی اور مرزا صاحب نے لکھی ابن الحدید نے لکھی سب کا اتفاق ہے کہ اس سے مراد اپنے نہیں بلکہ مخالفوں کے علماء مراد ہے۔

کورٹ میرج کرنا

سوال نمبر ۳۹۵۔کیا مسلک شیعہ میں پاکستان میں کوٹ میرج ہوتی ہے وہ جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔اگر لڑکی بالغہ عاقلہ ہے لیکن بیوہ ہے یا مطلقہ ہے یا ولی شرعی موجود نہیں ہے یعنی باپ یا دادا تو پھر جائز ہے لیکن اگر باکرہ عاقلہ بالغہ ہے اور ولی شرعی بھی موجود ہے تو پھر کوٹ میرج کرنا غلط ہے صحیح نکاح وہاں ہوگا جہاں لڑکی بھی راضی ہوگی اور اس کا ولی شرعی بھی راضی ہوگا۔

ٹائلٹ میں بال بنانا

سوال نمبر ۳۹۶۔ایک بندہ باتھ روم میں کھڑے ہو کر ریش تراشی کرتا اور بال پیشاب والی جگہ پر بہا دیتا ہے کیا اس کا گناہ ہوگا؟

جواب۔گناہ در گناہ ہے ریش تراشی استرے کے ساتھ منڈوانا فعل حرام ہے مسجد میں یا پاک جگہ کریگا تو اور زیادہ گناہ ہے ایسا قبیح فعل اگر لیٹرین میں کرے تو اس کا صحیح مقام یہی ہے۔

قضا نمازوں کی ترتیب

سوال نمبر ۳۹۷۔ کیا قضا نماز پڑھنے کی کوئی ترکیب ہے؟

جواب۔ اگر پتہ ہو کہ فلانی قضا نماز پہلے قضا ہوئی تھی تو اسی نماز سے قضا کرنا شروع کیا جائے اگر معلوم نہ ہو کہ پہلے کون سی نماز قضا ہوئی تھی تو پانچ نمازیں پڑھے گا تو ابتدا آٹومیٹکلی اسی نماز سے ہو جائے گی اسی سلسلے کو جاری رکھے جتنی مقدار قضا ہے اتنی مقدار کر دے تو اللہ قبول کریگا اللہ تعالی معاف فرمائے گا۔

پیشے والے کی نماز

سوال نمبر ۳۹۸۔ روزہ اور نماز کا کیا حکم ہے میرے لیے جبکہ میرے لیے سفر کا کوئی وقت طے نہیں میں ملازمت کرتا ہو ورکنگ ایریا پانچ اضلاع ہیں کبھی کبھی بہت سفر کرنا پڑتا ہے اور کبھی کم۔

جواب۔ جب آپ ڈیوٹی کا سفر کرینگے تو کثیر السفر سمجھے جائیں گے تو نماز پوری پڑھیں گے اور روزہ بھی رکھیں گے، جب ملازمت سے ہٹ کر سفر کرینگے جیسے حج کا سفر زیارات، بیمار کی عیادت یا شادی میں شرکت کے سلسلے میں تو آپ پر مسافروں والے احکام لاگو ہوں گے۔

قیام متصل بارکوع

سوال نمبر ۳۹۹۔ قیام متصل بارکوع کی وضاحت فرمادیں۔

جواب۔ قیام سے رکوع میں جانے کا نام قیام متصل بارکوع ہے جو آٹومیٹکلی ہر آدمی سورت پڑھنے کے بعد کرتا ہے صرف ایک شکل میں نتیجہ نکلتا ہے کہ آدمی قیام سے سیدھا سجدہ کی طرف چلا جائے مگر سجدہ کرنے سے پہلے یقین ہو جائے کہ رکوع کرنا بھول گیا ہوں تو سیدھا کھڑا ہو جائے اور اس کے بعد رکوع کرے اگر کبڑا ہو کر اٹھے اور بجائے سیدھا کھڑا ہونے کے رکوع بجالائے تو قیام متصل بارکوع ضائع ہو جائے گا اور نماز باطل ہو جائے گی۔

نماز جمعہ کا وقت

سوال نمبر ۴۰۰۔ ہمارے علاقے میں تین مساجد میں جمعہ پڑھایا جاتا ہے دو مسجدوں میں ایک ہی وقت پر شروع ہوتا ہے اور ایک مسجد میں مولانا صاحب 12 بجے شروع کر دیتے ہیں صحیح وقت کیا ہے؟

جواب۔ جب زوال عرفی ہو جائے یعنی جب پڑھے لکھے اور جاہل سب لوگ کہیں کہ سورج ڈھل گیا ہے نماز جمعہ شروع

کر دینا چاہیے جمعہ کا وقت مختصر ہے خطبے مختصر ہونے چاہئیں پھر نماز جمعہ شروع کر دینی چاہیے۔ زوال عرفی بارہ بج کر بیس منٹ پر کم از کم ہو جاتا ہے اور جمعہ ایک بجے تک ختم کر دینا چاہیے۔

دعائے قنوت مستحب

سوال نمبر ۴۰۱۔ کیا ہر واجب نماز میں دعائے قنوت پڑھنا ضروری ہے؟

جواب۔ دعائے قنوت مستحب ہے ضروری نہیں ہے نہ پڑھی جائے تو بھی نماز ہو جاتی ہے

غیبت صغریٰ اور کبریٰ

سوال نمبر ۴۰۲۔ کیا امام زمانہ علیہ السلام غیبت صغری جو 69 سال تک تھی بعد میں غیبت کبریٰ شروع ہوئی؟

جواب۔ غیبت صغری میں ملاقات ہوتی تھی خاص آدمی ملتے تھے جو نوائب خصوصی تھے جو کہ چار تھے وہ امام علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر لوگوں کے سوالات کے جوابات پوچھتے تھے غیبت کبری 329 ہجری میں شروع ہوئی امام زمانہ علیہ السلام نے فرمایا جو کوئی غیبت کبری کے دور میں میری ملاقات کا دعوی کرے اسے جھوٹا سمجھنا۔

شہادت ثالثہ والا پیش نماز

سوال نمبر ۴۰۳۔ شہادت ثالثہ پڑھنے والے پیش نماز کے پیچھے نماز ہو سکتی ہے کیا؟

جواب۔ ایسے پیش نماز کے پیچھے نماز نہیں ہو سکتی

تمام مراجع کرام کا اتفاق ہے کہ ایسے آدمی کی جو نماز میں اضافہ کرے جو کام محمدؐ و آل محمدؑ نے نہیں کیا وہ کام کرنے کی کوشش کرے اس کی نماز باطل ہے۔

پرندے کو قید کرنا

سوال نمبر ۴۰۴۔ کیا پرندے کو قید کر کے گھر میں رکھا جا سکتا ہے جیسے پنجرے میں طوطا وغیرہ؟

جواب۔ ہاں کوئی حرج نہیں خالق کائنات نے ہر چیز انسان کامل کے لیے پیدا کی ہے۔

روزہ اور دودھ پلانے والی عورت

سوال نمبر ۴۰۵۔ عورت اپنے پانچ ماہ کے بچے کو اپنا دودھ پلاتی ہے اس کے لیے روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ روزہ رکھنا ہے اگر ڈاکٹر کہہ دے روزہ رکھنے سے دودھ گھٹ جائے گا بچہ مر جائے گا تو پھر ہو سکتا ہے کہ روزہ نہ

رکھے، اصل فتوی ڈاکٹر کا ہوگا وہ حالات دیکھ کر بتائے گا کہ عورت کو روزہ رکھنا چاہیے یا نہیں۔

تحریف قرآن

سوال نمبر ۴۰۶۔کیا شیعہ تحریف قرآن کے قائل ہیں؟

جواب۔میرے محترم نہ کوئی سنی قائل ہے نہ کوئی شیعہ قائل ہے تحریف قرآن کا کوئی قائل نہیں ہے۔

مناظرین جو ہیں ہمارے مناظرین کہتے ہیں سنی قرآن پر ایمان نہیں رکھتے ان کے اندر روایتیں موجود ہیں کہ تحریف قرآن میں ہوئی ہے۔ ہماری روایتیں پیش کر کے اہل سنت کے مناظرین کہتے ہیں کہ شیعہ قرآن کو نہیں مانتے یہ تحریف قرآن کے قائل ہیں۔ حالانکہ خالق اکبر نے قرآن کی حفاظت کی ضمانت دی ہے انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحفظون لہذا میں نے تجلیات صداقت میں بھی لکھا ہے اور تنزیہ الامامیہ میں بھی لکھا ہے اسلام کے دو بڑے فرقے ہیں سنی کہتے ہیں شیعہ نہیں مانتے اور شیعہ کہتے ہیں کہ سنی نہیں مانتے پھر ہندو قرآن کو مانتے ہیں؟ حالانکہ ہماری مساجد ہوں ہماری محافل ہوں امام باڑے ہوں مدارس ہوں اسی قرآن کی تعلیم دی جاتی ہے اسی کے ترجمے کیے جاتے ہیں اسی کی تفسیریں لکھی جاتی ہیں اسی کا احترام کیا جاتا ہے ماہ رمضان میں اسی قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے لہذا یہ طعن و تشنیع بلکل غلط ہے۔ دونوں عظیم اسلام کے فرقے قرآن کو من وعن مانتے ہیں۔ یہ تہمت ہے کہ شیعان حیدر کرار قرآن کو نہیں مانتے ہم قرآن ناطق کو بھی مانتے ہیں قرآن صامت کو بھی مانتے ہیں، قرآن ناطق امیر المومنین علیہ السلام ہی کو بھی مانتے ہیں جو کچھ قرآن میں لکھا ہوا ہے علی ولی کے عمل میں بولتا ہوا قرآن نظر آتا ہے۔

نماز میں نیت بدلنا

سوال نمبر ۴۰۷۔کیا نماز کے دوران نیت بدلی جاسکتی ہے مثلا قضا نماز شروع کی جائے اور دوسری رکعت میں احساس ہو کہ ظہر نہیں پڑھی جس کا وقت ہو چکا ہے تو نیت؟

جواب۔ہاں جب تک نیت اگر چار رکعتی نماز ہے تو چوتھی رکعت تک بدلی جاسکتی ہے۔تین رکعتی نماز ہے تو تیسری رکعت تک بدلی جاسکتی ہے لیکن اگر دو رکعتی نماز قضا ہو اور آدمی تیسری رکعت میں پہنچ جائے پھر نہیں بدلی جاسکتی محل عدول جب تک قائم ہے اس وقت تک نیت بدلی جاسکتی ہے کوئی اشکال نہیں ہے۔

فطرانہ کا وقت

سوال نمبر ۴۰۸۔صدقہ وفطرانہ کتنا اور کب دینا چاہیے؟

جواب۔فطرانہ تب دیا جاتا ہے جب عید الفطر کا چاند نمودار ہو جائے راتوں رات ادا کر دینا چاہیے اور صبح نماز عید سے پہلے ادا کر دیا جائے تو بہتر ہے لیکن بعد میں بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔

جہاں تک صدقے کا ٹائم ہے صبح وشام صدقہ دینا چاہیے اس کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے ہر وقت صدقہ دینا چاہیے حسب توفیق ایک آنہ ہو یا ہزار روپیہ ہو۔ بلا کو نہیں ٹالتا مگر صدقہ اور قضا وقدر کو نہیں ٹالتی مگر دعا ۔لہذا ابتدا بھی صدقہ سے کرنی چاہیے انتہا بھی صدقہ سے کرنی چاہیے جتنا ہو سکے صدقہ وخیرات کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے بلکہ کار ثواب بھی ہے اور اسمیں دینی ودنیاوی فائدہ بھی ہے۔

آئمہ علیہم السلام سے توسل

سوال نمبر ۴۰۹۔آئمہ علیہم السلام جو شہید ہو گئے ہیں ان سے اس طرح توسل کرنا جس طرح دعائے توسل میں درج ہے اس طرح کے وسیلے کا کچھ لوگ انکار کر دیتے ہیں آپ اس طریقہ توسل کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

جواب۔میں نے اصول الشریعہ میں اور اپنی احسن الفوائد میں ثابت کیا ہے کہ بطور توسل ان کو خطاب کر کے یہ کہنا کہ اللہ کی بارگاہ میں سوال کر کے ہمارا کام کرا دیں جائز ہے لیکن افضل یہ ہے اور اولی یہ ہے کہ خطاب خالق کائنات کو کیا جائے اور وسیلہ محمد ص وآلِ محمدؑ کا پیش کیا جائے ، یا اللہ میں جیسا بھی گناہ گار ہوں خطا کار ہوں نام لیوا تو مصطفی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ہوں جتنا گناہ گار ہوں بدکار ہوں خطا کار ہوں حبدار تو مولا علی علیہ السلام کا ہوں ان کا صدقہ ان کا واسطہ ان کا وسیلہ میرا کام کر دے مجھے اولاد دے دے مجھے جائیداد دے دے میرے بیمار کو صحت دے دے۔امور تکوینیہ میں خالق اکبر کو خطاب کر کے وسیلہ محمد ص وآل محمد ع کا دینا چاہیے یہ سب سے افضل ہے اولی ہے اور بہترین طریقہ کار یہ ہے۔

صادق شیرازی کے بارے

سوال نمبر ۴۱۰۔آیت اللہ صادق شیرازی کے بارے میں اظہار خیال فرما دیں۔

جواب۔ میں کسی آدمی کے بارے میں اظہار خیال کرنے کا مجاز نہیں ہوں۔ جو مراجع تقلید ہیں وہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ تقلید کرنا چاہیں تو پہلے تحقیق کرلیں کہ مراجع ان کے بارے کیا کہتے ہیں میں کسی مرجع تقلید کے بارے میں کسی مرجع تقلید کے بارے میں رائے زنی کا قائل نہیں ہوں سارے علماء واجب الاحترام بھی ہیں واجب الاکرام بھی ہیں اگرکوئی خامی ہے تو اللہ ان کو دور کرے، اور معصوم چہاردہ معصومین علیہم السلام ہیں باقی کوئی عالم ہو فاضل ہو یا کتنا بڑا ہو وہ معصوم عن الخطا نہیں ہوسکتا۔

معجزہ سورج پلٹنا

سوال نمبر ۴۱۱۔ ردالشّمس والا واقعہ مستند ہے کیا؟

جواب۔ ہاں بالکل مستند ہے میں نے اپنی کتاب اثبات الامامت میں ثابت کیا ہے اور اس کا تذکرہ بھی کیا ہے۔

جناب پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا بھی معجزہ ہے حیدر کرار کو بھی اس معجزے میں دخل ہے ان کی نماز کے لیے سورج پلٹانا جو مولا نے اشارے سے پڑھی تھی۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر وحی نازل ہو رہی تھی اور پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا سراقدس علی ولی علیہ السلام کی گود میں تھا لہذا مولا نے نماز اشارے سے پڑھی تھی لیکن مکمل نماز پڑھنے کے لیے خالق اکبر کی بارگاہ میں پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے دعا کی تھی تو خالق اکبر نے وقت فضیلت عصر پر سورج کو پلٹا دیا تھا اور جب مولا علی علیہ السلام نماز سے فارغ ہوئے تو دن غروب ہو گیا تھا۔

بال واش روم میں پھینکنا

سوال نمبر ۴۱۲۔ اگر آدمی باتھ روم میں کھڑے ہو کر مشین سے داڑھی چھوٹی کرے اور اترے ہوئے بال لیٹرین میں بہادے تو کیا گناہ گار ہوگا؟

جواب۔ گناہ گار نہیں ہے لیکن آداب حجامت کے خلاف ہے، بیٹھ کر سنت مصطفی صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر عمل کرنا چاہیے لیکن اگر ایسا کرے تو گناہ گار نہیں ہے۔

صدقہ اور ہبہ میں فرق

سوال نمبر ۴۱۳۔ صدقہ اور ہبہ میں کیا فرق ہے اور ان میں افضل عمل کونسا ہے؟

جواب۔صدقہ افضل ہے، ہبہ کیا ہے؟ کسی کو بخش دینا اپنی ملکیت کسی کو ہبہ کر دینا دوست کو بھی ہبہ کیا جا سکتا ہے اور دشمن کو بھی مال دار کو بھی ہبہ کیا جا سکتا ہے اور غریب کو بھی، رشتہ دار کو بھی ہبہ کیا جا سکتا ہے اور غیر رشتہ دار کو بھی، اپنی ملکیت خارج کر کے دوسرے کی ملکیت میں دے دینا اس کو ہبہ کہتے ہیں۔صدقہ اللہ کے نام پر دیا جاتا ہے رد بلا کے لیے دیا جاتا ہے مستحق کو دیا جاتا ہے غیر مستحق کو نہیں دیا جاتا، ہبہ میں کوئی شرط نہیں ہے ہبہ عام ہے اور صدقہ خاص ہے۔

دل وزبان پیٹ کے روزے

سوال نمبر ۴۱۴۔مولا علی علیہ السلام کا فرمان ہے کہ دل کا روزہ زبان کے روزے سے اور زبان کا روزہ پیٹ کے روزے سے بہتر ہے اس کی تشریح کر دیں۔

جواب۔ایسا فرمان میری نظر سے نہیں گزرا۔لیکن پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمان بھی ہے آل محمد علیہم السلام کا فرمان بھی ہے کہ جب روزہ رکھو تو صرف پیٹ کو روزہ نہ رکھواؤ باقی بدن کے اعضاء وجوارح کو بھی روزہ رکھواؤ آپ کے روزے والا دن افطار والے دن کی طرح نہیں ہونا چاہیے، کانوں کو بھی روزہ رکھواؤ یعنی حرام آواز نہ سنو کسی مومن کا گلہ نہ سنو، آنکھوں کو روزہ رکھواؤ حرام کی طرف نظر اٹھا کر نہ دیکھو ہاتھوں کو بھی روزہ رکھواؤ ناجائز کاموں کی طرف ہاتھ نہ بڑھاؤ اور پاؤں کو بھی روزہ رکھواؤ یعنی حرام کام کی طرف چل کر نہ جاؤ۔

نئے شیعہ کی قضا نمازیں

سوال نمبر ۴۱۵۔جو ابھی شیعہ ہوئے ہیں ان کے لیے قضا نمازوں کا کیا حکم ہے؟

جواب۔جو نمازیں اپنے مذہب کے مطابق پڑھی ہیں ان کی قضا کرنے کی ضرورت نہیں ہے خالق کائنات ان کی پڑھی ہوئی نمازیں مومن ہونے کے بعد قبول کریگا، جو نہیں پڑھی تھیں یا اپنے مذہب کے مطابق غلط پڑھی تھیں ان کی قضا کی جائے گی مذہب آل محمد علیہم السلام کے مطابق۔

سعودیہ میں جمعہ

سوال نمبر ۴۱۶۔ہم سعودیہ عرب میں رہتے ہیں کیا ان کے ساتھ نماز جمعہ پڑھنا صحیح ہے یا نہیں؟

جواب۔جمعہ کی نماز پڑھیں رواداری کیلئے بلکہ نماز ظہر بعد میں یا پہلے پڑھ لیں۔

طواف النساء ضروری

سوال نمبر ۴۱۷۔ کسی مرحوم کا حج یا عمرہ کرنے کے بعد طواف النساء ادا کرنا ضروری ہے کیا؟

جواب۔ ہاں بالکل طواف النساء حج کا رکن ہے۔ مردے کی طرف سے کیا جائے یا زندہ آدمی کی طرف سے کیا جائے یا اپنی طرف سے کیا جائے طواف النساء اگر نہیں کیا جائے گا تو حج قبول نہیں ہوگا ارکان حج میں سے ایک رکن کا نام طواف النساء بھی ہے اس کی دو رکعتیں بھی پڑھی جاتی ہیں۔

روزہ کیساتھ برش کرنا

سوال نمبر ۴۱۸۔ روزے کے ساتھ ٹوتھ پیسٹ کیا جا سکتا ہے کیا؟

جواب۔ بالکل کر سکتے ہیں کوئی حرج نہیں ہے روزہ دار کو ایسا صاف ستھرا ہونا چاہیے کہ منہ سے بدبو نہ آئے لوگ نفرت نہ کریں بلکہ رغبت کریں اس لئے میل ملاپ کرنے میں نفرت محسوس نہ کریں لہذا مسواک کیا جا سکتا ہے ٹوتھ پیس بھی کیا جا سکتا ہے خوشبو بھی لگائی جا سکتی ہے صفائی ستھرائی نصف ایمان ہے۔

سحری کے وقت احتلام

سوال نمبر ۴۱۹۔ گزشتہ صبح میرا کزن سحری سے تین چار منٹ پہلے اٹھا اور اس نے میڈیسن لیں اور سحری نہیں کر پایا اچانک اسے لگا کہ اسے احتلام ہوا ہے اس نے غسل کیا لیکن دوران غسل اذان کا وقت ہو گیا اس نے روزہ رکھا اور مکمل کیا، کیا اس کا روزہ صحیح ہے؟

جواب۔ انشاء اللہ صحیح ہوگا خالق اکبر اس کا روزہ قبول فرمائے گا اور ثواب عطا فرمائے گا۔

حج کی جگہ عمرہ

سوال نمبر ۴۲۰۔ حج کے لیے نام نہیں نکلا قرعہ اندازی میں، کیا میں عمرہ کے لیے جا سکتا ہوں جبکہ واجب حج ابھی ادا نہیں کیا؟

جواب۔ پہلے واجب کا ادا کریں پھر عمرے کا نام لیں یا زیارات پر جانے کا پروگرام بنائیں پہلے حج واجب ہو چکا ہے تو اس کو ادا کرنے کی فکر کریں انشاء اللہ بعد میں عمرہ بھی ہو جائے گا اور زیارات ال محمد علیہم السلام بھی ہو جائیں گی

ہر حال واجب مقدم ہے۔

مصنوعی بال لگوانا

سوال نمبر ۴۲۱۔ سر کے بال جو مصنوعی لگوائے جاتے ہیں کیا جائز ہیں یا نہیں؟

جواب۔ جائز تو ہیں لیکن دیکھنا یہ ہے کہ چسپاں کس طرح کیے جاتے ہیں۔ اگر چمڑہ بھی علیحدہ ہے جو سر پر چمڑہ رکھا جاتا ہے اور اس پر بال چسپاں ہوتے ہیں تو مسح صحیح نہیں ہوگا اور نماز بھی صحیح نہیں ہوگی۔ اور اگر بال نقلی ہیں مگر چمڑا اصلی ہے تو مسح میں تری اصل چمڑے تک پہنچانا پڑے گی۔ مصنوعی بالوں اور مصنوعی چمڑے پر مسح کرنا صحیح نہیں ہے۔

پہلے ہاتھ یا گھٹنے

سوال نمبر ۴۲۲۔ مرد جب رکوع کے بعد سجدے میں جاتا ہے تو پہلے ہاتھ رکھتا ہے کیا عورت پہلے ہاتھ رکھے گی یا گھٹنے رکھے گی؟

جواب۔ اگر عورت پہلے گھٹنے رکھے تو یہ افضل ہے لیکن ہاتھ بھی رکھ لے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

روایات سیدہ سلام اللہ علیہا

سوال نمبر ۴۲۳۔ اصول کافی میں بی بی فاطمہ سے روایات نقل کیوں نہیں ہوئیں مخالفین کہتے ہیں کہ اگر بخاری و مسلم میں بی بی کی روایات نہیں ہیں تو اصول کافی میں کیوں نہیں ہیں۔

جواب۔ اصول کافی میں فروع کافی بھی شامل ہے اور کتب اربعہ میں سے سب سے مستند تر کتاب ہے۔ خاتون قیامت کی روایات بھی مل جاتی ہیں۔ کس نے کہا ہے جناب خاتون قیامت سے کوئی روایت نہیں ہے یہ ہوائی کسی دشمن نے اڑائی ہوگی۔

طواف النساء

سوال نمبر ۴۲۴۔ کیا طواف النساء شادی شدہ انسان کے لیے ادا کرنا واجب ہے یا غیر شادی شدہ پر بھی؟

جواب۔ شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ ہو زندہ کیلئے کیا جائے یا مردے کیلئے کیا جائے بہر حال ہر آدمی کے لیے طواف النساء کرنا واجب ہے اس کے بغیر بیوی سی مجامعت کرنا جائز نہیں ہے۔

روزہ قصر کا فاصلہ

سوال نمبر ۴۲۵۔ اگر وسائل موجود ہونے کے باوجود لازم ہے کہ روزہ قصر کیا جائے بغیر کسی وجہ کے قصر کا صحیح فاصلہ کیا ہوگا؟

جواب۔ سفر جائز ہونا چاہیے سفر ہے 28 میل لہذا کلومیٹر کے لحاظ سے 45 کلومیٹر بنتے ہیں۔ اتنا سفر ایک طرف کا ہو یا آنے جانے کا ہو سفر جائز ہو تو چوری کرنے کے لئے نہ کیا جائے غلط شہادت کے لیے نہ کیا جائے کسی مومن کو قتل کرنے کے لیے نہ کیا جائے زنا کاری کے لیے نہ کیا جائے شراب خواری کے لیے نہ کیا جائے سفر کا جائز ہونا شرط ہے اس کے بعد نماز قصر ہوگی روزہ ساقط ہوگا قضا کرنا پڑے گی، یہ کہنا کہ آج کل آسانی ہے ہوائی جہاز پر سفر ہے لہذا اسلام چودہ سو سال پہلے سے آیا اور قیامت تک رہے گا ہر زمان کے لیے ہے ہر مکان کے لیے ہے ہر انسان کے لئے ہے لہذا قیاس آرائی کرنا جائز نہیں ہے۔

بیمار کے روزے بارے

سول نمبر ۴۲۶۔ پچھلے ہفتے آپ سے اپنی بہن کے متعلق سوال پوچھا تھا جو کہ بارہ سال کی عمر میں وفات پا گئی تھیں آپ نے کہا تھا کہ احتیاطا ایک سال کے روزے رکھ لیں لیکن قبلہ وہ 9 سال کی عمر میں دل کی مریضہ ہوگئی تھیں تو کیا اب ان کا کفارہ دینا ہوگا یا روزے قضا کرنے ہونگے؟

جواب۔ کفارہ نہیں ہے اگر دل کی مریضہ ہوگئی تھیں روزہ نہیں رکھ سکتی تھیں تو مدطعام کا دے دیں جو 12 چھٹانک بھی نہیں بنتے (۲۴۔۲۳) سیر آٹا دے دیں یا دانے (گندم) دے دیں ایک سال کے روزوں کے لیے کافی ہے مسکینوں کو دے دیں غریبوں کو دے دیں مومنین کو دے دیں، روزے رکھوانے واجب نہیں ہیں اللہ تعالی ان کی مغفرت فرمائے۔

سجدہ گاہ اٹھالینا

سوال نمبر ۴۲۷۔ اگر دوران نماز قالین والی جائے نماز سے بچہ سجدہ گاہ اٹھا کر بھاگ جائے تو دوران نماز پھر سجدہ کس پر کریں کیونکہ آپ کا فتوی یہ ہے کہ ہاتھ کی پشت پر سجدہ نہیں ہوتا اور اس وقت دوران نماز اور کوئی چیز نہ ہو جس پر سجدہ کیا جا سکے؟

جواب۔اگرکوئی جائزالسجود چیز موجود نہیں ہوتی تو نماز توڑ دے اور پہلے وہ چیز مہیا کرے جس پر سجدہ جائز ہے پھر نیت کر کے نماز شروع کرے۔

سفر کے دوران روزہ

سوال نمبر ۴۲۸۔میں اسلام آباد میں جاب کرتا ہوں اگر میں روزہ رکھ کر بھکر تک سفر کروں اور افطار سے پہلے اپنے گھر پہنچ جاؤں تو کیا میرا روزہ صحیح ہوگا؟

جواب۔افطار سے پہلے نہیں زوال سے پہلے پہنچنا چاہیے زوال سے پہلے پہنچ جائیں تو روزہ بن جائے گا زوال کے بعد بھکر پہنچے گے تو روزہ نہیں بنے گا اس کی قضا کرنا پڑے گی۔

قصر کی جگہ پوری

سوال نمبر ۴۲۹۔ایک آدمی کی نماز قصر تھی اور اس نے پوری پڑھ دی اب وہ کیا کرے؟

جواب۔اگر وقت کے اندر پتہ چل جائے تو دوبارہ قصر پڑھنی چاہیے لیکن وقت گزر گیا ہے تو اللہ قبول کرے گا پھر معافی ہے قضا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

قرضہ اور خمس

سوال نمبر ۴۳۰۔ایک شخص نے کسی کو قرضہ دیا ہوا ہے اور وہ اسے خمس کی مقرر تاریخ کے بعد واپس ملے گا مقرر تاریخ کے بعد تو کیا اس پیسے پر خمس واجب ہے؟

جواب۔اگلے سال کی آمدن شمار ہوگا اگر تاریخ سے پہلے مل جائے تو اس کا حساب کتاب دینا پڑے گا لیکن مقرر تاریخ کے بعد ملے تو اگلے سال کی آمدن سمجھی جائے گی اور سارا حساب اگلے سال کی تاریخ کے بعد دیکھا جائے گا کچھ بچت ہوئی ہے تو واجب ہوگا اگر بچت نہیں ہے تو خمس واجب نہیں ہوگا۔

جان بوجھ کر روزہ نہ رکھنا

سوال نمبر ۴۳۱۔اگر کوئی شخص صحت مند ہے اور جان بوجھ کر روزہ نہ رکھے اس کے لیے کیا حکم ہے فدیہ میں وہ نہیں آئے گا کیونکہ وہ جان بوجھ کر روزہ نہیں رکھا۔

جواب۔ہاں اس پر کفارہ واجب ہوگا قضا بھی واجب ہوگی کفارہ یہ ہے کہ 60 آدمیوں کو روٹی بھی کھلائے اور روزے

کی قضا بھی کرے اگر روٹی نہیں کھلا سکتا تو دو مہینے روزے رکھے کفارے کی اور قضا بھی کرے دو مہینے ہر روز روزہ رکھے گا تو تلافی مافات ہوگی۔ روزہ رکھ کر توڑنا اور روزہ نہ رکھنا برابر کا گناہ ہے اور کفارہ بھی دونوں قسموں کا ایک ہے۔

آل کا مطلب

سوال نمبر ۴۳۲۔ آل کا مطلب اولاد ہے تو آل فرعون کا مطلب کیا ہے جبکہ اس کی کوئی اولاد نہیں تھی؟

جواب۔ ہاں آل کا مطلب اولاد نہیں ہے۔ آل واولاد ہمارے ہاں پنجابی میں کہا جاتا ہے آل واولاد کا کیا حال ہے۔ آل عربی میں اقرب الرجل قرابہ جو آدمی کے قریبی رشتہ دار ہوں ان کو آل کہا جاتا ہے۔ آل فرعون ان کے خاندان کے آدمی تھے ان کے اولاد نہ تھے ان کو آل فرعون کہا جاتا ہے۔ آل محمد علیہم السلام ان کو کہا جاتا ہے جو پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ قرابت قریبہ رکھتے ہیں حیدر کرار بھی آل میں شامل ہیں چچازاد بھائی بھی ہیں داماد بھی ہیں نفس رسول ص بھی ہیں لہذا آل کا معنی اولاد کرنا غلط ہے۔ لغات عرب اٹھا کر دیکھیں اقرب الرجل قرابتداروں میں سے جو سب سے زیادہ قرابت دار ہو اس کو آل کہا جاتا ہے۔

دیر سے افطاری کر لینا

سوال نمبر ۴۳۳۔ ایک دن میں سویا ہوا تھا اور مغرب کا وقت ہو گیا اور 7:50 منٹ پر اٹھا اور 7:55 منٹ پر روزہ کھول لیا تو اس کے روزے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب۔ کوئی حرج نہیں ہے۔ آدھی رات کو بھی کھولیں تو بھی ٹھیک ہے دن کو نہ کھولیں مغرب ہو جائے تو روزہ کھولنا واجب نہیں ہے بلکہ نماز پڑھ کر کھولنا چاہیے روزہ کا وقت ختم ہو گیا روزہ خود بخود ختم ہو جاتا ہے کراہت وغیرہ ہمارے مذہب میں نہیں ہے۔

عورتوں کا مسجد جانا

سوال نمبر ۴۳۴۔ مستورات کا مسجد میں داخل ہونے کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب۔ مسجد میں داخل ہو سکتی ہیں اور جماعت کے ساتھ نماز بھی پڑھ سکتی ہیں بشرطیکہ جماعت میں شامل ہوں تو دائیں بائیں مرد ہوں تو پردہ ہونا چاہیے دس ہاتھ کا فاصلہ ہو یا پچھلی صف میں کھڑی ہوں تو پھر پردے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ ان کی نماز صحیح ہوگی جنب کی حالت میں یا حیض و نفاس کی حالت میں مسجد میں جانا ممنوع ہے اور جب پاک و

پاکیزہ ہوں تو مسجد میں جانے میں کوئی اشکال نہیں ہے۔

طالب علم کا وظیفہ

سوال نمبر ۴۳۵۔آپ کا مقلد ہوں میرے لیے نجف اشرف میں شخصیات راتب لینے کے لیے قواعد وضوابط ہیں۔ آپ کے نزدیک شرائط ہیں؟

جواب۔راتب کا مطلب وظیفہ ہوتا ہے جو علماء کرام دیتے ہیں ان کے شرائط جا کر لیں اگر ان پر پورے اترتے ہیں تو لہذا لینے میں کوئی اشکال نہیں ہے یا خمس کی رقم ہوتی ہے یا زکات کی ہوتی ہے،آپ زکات کے مستحق ہیں تو زکات لے سکتے ہیں آپ خمس کے حقدار ہیں تو خمس لے سکتے ہیں۔یہ دینے والوں کی تکلیف شرعی ہے کہ وہ مستحق کو دیکھ کر اس کی استطاعت کے مطابق اس کو وظیفہ دیں اس لیے لینے والے کی بھی شرعی تکلیف ہے کہ وہ مستحق ہے تو وظیفہ لے ورنہ انکار کردے۔

مشکلات کا آسان حل

سوال نمبر ۴۳۶۔کاروبار میں کافی مسائل ہیں اور کوئی وظیفہ بتادیں ان کے حل کے لیے۔

جواب۔آیت کریمہ پڑھیں لا الہ الا انت سبحنك انی کنت من الظلمین (سورہ انبیاء آیت 87) حضرت یونس علیہ السلام کی تسبیح ہے قرآن مجید میں موجود ہے۔حضرت یونس علیہ السلام نے پڑھی تھی خالق اکبر نے ان کو غم سے نجات دی تھی۔اسی طرح اللہ فرماتا ہے جس طرح حضرت یونس علیہ السلام کو نجات دی تھی مومنوں کو بھی نجات دیتے ہیں اور دیتے رہیں گے۔حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں مجھے تعجب ہے اس بندے پر جس کو کوئی پریشانی ہو کیوں نہیں پڑھتا آیت کریمہ اللہ فرماتا ہے کذالک ننجی المومنین اسی طرح جس طرح جناب یونس علیہ السلام کو نجات دی تھی ہم مومنوں کو نجات دیتے ہیں اور دیتے رہیں گے لہذا اللہ تعالی وعدہ کر کے انکار نہیں کرتا لہذا اللہ پر بھروسہ کر کے زیادہ کثرت کے ساتھ آیت کریمہ پڑھیں انشاءاللہ جملہ مشکلات آسان ہوجائیں گی۔

کفارے کی رقم یا اناج

سوال نمبر ۴۳۷۔کیا کفارے اور فدیے کی رقم دی جاسکتی ہے اناج کے بدلے؟

جواب۔ہاں رقم دی جاسکتی ہے بشرطیکہ مستحق ہوں۔

بیوی سے بوس و کنار

سوال نمبر ۴۳۸۔کیا حالت روزہ میں زوجہ سے بوس و کنار جائز ہے؟

جواب۔مکروہ ہے کراہت شدیدہ ہے اگر مادہ منویہ کے خارج ہونے کا یقین ہو پھر حرام کی حد تک پہنچ جاتا ہے۔ویسے بوس و کنار کرنا روزہ کی حالت میں مکروہ ہے کراہت شدیدہ رکھتا ہے اس سے اجتناب کیا جائے تو بہتر ہے۔

اجتہاد کے متعلق

سوال نمبر ۴۳۹۔اجتہاد کی دین میں کس طرح اجازت ہے اور قرآن و حدیث کے کن حوالوں سے اجتہاد کی اجازت ہے؟

جواب۔جس طرح وکیل بنتے ہیں جج بنتے ہیں ڈاکٹر بنتے ہیں ان کا کورس ہوتا ہے جو پندرہ سال لگتے ہیں یا سترہ سال لگتے ہیں وکیل بننے میں ایل ایل بی وکیل، ڈاکٹر بننے میں ایم ایس سی وغیرہ، اجتہاد کا کورس ہوتا ہے اس میں علوم شامل ہیں فقہ بھی ہے اصول بھی ہے صرف بھی ہے نحو بھی ہے منطق بھی ہے فلسفہ بھی ہے قرآن بھی ہے محمد ص و آل محمد ع کا فرمان بھی ہے جب یہ مقدمات حاصل ہوں تو آدمی بن جاتا ہے اور قرآن و حدیث سے مسائل کے استنباط کر سکتا ہے یہ اہلیت خداداد ہوتی ہے لوگوں کی عطا کردہ نہیں ہے۔ملکہ اجتہاد جس طرح عام ملکہ شعر و شاعری ہوتا ہے فصاحت و بلاغت ہوتی ہے ڈاکٹری ہوتی ہے لہذا وکالت ہوتی ہے کئی وکیل مکھیاں مارتے ہیں کوئی کامیاب بن جاتے ہیں کئی ڈاکٹر آدمی کو مارتے ہیں کوئی جلاتے ہیں یہ اپنے اپنے مقدر کی بات ہے۔

شہادت ثالثہ در تشہد

سوال نمبر ۴۴۰۔تشہد میں علی ولی اللہ پڑھنا چاہیے کہ نہیں مختصر جواب دیں۔

جواب۔مختصر جواب یہ ہے کہ علماء اعلام اس کی اجازت نہیں دیتے۔یہ نماز قبول نہیں ہوگی آل محمدؑ والی نماز نہیں ہوگی خالق اکبر کی نماز نہیں ہوگی خواہش نفس کی نماز ہوگی لہذا منہ پر ماری جائیگی۔ولایت آل محمد علیہم السلام کا عقیدہ نہ ہو تو کوئی عمل قبول نہیں ہوتا لیکن ولایت کا معنی عقیدہ رکھنا ہے لفظوں میں بول کر شہادت دینے کا نام ولایت نہیں ہے۔ لہذا نماز اس طرح پڑھنی چاہیے جس طرح محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور آل محمد علیہ السلام نے پڑھی ہے اور یہ ثابت ہے کہ چودہ سو سال گزر گئے پندرھویں صدی جارہی ہے کہ نبی اعظم ص سے لے کر مہدی دوراں تک بارہ اماموں نے

چہاردہ معصومین علیہم السلام نے پنجتن پاک نے نماز کے تشہد میں شہادت ثالثہ نہیں پڑھی ہے نہ پڑھنی چاہیے۔ درود شریف واجب ہے اس میں چہاردہ معصومین علیہم السلام داخل ہیں۔

سجدہ والی چیزیں

سوال نمبر ۴۴۱۔ سجدہ گاہ نہ ہونے کی صورت میں کارڈ اب کارڈ پلاسٹک کے بھی ہوتے ہیں اور کاغذ کے بھی یا پتھر کا استعمال کرنا جائز ہے؟

جواب۔ پتھر بھی جائز ہے کاغذ بھی جائز ہے ہر وہ چیز جو زمین سے اگتی ہے زمین افضل ہے لہذا خاک کربلا ہو خاک نجف ہو خاک مدینہ ہو تو نور علی نور ہے۔ لیکن ہر خاک پر سجدہ روا ہے یا جو چیز زمین سے اگتی ہے بشرطیکہ نہ کھانے کے استعمال میں آئے نہ پہننے کے استعمال میں آئے ماکولات پر مشروبات پر ملبوسات پر سجدہ کرنا جائز نہیں ہے۔

جمعہ کا فاصلہ

سوال نمبر ۴۴۲۔ جمعہ کے لیے شرعی فاصلے کی شرط ضروری ہے؟ اور نماز جمعہ واجب کی نیت سے پڑھنا چاہیے یا مستحب کی نیت سے؟

جواب۔ میرے نزدیک واجب عینی ہے جمعہ پڑھنا جمعہ کا بدل کوئی نہیں ہے۔ نماز جمعہ پڑھی جائے شرطوں کے ساتھ وقت پر پڑھی جائے پیش نماز بھی صحیح ہو مقتدی کا بھی عدد پورا ہو تو نماز ظہر ساقط ہو جاتی ہے لیکن فاصلہ بھی تین میل کی شرط میرے نزدیک ساقط ہے لیکن یہ نہیں کہ چپے چپے پر جمعہ قائم کیا جائے جمعہ اجتماع کا باعث ہونا چاہیے تفریق بین المومینین کا سبب اور موجب نہیں ہونا چاہیے۔ تین میل میں کمی بھی ہو جائے اڑھائی میل یا دو میل میں ہو جائے تو بھی جائز ہے لیکن چپے چپے پر جمعہ قائم نہیں کرنا چاہیے جمعہ کا معنی اجتماع ہے اجتماعیت قائم کرنا ہے انفرادیت تفریق بین المومینین کرنا مقصود نہیں ہے۔

ترک اولی

سوال نمبر ۴۴۳۔ انبیاء علیہ السلام تو معصوم ہیں یہ ترک اولی کیا ہے؟

جواب۔ ترک اولی گناہ نہیں ہوتا، نماز واجبی نہ پڑھنا گناہ ہے نوافل نہ پڑھنا ترک اولی ہے۔ ماہ رمضان کے روزے نہ رکھنا گناہ ہے شعبان کے روزے نہ رکھنا یا رجب کے روزے نہ رکھنا ترک اولی ہے۔ یعنی بہتر تھا کہ نوافل بھی

پڑھے جائیں بہتر تھا کہ رجب کا روزہ بھی رکھا جائے بہتر تھا اولی تھا کہ شعبان کا روزہ بھی رکھا جائے لہذا آل محمد علیہم السلام ہوں یا انبیاء ومرسلین علیہم السلام ہوں ان کے لیے ترک اولی جائز ہے گناہ کرنا جائز نہیں ہے وہ مہد سے لے کر لحد تک گناہ ہان صغیرہ سے بھی پاک ہوتے ہیں اور گناہ ہان کبیرہ سے بھی ان کا دامن صاف ہوتا ہے۔ ترک اولی گناہ نہیں ہے یہ ترک اولی ہے۔ یہ اولی تھا اور افضل تھا کہ وہ کام کیا جائے لیکن واجب نہیں تھا۔

یا علیؑ مدد

سوال نمبر ۴۴۴۔ یا علی علیہ السلام مدد کہنا کیسا ہے؟ اور اولیاء اللہ مدد کر سکتے ہیں؟ اگر ہاں تو پھر قرآن میں ایسی کوئی آیت جس سے واضح ہو جائے کہ ایسا جائز ہے۔

جواب۔ میرے محترم اسلامی سلام ہے سلام علیکم، السلام علیکم وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ، یہ یا علی مدد کہنا اس میں تکلفات کرنا یہ شش امامیوں کا شعار ہے جس کو اسماعیلی بھی کہا جاتا ہے یا پنجاب کے سندھ وپنجاب کے جاہلوں کا شعار ہے اور ملنگوں کا شعار ہے۔ اس کے بارے میں مولا علی علیہ السلام وسیلہ ہیں ان کے توسل سے خالق کائنات ہماری مدد کرتا ہے لہذا رزق بھی دیتا اولاد بھی دیتا ہے سب کچھ دیتا ہے جائیداد بھی دیتا ہے مولا علی علیہ السلام کے وسیلے سے نبی اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمدؑ کے وسیلے سے لہذا ان کا واسطہ دے کر اللہ تعالی سے سوال کرنا جائز بھی ہے بلکہ افضل بھی ہے اولی بھی ہے اور ہر چیز سے افضل ہے۔

بیمہ پالیسی

سوال نمبر ۴۴۵۔ بیمہ پالیسی جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ بیمہ پالیسی جائز ہے میں نے اپنی کتاب قوانین الشریعہ فی فقہ الجعفریہ کی دوسری جلد میں تفصیل کے ساتھ اس پر تبصرہ کیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ یہ معاملہ جائز ہے۔

پیسے فکس کرانا

سوال نمبر ۴۴۶۔ قومی بچت بنک میں اگر پیسے فکس کروائے جائیں تو کیا اس کا منافع لینا جائز ہے

جواب۔ اس میں اختلاف ہے کہ سود بنتا ہے یا نہیں، بنک والے اس کو سود کہتے ہیں لیکن شرعی سود بنتا ہے یا نہیں بنتا میں نے اپنی کتاب قوانین الشریعہ میں ثابت کیا ہے کہ سود لینا دینا حرام ہے وہ یہ ہے کہ۔۔۔۔۔۔ مومن آدمی کی ضرورت

سے ناجائز فائدہ اٹھانا حرام ہے سود کہلاتا ہے۔ بنک والے اتنے مالدار ہوتے ہیں کہ شرکاء کو خرید کر سکتے ہیں لہذا جو علت ہے سود کی حرام ہونے کی وہاں صادق نہیں آتی قرضہ نہیں مانگتے ہم قرضہ نہیں دیتے حفاظت کے لیے لالچ کے لیے کہ پیسا مل جائے گا محفوظ بھی رہے گا اصطلاحی سود نہیں بنتا لہذا اس کے لینے میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے بعض علماء کہتے ہیں کہ لے لیا جائے اس کا خمس ادا کر دیا جائے لیکن میرے نزدیک یہ جائز ہے سود نہیں بنتا ہے۔

موبائل اکاؤنٹ

سوال نمبر ۴۴۷۔ موبی کیش اکاؤنٹ یا جو کمپنیاں اکاؤنٹ میں بیلنس رکھنے پر فری منٹس دیتی ہیں کیا یہ جائز ہے۔

جواب۔ یہاں یہ معاملہ جائز ہے۔

ایڈوانس بیلنس

سوال نمبر ۴۴۸۔ موبائل کمپنیاں جو بیلنس ختم ہونے پر جو بیلنس بطور ایڈوانس دیتی ہیں اور بیلنس کروانے پر جو اضافی رقم کاٹتی ہیں تو کیا یہ سود ہے؟

جواب۔ سود ہے بالکل لہذا اجتناب کرنا واجب ولازم ہے۔ سود لینا بھی حرام ہے سود دینا بھی حرام ہے جب تک سر پر پانی اونچا نہ ہو جائے آدمی مضطر نہ ہو جائے مجبور نہ ہو جائے سود لینا بھی حرام ہے سود دینا بھی حرام ہے۔

مجلس میں معصومینؑ

سوال نمبر ۴۴۹۔ کیا معصومین علیہم السلام ہر مجلس میں تشریف لاتے ہیں؟

جواب۔ یہ ان چیزوں میں ہے جو مشہور ہیں لیکن ان کی حقیقت کوئی نہیں ہے۔ جن مجالس میں علماء کرام مومنین عظام شامل ہونا جائز نہیں سمجھتے، غنا کیا جاتا ہے یا آل محمد علیہم السلام پر جھوٹ بولا جاتا ہے عقائد خراب کیے جاتے ہیں مومنوں کو مشرک بنایا جاتا ہے عمل کے مقام میں عادل لوگوں کو فاسق فاجر بنایا جاتا ہے جس میں عالم دین شامل نہیں ہوتا اس میں معصومینؑ کیسے شامل ہوسکتے ہیں۔ یہ اپنی مجالس کو چمکانے کے لیے جھوٹ بولتے ہیں اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لعنت میں گرفتار ہوتے ہیں۔

زندہ کا جنازہ

سوال نمبر ۴۵۰۔ اکثر ایک واقعہ بیان کیا جاتا ہے کہ کسی نے مولا علیؑ سے جنازہ پڑھنے کا کہا حالانکہ وہ بندہ زندہ تھا مولا

نے جنازہ پڑھا دیا چونکہ جنازہ پڑھانے کا کہا گیا تھا تو وہ ہنس رہے تھے کہ مولا نے زندہ کا جنازہ پڑھا دیا مولا نے ان سے پوچھا اور بتایا یہ زندہ نہیں مر گیا ہے دیکھا تو وہ مر گیا تھا؟

جواب۔ یہ سینہ گزٹ ہے ہماری کتابوں میں مذکور نہیں ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

بینک میں سونا رکھوانا

سوال نمبر ۴۵۱۔ اگر ایک پیش نماز بینک میں سونا رکھتا ہو اور اس کے پیسے لیتا ہو تو کیا اس کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب۔ سود پر پیسہ دینا بھی حرام ہے سود پر پیسہ لینا بھی حرام ہے سود کا کاروبار کرنا جائز نہیں ہے اگر اضطرار کی حالت پہنچ جائے جان بچانے کے لیے سور کا گوشت کھانا بھی جائز ہے جان بچانے کے لیے شراب پینی بھی جائز ہے۔ اضطرار کا حکم اور ہے اختیار کا حکم اور ہے۔ آدمی مر رہا ہو قرض حسنہ نہ ملے تو قرضہ لینا بنک سے جائز ہے۔ کاروبار کرنے کے لیے کاروبار کو وسعت دینے کے لیے قرضہ لینا بھی حرام ہے قرضہ دینا بھی سود کے ساتھ حرام ہے ایسا آدمی فاسق فاجر ہے عدالت ختم ہو جاتی ہے نماز نہیں پڑھا سکتا۔

خاندان الہیہ

سوال ۴۵۲۔ زیارت امام حسین علیہ السلام میں ایک جملہ آتا ہے السلام علیک یا آل اللہ تو کچھ لوگ خاندان الہیہ کہہ کر صلوات بھیجتے ہیں کیا آل اللہ سے مراد خاندان الہیہ کہنا صحیح ہے؟ اور اس کا مطلب کیا ہے؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ کا کوئی خاندان نہیں ہے وہ اللہ واجب الوجود ہے ساری مخلوقات اللہ کی مخلوق ہے جو ممکن الوجود ہے اللہ کا کوئی قبیلہ نہیں ہے اللہ کی ذات واجب الوجود ہے بس اللہ کا یا آل اللہ جس میں نسبت دی ہے فرضی ہے تعظیمی ہے جتنا بلند و بالا ہے جس کو آل اللہ کہا جا سکتا ہے اللہ ان چیزوں سے مبرا ہے منزا ہے اس کی بیٹی نہیں بیٹے نہیں آل نہیں خاندان نہیں اللہ واجب الوجود ہے۔ باقی انبیاء مرسلین ہوں یا آئمہ طاہرین ہوں فرشتگان ہوں ملائکہ مقربین اللہ کی مخلوق ہیں اللہ کے خاندان سے تعلق نہیں رکھتے ہیں یہ نسبت مجازی ہے عظمت کے لیے ہے جلالت کے لیے ہے ان لوگوں کو آل اللہ کہا جاتا ہے مجازی ہے حقیقی نہیں ہے۔ خاندان الہیہ کہنا صحیح نہیں ہے اللہ کا کوئی خاندان نہیں ہے ہماری طرح، لم یلد ولم یولد کا مصداق ہے نہ کسی سے پیدا ہوا نہ کوئی اس سے پیدا ہوا ہے نہ والدین رکھتا ہے نہ اولاد ذکور و اناث رکھتا ہے واحد ہے ذات میں بھی واحد ہے صفات میں بھی واحد ہے افعال میں بھی واحد ہے اور عبادت میں بھی

واحد ہے یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان۔

ولایت تکوینی والا پیش نماز

سوال نمبر ۴۵۳۔ ولایت تکوینی کو آپ نے شرک قرار دیا ہے کیا اس عقیدے کے قائل شخص کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب۔ وہ بدعقیدہ ہے اس کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ مومن شرط ہے مومن وہ ہوتا ہے جس کا عقیدہ صحیح ہو۔ ولایت تکوینی کے قائل پر لازم آتا ہے کہ خدا ایک نہیں خدا پندرہ ہیں خدا بھی کن کہتا ہے فیکون مراد حاصل ہو جاتی ہے آل محمد چہاردہ معصومین علیہم السلام بھی کن کہتے ہیں فیکون وہ چیز وجود میں آجاتی ہے اس طرح اللہ کے شریک ماننے سے توحید کا عقیدہ مجروح ہو جاتا ہے جس عقیدے سے شرک لازم آتا ہوایسا آدمی مشرک ہے مشرک کی اقتداء میں نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اس کے لیے مواحد ہونا اللہ کو حاضر ماننا سارے نبیوں کو نبی ماننا خاتم الانبیاء کو خاتم الانبیاء ماننا اللہ کو عادل ماننا اور قیامت کو برحق ماننا آل محمد علیہم السلام کی امامت کا قائل ہونا ولایت کا قائل ہونا ان کی محبت اجر کے طور پر واجب ہے۔ دوسری شرط عدالت ہے واجبات کو ادا کرتا ہو محرمات سے دامن کو بچاتا ہو تیسری شرط یہ ہے کہ قرآت بھی صحیح ہو "س اور ص" میں فرق کرتا ہو "ت اور ط" میں فرق جانتا ہو اس کی اقتداء میں نماز پڑھنا جائز ہے

شرک والے جملے

سوال نمبر ۴۵۴۔ اکاشف الکرب عن ۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ دعا مانگنا کیسا ہے؟

جواب۔ یہ دعا غلط ہے بندوں کی گھڑی ہوئی ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم وآل محمد علیہم السلام کی پڑھی ہوئی دعائیں پڑھنی چاہیں۔ یہ دعا گھڑنے والے نے گھڑی ہے اور غلط گھڑی ہے (جس کے مطابق) حضرت عباس ع کو مقام دو یہا ہے جو حضرت امام علیہ السلام سے بھی بلند تر ہے۔ (حالانکہ) حضرت عباس غلامی پر ناز کرتے تھے۔ یہ کیا جائے کہ امام حسین علیہ السلام کو وسیلہ بنا کر حضرت عباس سے دعا مانگی جائے جس کی دعا کی کوئی چول سیدھی نہیں ہے لہٰذا یہ دعا پڑھنا غلط ہے شرک ہے توھین محمدؐ وآل محمدؐ ہے۔

نامحرموں کی ویڈیو

سوال نمبر ۴۵۵۔ شادی بیاہوں میں ویڈیو بنانا جائز ہے کیا؟

جواب ۔ ویڈیو بنانا بنانے والا نامحرم ہے عورتوں کی تصویر بناتا ہے یہ فعل حرام ہے یا عورت بنانے والی ہے مردوں کی تصویریں بناتی ہے وہ بھی مجسم صورت میں یہ فعل حرام ہے لہذا شریعت مقدسہ کا حکم ہر حال میں سر برحق ہے آنکھوں پر ہے مقدم ہے جو کاروبار کرتے ہیں میں نے شادی میں شرکت کی عورت سے پوچھنے کے لئے گیا تو وہاں مرد فوٹو بنا رہے تھے مردوں کے پاس آیا تو وہاں (عورتوں سے) فوٹو بنائے جا رہے تھے لہذا یہ غلط ہے جو رسمیں ادا ہوتی ہیں اگر شریعت کے مطابق ہیں تو جائز سمجھی جائیں گی شریعت کے حقوق کو پامال کیا جائے ان کو رسموں کو ناجائز سمجھا جائے گا۔

راز و نیاز

سوال نمبر ۴۵۶۔ کیا امام زمانہ علیہ السلام سے دکھ سکھ اور راز و نیاز کی باتیں کر سکتے ہیں؟

جواب۔ واسطہ دے کر اللہ سے سوال کر سکتے ہیں امام زمانہ علیہ السلام آپ کے سامنے نہیں بیٹھے کہ آپ ان سے باتیں کریں۔ امام زمانہ علیہ السلام اپنے مرکز پر ہیں اپنی جگہ پر ہیں لہذا واسطہ امام زمانہ علیہ السلام کا دے کر خالق اکبر سے راز و نیاز کی باتیں کر سکتے ہیں۔

مجلس میں جواب

سوال نمبر ۴۵۷۔ سوشل میڈیا اور مجالس میں جو یہ غالی نصیری لوگ غلط عقیدے کا پرچار کرتے ہیں ان کو جواب دینا چاہیے یا نہیں؟

جواب۔ میرے محترم ساری خرابیوں کی جڑ ہماری یہی ہے کہ اسٹیج جو مرکز ہے ہدایت کا امر بالمعروف کرنا چاہیے تھا نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرنا چاہیے صحیح عقائد کی ترویج کرنی تھی دین اسلام مقصد شہادت حسین بیان کرنا تھا یہ جاہلوں کے قبضے میں چلا گیا ہے۔ لہذا نہ عقیدہ رہ گیا نہ عمل رہ گیا عقیدہ میں آج کے مشہور مقررین نے ذاکرین نے ایسا مشرک بنایا ہے قوم کو مشرکین عرب سے بھی پچاس ہاتھ آگے نکل گئے ہیں۔ فروع دین کو (ان کی اہمیت) گھٹا گھٹا کر نمازوں میں کیا دھرا ہے روزوں میں کیا رکھا ہے داڑھیوں میں کیا دین ہے شاہ جانے تے راہ جانے۔ نعرے لگ جاتے ہیں مجلسیں کامیاب ہوجاتی ہیں ریٹ بڑھ جاتے ہیں۔ میں نے اپنی کتابوں میں ثابت کیا ہے کہ یہ فعل حرام ہے ایسے لوگوں کا سٹیج پر آنا بھی جائز نہیں ہے سننا بھی جائز نہیں ہے۔ آدمی کو حکیم ہونا چاہیے دانا ہونا چاہیے اگر روک سکتا ہے احسن طریقے پر فتنہ فساد کھڑا نہ ہو مار کٹائی شروع نہ ہو لوگوں پر فرض ہے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر فریضہ ہے۔ لہذا

اگر خطرہ ہو فتنہ فساد ہوگا اور مار کٹائی ہوگی انتشار پڑے گا تو اس مجلس میں شرکت کرنا بھی حرام ہے لہذا علیحدہ رہنا واجب ہے۔

جمعہ کے لیے فاصلہ

سوال نمبر ۴۵۸۔نماز جمعہ کا کتنا فاصلہ ہونا چاہیے اور کیا اب شیعہ کی آبادی زیادہ ہوتی جا رہی ہے تو اب کیا تین میل کا فاصلہ رکھنا ہوگا؟

جواب۔میرے نزدیک تین میل کی شرط نہیں ہے لیکن جمعہ باعث اجتماع ہونا چاہیے۔ چپے چپے پر جمعہ منعقد کرنا جمعے کے مقصد کے خلاف ہے کم از کم ڈیڑھ دو میل کا فاصلہ ہونا چاہیے۔ پہلے زمانے میں جب مومنین کی تعداد بڑی قلیل تھی 12 میل کے آدمی اکٹھے ہوتے تو پندرہ بیس بنتے تھے لیکن موجودہ دور میں الحمدللہ بڑے شہروں میں ایک محلے کے آدمی آجائیں مومنین کرام آجائیں مسجد میں گنجائش نہیں بنتی لہذا مسجدیں موجودہ دور میں گرانی پڑیں گی اور نئی مسجدیں تعمیر کرنا پڑیں گی لہذا میرے نزدیک تین میل کی شرط نہیں ہے لیکن اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ چپہ چپہ پر جمعہ پڑھا جائے جمعے کی اجتماعیت مدنظر رکھنی چاہیے۔

وقت جمعہ گرمی/سردی

سوال نمبر ۴۵۹۔گرمیوں میں جمعہ کی نماز ایک بجے سے پہلے ختم کرنی چاہیے یا تھوڑی زیادہ ٹائم ہو؟

جواب۔گرمی میں خالص گرمیوں میں جون جولائی میں اگر دو چار منٹ ایک بجے سے زیادہ ہو جائے تو حرج نہیں ہے کوشش کرنی چاہیے کہ سردیوں میں پونے ایک بجے سے پہلے ختم ہو جائے اور گرمیوں میں ایک بجے تک ختم ہونا چاہیے اگر دو چار منٹ کی کمی بیشی ہو جائے تو اس سے فرق نہیں پڑتا۔

مومن کی قبر میں

سوال نمبر ۴۶۰۔ایک صاحب کا کہنا ہے کہ یہ عقیدہ رکھنا کہ مولا علی علیہ السلام قبر میں آئیں گے اس عقیدے سے کون سا گناہ لازم آتا ہے جبکہ تفسیر حسن عسکری ع میں یہ روایت موجود ہے کہ مولا علی علیہ السلام قبر میں آتے ہیں۔ آپ وضاحت فرمائیں اس بارے میں۔؟

جواب۔میرے محترم عقائد میں آیات محکمات درکار ہوتی ہیں یا روایات متواترہ جن سے علم یقین حاصل ہو جائے ایسی

کوئی روایت قابل اعتبار ہمارے پاس روایات متواترہ تو بجائے خود روایت صحیحہ بھی کوئی نہیں ہے خبر واحد بھی کوئی نہیں ہے قرآن کی آیت بھی کوئی نہیں ہے۔ امام حسن عسکری علیہ السلام کی طرف جو منسوب کی جاتی ہے کہ امام حسن ع نے تفسیر لکھی تھی علماء محققین کا نظریہ ہے کہ نسبت بلکل غلط ہے امام حسن عسکری ع نے کوئی تفسیر قرآن نہیں لکھی یہ نسبت غلط ہے لہذا اس کی روایات پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا اگر یہ صحیح بھی ہو تو خبر واحد بنے گی۔ مقام عقیدہ میں مولا کا یہ ہر قبر میں آنا مشہور یہ ہے ذاکروں میں پھیلا رکھا ہے جاہلوں میں بھی مشہور ہے لیکن ہر وقت اگر مولا کی، کوئی مومن مشرق میں مرتا ہے کوئی مغرب میں کوئی عرب میں کوئی عجم میں لہذا مولا علی علیہ السلام ایک منٹ بھی جنت الفردوس میں آرام نہیں کرتے ہونگے لہذا کرسی ہوگی مولا دوڑ لگاتے ہوئے کبھی اس قبر میں کبھی اس قبر میں مولا پر یہ ظلم نہ کرو انہوں نے دنیا میں بڑی تکلیفیں اٹھائی ہیں دشمنوں نے بڑی اذیتیں پہنچائی ہیں ان کو آرام وسکون سے جنت الفردوس میں رہنے دیا جائے تو یہ عقل کا تقاضا بھی ہے دانش کا تقاضا بھی ہے شریعت اسلامیہ کا تقاضا بھی ہے۔ (البتہ) یہ کہنا موجود ہے ہر مرنے والے کو مولا کی زیارت ہوتی ہے لیکن وہ کس طرح ہوتی ہے میں نے اپنی کتابوں میں ثابت کیا ہے کہ مولا جنت الفردوس میں ہیں جنت الفردوس آسمانوں میں ہے مرنے والے کی نگاہیں آسمان کی طرف بلند ہوتی ہیں خالق کائنات فرماتا ہے (سورہ ق آیت 22) خدا پردے ہٹا دیتا ہے مرنے والا یہ دیکھتا ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ہیں وہ مولا علی علیہ السلام ہیں مومن ہو تو خوش ہو کر مرتا ہے مولا کی ولایت پر ناز کرتا ہے اگر منافق ہو تو حسرت ویاس کا مجسمہ بن کر دنیا سے چلا جاتا ہے اور عذاب الیم میں مبتلا ہوتا ہے۔ یہ روایات متواترہ/معتبرا میں موجود ہے۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ ہر مرنے والے کو مولا علی علیہ السلام کی زیارت ہوتی ہے مومن ہو یا منافق ہو۔ مومن ہو تو خوش ہو کر مرتا ہے منافق ہو تو حسرت ویاس کی مجسم تصویر بن کر دنیا سے رخصت ہوتا ہے۔

جل جلالہ

سوال نمبر ۴۶۱۔ ہمارے علاقے میں حضرت علی علیہ السلام کی بجائے جل جلالہ کہتے ہیں مگر علی کو اللہ نہیں مانتے، کچھ لوگ جناب سیدہ کے نام کے ساتھ جل جلالہ لگاتے ہیں کیا یہ جائز ہے ذرا وضاحت کر دیں

جواب۔ جل جلالہ اللہ کے ساتھ مخصوص ہے علی کے ساتھ کرم اللہ وجہ برادران اسلامی کہتے ہیں اور ہم کہتے ہیں علیہ السلام، لہذا جل جلالہ اللہ کے ساتھ مخصوص ہے لہذا جو علی علیہ السلام نہیں کہتے علی جل جلالہ کہتے ہیں وہ خدا سمجھ کر کہتے

ہیں ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔ یہ مہمل ہے۔ یہ اللہ کے ساتھ مخصوص ہے جل جلالہ، جناب سیدہ کائنات ہوں جناب امیر المومنین ہوں یا سید انبیاء المرسلین ہوں جل جلالہ کہنا جائز نہیں ہے ایسے کہنے والے مشرک ہیں شرک صریح جلی کے مرتکب ہوتے ہیں۔

غیر اللہ سے دعا

سوال نمبر ۶۲۴۔ کیا نبی اور امام سے دعا مانگنا شرک ہے؟

جواب۔ ہاں دعا مغز عبادت ہے۔ عبادت کے لائق صرف اللہ ہے۔ اللہ کی توحید کا قائل ہونا اسلام کی شرطوں میں سے شرط اولین ہے خدا کی ذات میں کوئی شریک نہیں خدا کی صفات میں کوئی شریک نہیں خدا کی عبادت میں کوئی شریک خدا کے کاموں میں کوئی شریک نہیں۔ لہذا نماز پڑھی جاتی ہے تو اللہ کے لیے روزہ رکھا جاتا ہے تو اللہ کے لیے حج بیت اللہ کی جاتی ہے تو اللہ کے لیے۔ دعا ہے مغز عبادت، عبادت کا مغز ہے۔ جب ہر عبادت اللہ کے ساتھ مخصوص ہے تو دعا بھی اللہ کے ساتھ مخصوص ہوگی۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم وآل محمد علیہم السلام ہمارے وسیلہ ہیں ان کا واسطہ دے کر اللہ سے دعا مانگنی چاہیے اگر آل محمد علیہم السلام سے کہا جائے اے آل محمد علیہم السلام مجھے اولاد دیں مجھے جائیداد دیں بیٹا دیں بیٹی دیں یہ شرک بن جائے گا۔ اللہ کی بارگاہ میں دعا کرنی چاہیے یا اللہ تجھے واسطہ محمدؐ وآل محمدؑ کا مجھے اولاد دے جائیداد دے بیمار کو صحت دے۔ اللہ سے دعا مانگنی چاہیے واسطہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم وآل محمد علیہم السلام کا دینا چاہیے۔ اللہ جیسا کائنات میں مرکز کوئی نہیں ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمد علیہم السلام جیسا وسیلہ کائنات میں کوئی نہیں ہے۔

ولایت تکوینی اصطلاح

سوال نمبر ۶۲۳۔ ولایت تکوینی ایک اصطلاح ہے کیا یہ تفویض کے معنی میں باطل وشرک ہے اور وسیلہ ومعجزہ کے معنوں میں جائز ہے؟ یا ولایت تکوینی مطلقاً باطل وشرک ہے؟

جواب۔ ولایت تکوینی بلکل باطل ہے جس معنی میں لیا جائے کبھی اس کا مطلب تفویض ہوتا تھا کبھی شیخیت نام مرادلیا جاتا تھا آج کل کے دور میں ایک اصطلاح گھڑی گئی ہے ولایت تکوینی لہذا خوشنما غلاف میں لپیٹنے سے حقیقت نہیں بدل سکتی وہ باطل ہے شرک جلی ہے اس کے امکان کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہوسکتی۔

نماز استغاثہ سیدہ

سوال نمبر ۴۶۴۔ مفاتیح الجنان میں نماز سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا ہے اور پھر سجدے میں یا فاطمہ اغیثینی کا ورد کیا جائے کیا ایسا ٹھیک ہے؟ اور یہ روایت درست ہے یا نہیں؟

جواب۔ میرے محترم جہاں تک مفاتیح کا تعلق ہے اس میں یقینا نماز درج ہے۔ لیکن ہمارا سوال یہ ہے کہ شیخ عباس قمی اعلی اللہ مقامہ نے مفاتیح الجنان میں کسی کتاب کا حوالہ نہیں دیا کسی امام کا حوالہ نہیں دیا۔ لہذا یہی وجہ ہے کہ میں نے اپنی کتاب زاد العباد لیوم المعاد میں یہ استغاثہ والی نماز نقل نہیں کی ہے بلکہ استغاثہ فی خدا خداوند عالم کی بارگاہ میں استغاثہ اور اس کا وسیلہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمد علیہم السلام کا پیش کرنا لہذا وہ مذکور ہے۔ لہذا یہ نماز جو سیدہ کائنات سلام اللہ علیہا کی خدمت میں ہدیہ کی جاتی ہے استغاثہ کیا جاتا ہے کوئی قول آئمہ طاہرین سے نہیں ملتا لہذا یہ ناقابل عمل ہے۔

راہب والا قصہ

سوال نمبر ۴۶۵۔ روایت کے بارے میں جاننا ہے کہ راہب کے بارے میں سوال ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے اس کو بتایا تھا کہ تمہاری اولاد نہیں ہے جبکہ امام حسین علیہ السلام کی دعا/ عطا سے ملی؟

جواب۔ میری محترمہ یہ بلکل روایت سینہ گزٹ ہے۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ رہبانیت عیسائی مذہب میں ہے وہ نہ شادی کرتے ہیں نہ اچھی خوراک کھاتے ہیں نہ اچھی پوشاک پہنتے ہیں نہ اچھی سواری پر سفر کرتے ہیں نہ اچھے مکان میں رہائش رکھتے ہیں تو راہب اس کو کہتے ہیں جو تارک الدنیا ہو جس کی بیوی نہ ہو، وہ راہب ہے وہ اولاد چاہتا ہے پہلے شادی کرے گا جب شادی کرے گا پھر راہب نہیں رہے گا یہ متضاد چیزیں ہیں راہب بھی ہے اولاد بھی طلب کرتا ہے۔ رحمۃ اللعالمین اس کو مایوس کر دیتے ہیں حیدر قرار جیسا امام مبین اس کو مایوس کر دیتا ہے امام حسین ضد کر کے بیٹھتے ہیں ایک بچہ دیتے ہیں دوسرا دیتے ہیں یہ شرک جلی ہے اس کا نام ونشان بھی ہماری کتابوں میں کوئی نہیں ہے اور یہ عقل کے بھی خلاف ہے قرآن کے بھی خلاف ہے آل محمدؑ کے فرمان کے بھی خلاف ہے مذہب شیعہ کے اصولوں کے بھی خلاف ہے۔

خودکشی کرنا

سوال نمبر ۴۶۶۔ کیا ایک عورت اپنی عزت بچانے کے لیے خودکشی کر سکتی ہے؟

جواب۔ نہیں خودکشی جائز نہیں ہے اگر زبردستی اس کے ساتھ زنا کیا جائے سارا عذاب وعقاب زانی کو ہوگا اس کے لیے خودکشی کرنا جائز نہیں ہے ایک گناہ سے بچنے کے لیے دوسرا گناہ کرنا جائز نہیں ہے۔

نامحرم سے دوستی / بے تکلفی

سوال نمبر ۴۶۷۔ انٹرنیٹ پر کسی غیر محرم سے دوستی اور گفتگو کرنا اور اس میں بے تکلفی پیدا ہونا اگرچہ شہوت کی غرض سے نہ ہو جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ ایسا تعلق جیسا آپ نے بیان کیا ہے حرام ہے اس کی اجازت نہیں ہے۔ مقدمہ حرام حرام ہوتا ہے آخر کار زنا پر نوبت پہنچتی ہے۔ اس لیے خالق اکبر نے زنا کو حرام قرار دیا تو مقدمات کو بھی حرام قرار دیا ہے۔ نگاہ کرنا بھی اجنبی عورت پر حرام ہے اس کو ہاتھ لگانا بھی حرام ہے بوس وکنار کرنا بھی حرام ہے تاکہ حرام فعل زنا کی نوبت نہ آنے پائے۔

منگیتر کو دیکھنا

سوال نمبر ۴۶۸۔ کیا نکاح سے پہلے عورت کو دیکھ سکتے ہیں جس سے ہماری نسبت طے ہو؟

جواب۔ ہاں جس سے نکاح کرنا ہو زندگی گزارنی ہو اس کو دیکھنا جائز ہے۔ شریعت نے اجازت دی ہے اس کو دیکھ لینا جائز ہے تاکہ زندگی بھر گزارنے کے لیے اس کی شکل وصورت دیکھ لی جائے تاکہ بعد میں پچھتاوا نہ ہو۔

سنوکر کھیلنا

سوال نمبر ۴۶۹۔ کیا سنوکر کھیلنا جائز ہے؟

جواب۔ یہ مقدمہ بنتا ہے شطرنج کا، لہذا جو مقدمہ بنے، زنا حرام ہے تو زنا کاری کے مقدمے بھی حرام ہیں نگاہ بد کرنا بھی حرام ہے اور شہوت کے ساتھ چھونا بھی نامحرموں کو حرام ہے بوس وکنار بھی حرام ہے تاکہ مقدمات کے آدمی قریب نہیں جائے گا تو زنا سے بچ جائے گا۔ لہذا تاش کھیلنا یا آپ کے سوال کے مطابق سنوکر کھیلنا یہ مقدمے بنتے ہیں شطرنج کھیلنے کے لہذا ان سے اجتناب کرنا لازم ہے۔ والذین هم عن اللغو معرضون (المؤمنون آیت 3) مومن وہ

ہوتے ہیں جو لغویات سے کنارہ کشی کرتے ہیں مومن کا کام غافل کردینے والے کام انجام دینا نہیں ہے۔ لہذا جب اس چیز میں پڑتے ہیں تو یاد نہیں رہتا نماز کا وقت داخل ہوا ہے یا خارج ہو گیا ہے یا ختم ہو گیا ہے لہذا جو اللہ کی ذات سے آدمی کو غافل کردے اس کو لغو کہتے ہیں اور لغویات کا ارتکاب کرنا مومن کی شان نہیں ہے مومن کا مقام نہیں ہے۔

مسح سے پہلے

سوال نمبر ۴۷۰۔ کیا مسح کرنے سے پہلے پانی والی ٹوٹی بند کرسکتے ہیں یا احتیاط کے خلاف ہے؟

جواب۔ احتیاط کے خلاف ہے پہلے مسح کرنا چاہیے بعدازاں ٹوٹی بند کرنی چاہیے۔

بال آگے آجانا

سوال نمبر ۴۷۱۔ سجدہ کرتے وقت اگر سر کے بال پیشانی پر آجائیں اور سجدے کی جگہ اور پیشانی کے درمیان حائل ہو جائیں تو کیا سجدہ ہو جائے گا یا نہیں؟

جواب۔ اگر بال گھنے ہیں جو پیشانی اور سجدہ والی جگہ میں حائل ہو جائیں تو یہ جائز نہیں ورنہ کوئی حرج نہیں ہے۔

رشتے داروں کا ملنا

سوال نمبر ۴۷۲۔ ہمارے معاشرے میں رواج ہے کہ رشتے دار ایک دوسرے کے گھر آتے جاتے رہتے ہیں اور نامحرم مرد وعورتیں ایک دوسرے سے ملتے وقت کچھ سر پر ہاتھ رکھتے ہیں اور کچھ بازو پر یا کندھے پر بوسہ دیتے ہیں ان دونوں طریقوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟ سر پر ہاتھ رکھنے اور کندھے پر بوسہ دینے کے بارے میں؟

جواب: نامحرم عورت کے ساتھ یہ کاروائی کرنا جائز نہیں ہے۔

رویت ہلال کا مسئلہ

سوال نمبر ۴۷۳۔ ہمارے ہاں دبئی میں چاند کا بہت مسئلہ ہوتا ہے ادھر عموماً لوگوں نے 29 روزے رکھے ہیں اور ہم فقہ جعفری والوں نے 30 پورے کیے ہیں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب۔ آپ کے ساتھ یمن اور ایران ہیں آپ کو ان کا افق پڑتا ہے لہذا آپ وہاں رجوع کریں اگر وہاں چاند ثابت ہو جائے تو عید کریں نہیں تو 30 روزے پورے کریں شریعت محمدیہ کا حکم یہی ہے۔

ولایتِ تکوینی اور ولایتِ تشریعی کا بیان

تحریر آیت اللہ الشیخ محمد حسین نجفی مدظلہ العالی مؤسس و پرنسپل جامعہ سلطان المدارس سرگودھا

ارباب علم و معرفت جانتے ہیں کہ لفظ ولی فقیہ نہ قرآن مجید میں موجود ہے اور نہ سرکار محمد و آل محمد کے احادیث کے اندر مذکور ہے بلکہ اس قسم کے الفاظ نظریہ ضرورت کے تحت بعض اسلامی ممالک نے استعمال کئے ہیں اور رفتہ رفتہ یہ الفاظ معرکتہ الآراہ بن گئے ہیں۔ جن کی کوئی شرعی حیثیت نہیں ہے۔ ارباب علم و فضل جانتے ہیں اور مانتے ہیں کہ خداوند عالم کے نزدیک دو نظام نافذ ہیں:۔

ایک نظام تکوینی ہے اور دوسرا نظام تشریع

1۔ نظام تکوین سے دنیا کا نام مراد ہے کہ کوئی پیدا ہو رہا ہے اور کوئی مر رہا ہے۔ کوئی شاہ گدا بن رہا ہے تو کوئی گدا شاہ بن رہا ہے۔ کوئی صحت مند بیمار ہو رہا ہے اور کوئی بیمار غسل صحت کر رہا ہے اور کوئی عزت دار ذلیل ہو رہا ہے اور کوئی ذلیل عزت کی مسند پر بیٹھ رہا ہے۔ الغرض

کوئی تو ہے جو نظام ہستی چلا رہا ہے
وہی خدا ہے، وہی خدا ہے، وہی خدا ہے

نظام تکوین خداوند عالم سے متعلق ہے اور وہی اس نظام کو چلا رہا ہے اور سرکار محمد و آل محمد وسیلہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ خدا جیسا مرکز کائنات کوئی نہیں ہے اور سرکار محمد و آل محمد جیسا وسیلہ کوئی نہیں ہے۔

2۔ دوسرا نظام تشریع ہے۔ دین اسلام کیا ہے؟ اس کے اصول کیا ہیں؟ اور فروع کیا ہیں؟ عبادات کیا ہیں؟ معاملات کیا ہیں؟ اخلاقیات کیا ہیں؟ اور معاشیات کیا ہیں؟ حلال کیا ہے؟ اور حرام کیا ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔ خلاصہ یہ ہے کہ دین بنانے والا خدا ہے پہچانے والا رسول خدا ہے اور پھیلانے والا اور مشکل وقت آنے پر سب کچھ قربان کرکے اس کا بچانے والا اور زندہ جاوید بنانے والا علی مرتضیٰ ہے اور ان کی اولادھدی ہیں۔

قرآن مجید کے آیات اور سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام کے صحیح روایات شاہد صادق ہیں کہ نظام تکوین خداوند عالم سے متعلق ہے اور اس نظام میں کسی بھی مخلوق کو خواہ نبی ہو یا امام خدا کا شریک قرار دینا وہ شرک جلی ہے

جس کے مرتکب پر جنت حرام ہے اور جہنم واجب ہے۔ ارشاد خداوندی ہے:۔

من یشرك بالله فقد حرم الله علیه الجنته (سورہ المائدہ آیت 72)

جو شرک کرے گا اس پر جنت حرام ہے۔

اور ارشاد نبوی ہے :

من مات ولم یشرك بالله دخل الجنته (توحید شیخ صدوق)

جو بندہ مر جائے اور مشرک نہ ہو وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

بعض لوگوں کی بوقلمونیاں

بعض لوگوں نے اپنے ملکی مفاد کے لیے ولی فقیہ کو اتنا بڑھایا کہ اس کے ڈانڈے نبی و امام سے ملا دیے کہ جو اختیارات نبی و امام کو حاصل ہیں وہی اختیارات ولی فقیہ کو حاصل ہیں۔ حالانکہ النبی اولی بالمومنین من ۔۔۔۔ کا مصداق ہے اور امام نبی کے اختیارات کا مالک ہوتا ہے حالانکہ من کنت مولاہ فعلی مولاہ شاہد ہے۔ اس طرح امام بے شمار بن جائیں گے اور نبی و امام کی عظمت و جلالت کو اتنا بڑھایا کہ ان کے ڈانڈے توحید سے ملا دیے کہ خدا جس طرح کسی کام کا ارادہ کرے تو کن کہتا ہے تو وہ کام ہو جاتا ہے۔ اسی طرح نبی و امام کسی کام کا ارادہ کریں تو کن کہتے ہیں اور وہ کام ہو جاتا ہے۔ اسی طرح خدا پندرہ بن جائیں گے (العیاذ باللہ۔ لا الہ الا اللہ) محض اس لیے یہ مضمون تشنہ تکمیل نہ رہ جائے بعض محکم آیات قرآنیہ اور صحیح احادیث معصومین اس مقصد پر پیش کی جاتی ہیں تا کہ حق و حقیقت واضح ہو جائے۔

آیات قرآنیہ

1۔ خداوند عالم فرماتا ہے:

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَیْءٍ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ (سورہ روم آیت 40)

خداوند وہ قادر و توانا ہے جس نے پہلے تمہیں پیدا کیا پھر تمہاری روزی کا انتظام کیا پھر وہی تمہیں مارے گا پھر وہی تمہیں (دوبارہ) زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے؟ جو ان کاموں میں سے کچھ کر

سکے؟ وہ بلند و بالا ہے اور شریکوں سے پاک ہے۔

2۔خداوند عالم فرماتا ہے:

اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰہِ شُرَکَآءَ خَلَقُوۡا کَخَلۡقِہٖ فَتَشَابَہَ الۡخَلۡقُ عَلَیۡہِمۡ قُلِ اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّہُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَہَّارُ (سورہ رعد آیت 16)

ان لوگوں نے کچھ شریک بنا رکھے ہیں کیا انہوں نے خدا کی طرح مخلوق پیدا کر رکھی ہے جس کے سبب مخلوق ان پر مشتبہ ہوگئی ہے (کہ اللہ کی مخلوق کون سی ہے اور شریکوں کی مخلوق کون سی ہے) اے رسول! کہ دو ہر چیز کا پیدا کرنے والا خدا ہے وہی یکتا اور سب پر غالب ہے۔

سرکار علامہ مجلسی علیہ رحمہ اس آیت کے ذیل میں لکھتے ہیں: یدل علی عدم جواز نسبۃ الخلق الی الانبیاء و ال آئمہ علیہم السلام یہ آیت دلالت کرتی ہے کہ پیدا کرنے کی نسبت انبیاء و آئمہ کی طرف کرنا جائز نہیں ہے۔

3۔ خداوند عالم فرماتا ہے:

اَللّٰہُ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَیَقۡدِرُ (سورہ رعد آیت 26)

اللہ جس کا چاہتا ہے رزق وسیع کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے کم کرتا ہے۔

4۔خداوند عالم فرماتا ہے:

قُلِ اللّٰہُمَّ مٰلِکَ الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

قُلِ اللّٰہُمَّ مٰلِکَ الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

مَنۡ تَشَآءُ بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

اے رسول! تم یہ دعا مانگو! اے اللہ تو سارے جہاں کا مالک ہے تو ہی جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے تو جسے چاہے عزت دے اور تو ہی جسے چاہے ذلت دے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

5۔خداوند عالم فرماتا ہے:

ہَلۡ مِنۡ خَالِقٍ غَیۡرُ اللّٰہِ یَرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ (سورہ فاطر آیت 3)

آیا اللہ کے سوا کوئی خالق ہے جو آسمان سے (بارش برسا کر) اور زمین سے (فصلیں اگا کر) تمہاری روزی کا انتظام کرتا ہے اللہ کے سوا کوئی الہٰ نہیں ہے کدھر بہکے چلے جا رہے ہو۔

الہ کے معنوں کی تحقیق

اس آیت کے آخر میں وارد ہے لا الہ الا ھو اور کلمہ اسلامیہ کی ابتدا بھی اس سے ہوتی ہے لا الہ الا اللہ اللہ کے سوا کوئی الہٰ نہیں ہے۔ اب رہی اس بات کی تحقیق کہ الہ سے مراد کیا ہے؟ اور کسے الہ اس بات کو سمجھنے کیلیے پارہ 20 کا پہلا رکوع سمجھ کر پڑھنا چاہیے جس میں الہ کے پندرہ معانی بیان کیے گئے ہیں جس کے معانی میں سے خلق کرنا، رزق دینا، موت وحیات دینا، بیمار کو شفا دینا، اور مضطر و پریشان کی دعا و پکار کو سننا اور اسے غم سے نجات دینا مراد ہے۔

احادیث نبویہ و امامیہ

1۔ حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اپنے حق میں افراط وغلو کرنے کی ممانعت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: لا ترفعونی فوق حقی فان اللہ تبارک و تعالیٰ اتخذنی عبدا قبل ان یتخذنی نبیا۔ (تفسیر صافی، سابع بحار الانوار، عیون اخبار الرضا)

میرے حقیقی مقام سے مجھے مت بڑھاؤ کیونکہ خداوند عالم نے مجھے درجہ نبوت پر فائز کرنے سے پہلے اپنا بندہ خاص بنایا۔

2۔ حضرت امیر المومنین و سید الموحدین علیہ السلام فرماتے ہیں: یهلك فی اثنان ولا ذنب لی محب مفرط و مبغض مفرط وانا ابرء الی اللہ تبارك وتعالی ممن یغلو فینا ویرفعنا فوق حدنا کبرائته عیسی بن مریم من النصاری (عیون اخبار الرضا و نہج البلاغہ)

میرے متعلق دو قسم کے لوگ ہلاک ہو جائیں گے حالانکہ اس میں میرا کوئی قصور نہیں ہے۔ ایک حد سے بڑھانے والا (نام نہاد) دوست اور دوسرا حد سے گھٹانے (بدبخت) دشمن۔ میں خداوند عالم کی بارگاہ میں ان سے جو ہمارے متعلق غلو کرتے ہیں اور ہمیں ہماری حدود سے بڑھاتے ہیں اسی طرح برآت کا اظہار کرتا ہوں جس طرح حضرت عیسی بن مریم نے نصرانیوں سے برآت ظاہر کی تھی۔

3۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں من قال نحن الخالقون بأمر الله فقد كفر (حدیقہ سلطانیہ سید العلماء طبع لکھنؤ)

4۔ حضرت امام رضا علیہ السلام ایک طویل حدیث میں فرماتے ہیں :وابرء اليك من الذين قالو فينا مالم نعلمه فى اهلنا اللهم لك الخلق ومنك الامر واياك نعبد و اياك نستعين.... اللهم من ان لنا الخلق و علينا الرزق فنحن منه براء كبرائته عيسى بن مريم عن النصارى: یا اللہ تو خالق ہے اور تو ہی حکم دیتا ہے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ یا اللہ جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ ہم خالق ورازق ہیں ہم اس شخص سے اسی طرح بیزار ہیں جس طرح جناب عیسی بن مریم نصرانیوں سے بیزار تھے۔

اصل عقیدہ توحید اور شرک کی اقسام

باتفاق علماء وفقہاء شیعہ خداوند عالم چار چیزوں میں واحدہ لاشریک ماننا واجب ولازم ہے تاکہ شرک والی لعنت سے دامن کو بچایا جاسکے:۔

1۔ توحید ذاتی کہ خداوندعالم ذات میں واحد ہے کہ وہ واجب الوجود ہے اور ساری کائنات ممکن الوجود ہے۔ اس کے بالمقابل شرک ذاتی ہے۔

2۔ توحید صفاتی کہ خداوندعالم کے صفات جمال وجلال اپنے ذاتی ہیں اور دوسری مخلوق کے عطائی ہیں۔اس کے بالمقابل شرک صفاتی ہے۔

3۔ توحید افعالی: کہ اللہ کے خاص کاموں میں خداوندعالم واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔جیسے خلق و رزق اور موت وحیات اور بیمار کو شفا دینے میں۔اس کے بالمقابل شرک افعالی ہے۔

4۔ توحید عبادتی کہ خداوندعالم معبود ہونے میں واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔اور اس کے بالمقابل شرک عبادتی ہے جس میں غیر اللہ کو سجدہ کرنا بھی شامل ہے۔

یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان

5۔ اصل مسلہ کا حل وہ ہے جو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف سے منقول ہے۔

چنانچہ احتجاج طبرسی میں منقول ہے کہ غیبت صغریٰ کے دور میں جبکہ جناب ابوجعفر کی نیابت خاصہ کا دور تھا کہ شیعان حیدر کرار میں اختلاف پیدا ہو گیا کہ امور تکوینیہ جیسے خلق و رزق اور موت وحیات خدا انجام دیتا ہے یا اللہ تعالیٰ نے ان امور کی انجام دہی آئمہ اہل بیت کے حوالہ کر دی ہے؟ ایک عمر رسیدہ شخص نے کہا کہ تم لوگ جناب ابوجعفر کی طرف رجوع کیوں نہیں کرتے تاکہ وہ امام زمانہ سے پوچھ کر مسئلہ کا اصل حل بتائیں۔ سب لوگوں نے اس بات کو پسند کیا۔ چنانچہ اصل مسئلہ لکھ کر جناب ابوجعفر کے حوالہ کیا گیا تو جو جواب ناحیہ مقدسہ کی طرف سے آیا اس کا خلاصہ یہ تھا:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ان اللہ خلق الاجسام و قسم الارزاق لانہ لیس بجسم ولا حال فی جسم لیس کمثلہ شیء و ھو السمیع البصیر و اما الائمتہ فسئلون اللہ فیخلق ویسئلونہ فیرزق ایجابا لمسئلتھم واعظاما لحقھم ۔ خداوند عالم ہی جسموں کو پیدا کرتے اور رزقوں کا تقسیم کرنے والا ہے کیونکہ نہ وہ جسم رکھتا ہے اور نہ ہی کسی جسم میں حلول کرتا ہے اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ اور جہاں تک آئمہ کا تعلق ہے وہ اس کی بارگاہ میں سوال کرتے ہیں اور اللہ پیدا کرتا ہے اور وہ سوال کرتے ہیں اور اللہ رزق دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے سوال کو قبول کر کے اور انکی شان کو ظاہر کرنے کی خاطر ان کے سوال وسفارش کو رد نہیں کرتا۔

توسل واستشفع کے دو طریقے ہیں

1۔ ایک یہ ہے کہ دعا وسوال خدا سے کیا جائے اور واسطہ سرکار محمد وآل محمد علیہم السلام کی عظمت وجلالت کا دیا جائے۔ یہ طریقہ افضل ہے کیونکہ زیادہ تر معصومین علیہم السلام کی دعاؤں میں یہی طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔ ارشاد خداوندی ہے:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ (سورہ المائدہ آیت 35)۔

2۔ اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ آئمہ اہلبیت سے استدعا کی جائے کہ وہ خداوند عالم کی بارگاہ میں سفارش کر کے یہ کام اللہ سے کرا دیں۔ جیسا کہ اس حدیث میں وارد ہے۔

ازالہ اشتباہ

یہاں معجزہ والا شبہ پیش نہ کیا جائے کیونکہ یہ بات اپنے مقام پر طے شدہ ہے کہ معجزہ کا فاعل حقیقی خدا ہوتا ہے جسے کسی نبی یا وصی کے ہاتھوں پر ظاہر کرتا ہے تا کہ اس کی صداقت وحقانیت ظاہر ہو جائے جیسا کہ قرآن وحدیث سے واضح ہوتا ہے۔ چنانچہ خداوند عالم جناب ابراہیمؑ کے معجزہ میں فرماتا ہے قلنا یانار کونی بردا وسلاما ہم نے کہا اے آگ ٹھنڈی ہو جا۔ اور جناب داؤدؑ اور جنابؑ کے معجزات بیان کرنے کے بعد فرماتا ہے کہ کنا فاعلین کہ ان کاموں کے حقیقی فاعل ہم تھے۔ جناب داؤدؑ کے لیے لوہا ہم نے نرم کیا تھا اور جناب سلیمانؑ کے لیے ہوا کو ہم نے مسخر کیا تھا۔ لہٰذا حقیقت ومجاز میں فرق کرنا ضروری ہے تا کہ شرک سے بچا جا سکے۔

(ماہنامہ دقائق اسلام سرگودھا جولائی اگست 2019)

اہل ایمان کیلئے عظیم خوشخبری

ہم انتہائی مُسرت کے ساتھ اعلان کرتے ہیں کہ حضرت آیت اللہ علامہ شیخ محمد حسین نجفی کی شہرۂ آفاق تصانیف بہترین طباعت کے ساتھ منصۂ شہود پر آچکی ہیں۔

۱- **قرآن مجید مترجم** اردو مع خلاصۃ التفسیر منصۂ شہود پر آ گئی ہے جس کا ترجمہ اور تفسیر فیضان الرحمٰن کا روح رواں اور حاشیہ تفسیر کی دس جلدوں کا جامع خلاصہ ہے جو قرآن فہمی کیلئے بے حد مفید ہے اور بہت سی تفسیروں سے بے نیاز کر دینے والا ہے۔

۲- **فیضان الرحمٰن فی تفسیر القرآن** کی مکمل دس جلدیں موجودہ دور کے تقاضوں کے مطابق ایک ایسی جامع تفسیر ہے جسے بڑے مباہات کے ساتھ برادران اسلامی کی تفاسیر کے مقابلے میں پیش کیا جا سکتا ہے۔

۳- **زاد العباد لیوم المعاد** اعمال وعبادات اور چاردہ معصومین کے زیارات، سر سے لیکر پاؤں تک جملہ بدنی بیماریوں کے روحانی علاج پر مشتمل مستند کتاب منصۂ شہود پر آ گئی ہے۔

۴- **سعادۃ الدارین فی مقتل الحسینؑ** زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر مومنین کیلئے آ گئی ہے۔

۵- **اعتقادات امامیہ** ترجمہ رسالہ لیلیہ سرکار علامہ مجلسیؒ جو کہ دو بابوں پر مشتمل ہے پہلے باب میں نہایت اختصار وایجاز کے ساتھ تمام اسلامی عقائد واصول کا تذکرہ ہے اور دوسرے باب میں مہد سے لیکر لحد تک زندگی کا کام انفرادی اور اجتماعی اعمال وعبادات کا تذکرہ ہے تیسری بار بڑی جاذب نظر اشاعت کے ساتھ مزین ہو کر منظر عام پر آ گئی ہے۔

۶- **اثبات الامامت** آئمہ اثناعشری کی امامت وخلافت کے اثبات پر عقلی ونقلی نصوص پر مشتمل بے مثال کتاب کا ہفتم ایڈیشن اشاعت کے ساتھ مارکیٹ میں آ گیا ہے۔

۷- **اصول الشریعہ** کا نیا پانچواں ایڈیشن اشاعت کے ساتھ مارکیٹ میں آ گیا ہے۔

۹- **تحقیقات الفریقین اور اصلاح الرسوم** کے نئے ایڈیشن قوم کے سامنے آ گئے ہیں۔

۱۰- **قوانین الشریعہ فی فقہ الجعفریہ** (دو جلد) بڑی شان کے ساتھ منظر عام پر آ گیا ہے۔

۱۱- **وسائل الشیعہ** کا ترجمہ بیس جلدوں میں مکمل ہو کر بڑی آب وتاب کے ساتھ چھپ چکا ہے۔

۱۲- **اسلامی نماز** کا ایڈیشن بڑی شان وشکوہ کے ساتھ منظر عام پر آ گیا ہے۔